اشاعت کا 47 واں سال

روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

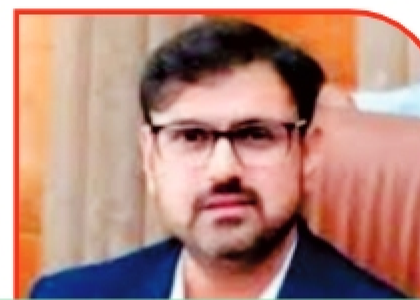

8 ایران نے جدید تاریخ میں کبھی بھی جارحیت یا تسلط پسندی کا انتخاب نہیں کیا

7 جنوبی افریقہ کے بلے باز راسی وین ڈیر ڈوسن نے بین الاقوامی کرکٹ کو الوداع کہہ دیا

2 ایل پی جی اور پیٹرولیم مصنوعات کی وافر سپلائی دستیاب ہے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 03 April 2026

ESTABLISHED IN 1985

03 اپریل 2026، بمطابق 14 شوال المکرم 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 80، صفحات 8، قیمت 3 روپے

پاکستان نے پھر کوئی بھی بزدلانہ حرکت کی تو کارروائی فیصلہ کن ہوگی، راجناتھ سنگھ

”آپریشن سندور ابھی ختم نہیں ہوا، پہلگام حملہ ملک کے سماجی اتحاد اور تانے بانے پر تھا“

”ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی کمی نہیں کسی بھی توانائی بحران سے نمٹنے کیلئے تیار“

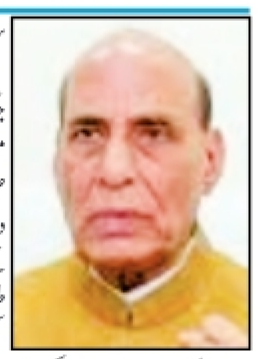

سرینگر/۲اپریل/(ایجنسیز) ایران جنگ کی وجہ سے موجودہ عالمی صورتحال کے درمیان ہندوستان کے پڑوسی کی طرف سے کی گئی کسی بھی ناپاک حرکت کی صورت میں فیصلہ کن کارروائی کا انتباہ جاری کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آپریشن سندور ابھی ختم نہیں ہوا اور اگر پاکستان نے کوئی حرکت کی تو ہندوستان کی کارروائی بے مثال اور فیصلہ کن ہوگی۔ انتخابی کیرالہ میں ایک سینک سمان سمیلن سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستانی بحریہ کے جہاز آبنائے ہرمز کے ذریعے ملک کے ٹینکروں کو محفوظ طریقے سے لے جا رہے ہیں۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کسی کا نام لیے بغیر کہا کہ ہمارا پڑوسی، موجودہ صورت حال میں، کسی بھی مہم جوئی کا ارتکاب کر سکتا ہے، اگر وہ ایسا کرتا ہے، تو ہندوستان کی کارروائی بے مثال اور فیصلہ کن ہوگی اور کہا کہ آپریشن سندور ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ ملک میں ایندھن کے بحران کی افواہوں کو مسترد کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا، ”کچھ لوگ مغربی ایشیا میں اس تنازعے پر جھوٹ پھیلا کر خوف و ہراس پھیلانا چاہتے ہیں۔ نہ تو ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی کمی ہے اور نہ ہی گیس کی کمی۔ ہندوستان کسی بھی توانائی کے بحران سے نمٹنے کے لیے تیار ہے“۔ انہوں نے اس بحران کے دوران ملک کے ساتھ کھڑے ہونے کے بجائے چھوٹی موٹی سیاست میں ملوث ہونے پر اپوزیشن کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے یہ بھی کہا، ”آج ہم سب بڑی تبدیلیوں کے مرحلے سے گزر رہے ہیں۔ مغربی ایشیا میں ایک بڑا تنازع چل رہا ہے۔ کیرالہ کے بہت سے لوگ ان ممالک میں رہتے ہیں اور کام (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے کاروبار کرنے میں آسانی کیلئے بعض جرائم کو غیر فوجداری بنانے کا بل پیش کیا

مالیات پر سی اے جی رپورٹیں پیش کیں

جموں/۲اپریل/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج قانون ساز اسمبلی میں 'کچھ قوانین میں ترمیم، بعض جرائم کو غیر فوجداری بنانے اور انہیں معقول بنانے کے ذریعے آسان زندگی اور کاروبار میں سہولت فراہم کرنے اور بعض قوانین کو (بقیہ ۶ پر)

نظامِ حکمرانی کو مسلسل جدید بنانے کی ضرورت: مودی

”ہمارے نظامِ حکمرانی کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ شہریوں کے معیارِ زندگی میں دن بہ دن بہتری آئے“

”ریاستوں کے درمیان فرق کو یکساں کوششوں سے پاٹنا ہوگا“

نئی دہلی۲اپریل (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے کے ساتھ عوامی خدمات کے تال میل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی نظام کے درمیان تیز رفتار سے ترقی کر رہا ہے اور اسے اپنے نظامِ حکمرانی کو مسلسل جدید بناتے رہنا ہوگا۔ مودی نے آج صلاحیت سازی کمیشن کے یومِ تاسیس کے موقع پر 'کرم یوگی سادھنا سپتاہ' سے ویڈیو پیغام (بقیہ ۶ پر)

مختلف سرکاری محکمے، پبلک سیکٹر اور سیکورٹی ادارے محکمہ بجلی کے بڑے نادہندگان

بجلی فیس واجبات 3747 کروڑ روپے سے متجاوز

پی ایچ ای، آبپاشی و سیلاب کنٹرول اور سی آر پی ایف سرفہرست

خود محکمہ پی ڈی ڈی، پی ڈی سی اور محکمہ داخلہ پر لاکھوں روپے کے واجبات، وزیر اعلیٰ

جموں/۲اپریل/(آفاق نیوز) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ مرکز کے زیرِ انتظام علاقے جموں و کشمیر میں سرکاری محکموں، پبلک سیکٹر یونٹوں اور سیکورٹی اداروں پر بجلی کے بقایاجات بڑھ کر 3747 کروڑ روپے سے زیادہ ہو گئے ہیں، جن کی بڑی ذمہ داریاں بنیادی ڈھانچے اور یوٹیلیٹی محکموں پر مرکوز ہیں۔ بجلی کے بقایاجات کی یہ تفصیلات وزیر اعلیٰ، جو پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے انچارج وزیر ہیں، نے ممبر اسمبلی آغا سید منتظر مہدی کے اسمبلی میں اٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں شیئر کیں۔ اعداد و شمار کے مطابق، کل بقایا 3,74,735.42 لاکھ روپے ہے، (بقیہ ۶ پر)

جموں میں شہید سب انسپکٹر ڈیپک شرما کی اہلیہ کو سرکاری نوکری

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے تقرری نامہ سونپا

سرینگر/۲اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کے روز کٹھوعہ میں دہشت گردوں کے ساتھ مڈبھیڑ میں شہید ہونے والے پولیس سب انسپکٹر ڈیپک شرما کی اہلیہ اکا شرما کو سرکاری نوکری کا تقرری نامہ فراہم کیا۔ یہ تقرری جے کے ری ہیبلیٹیشن اسسٹنس اسکیم 2022 کے تحت عمل میں لائی گئی ہے، جس کا مقصد شہدا کے اہلِ خانہ (بقیہ ۶ پر)

مژھل۔ زیڈ گلی ٹنل کی منظوری۔ نائب وزیر اعلیٰ

کہا، ڈی پی آر کی تیاری کو سالانہ ورک پلان میں شامل کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے

جموں/۲اپریل/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے آج کہا کہ مژھل سیکٹر کو زیڈ گلی کے مقام پر اندرونی علاقوں سے جوڑنے کے لئے ایک ٹنل کی منظوری 'دیگر برائے سرمایہ جاتی حصول' کے تحت دی گئی ہے اور اس کے ڈی پی آر کی تیاری کی تجویز دی گئی ہے تاکہ اسے سالانہ ورک پلان 2026-27 میں شامل کیا جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بات آج ایوان میں ممبر اسمبلی قیصر جمشید لون کی طرف سے اٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔ انہوں نے کہا کہ مژھل علاقہ سرما کے مہینوں میں شدید برفباری کا شکار رہتا ہے جس کی وجہ سے رابطہ متاثر ہوتا ہے اور رہائشیوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرما کے دوران بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ایک ادارہ جاتی میکانزم موجود ہے، جس میں پیشگی منصوبہ بندی اور ضروری انتظامات کیے جاتے ہیں تاکہ بنیادی خدمات، بشمول صحت کی سہولیات اور ضروری سامان کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لولاب۔ بانڈی پورہ ٹنل کی تعمیر کیلئے مقامی آبادی کی طرف سے نمائندگیاں موصول ہوئی ہیں جس میں اس کی سٹریٹجک اور رابطے کی اہمیت کا حوالہ دیا گیا ہے۔

فی الحال جموں و کشمیر میں ضروری اشیاء کی قلت نہیں: عمر عبداللہ

10 سے 15 دن کا وافر ذخیرہ موجود

سرینگر/۲اپریل (ایجنسیز) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کے روز کہا کہ عالمی سطح پر ابھرنے والے حالات نہ مرکزی حکومت کے بس میں ہیں اور نہ ہی عوام کے کنٹرول میں، اس لیے جموں و کشمیر کی صورتحال بھی پورے ملک کے عمومی حالات کی عکاسی کرے گی۔ اسمبلی اجلاس میں شرکت کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ اس وقت یونین ٹیریٹری میں ضروری اشیائے صرف، بشمول ایندھن، کی کوئی فوری قلت درپیش نہیں ہے اور 10 سے 15 دن کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ انہوں نے مشرقِ وسطیٰ میں جاری بحران پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ عالمی سطح کی بے یقینی براہِ راست رسد اور منڈیوں پر اثر انداز ہوتی ہے، تاہم فی الحال جموں و کشمیر کے عوام کو پریشانی میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جو بھی صورتحال ملک کے دیگر حصوں میں پیدا ہوگی، اسی کا عکس مرکز کے زیرِ انتظام اس خطے میں بھی دیکھنے کو ملے گا۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات کا بھی حوالہ دیا کہ حال ہی میں وزیراعظم نریندر مودی کی زیرِ صدارت ایک اہم جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں ملک گیر سطح پر سپلائی چین کے تسلسل کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ ان کے مطابق مرکزی حکومت متبادل ذرائع سے ضروری چیزوں کی رسد برقرار رکھنے کے اقدامات (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر اور لداخ میں مردم شماری 2027 دو مراحل میں

عملے کی تربیت اور آگاہی مہم تیز: چیف سینسس آفیسر

سرینگر/۲اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر اور لداخ میں مردم شماری 2027 اس بار ایک تاریخی تبدیلی کے ساتھ مکمل طور پر ڈیجیٹل فریم ورک پر انجام دی جائے گی، جس کا مقصد زیادہ شفاف، تیز اور درست اعداد و شمار حاصل کرنا ہے۔ چیف پرنسپل سینسس آفیسر امیت شرما نے جمعرات کو جموں میں پریس کانفرنس کے دوران اس اہم قومی عمل کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ مردم شماری آئندہ (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی سے منظور شدہ تین بلوں کو لیفٹیننٹ گورنر کی منظوری

ایوان کو باضابطہ مطلع کیا گیا

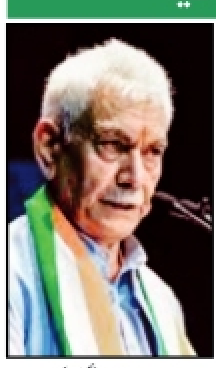

سرینگر/۲اپریل (یو پی آئی) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے سیکریٹری منوج کمار نے جمعرات کے روز ایوان کو مطلع کیا کہ لیفٹیننٹ گورنر نے اسمبلی سے منظور شدہ تین اہم بلوں کو اپنی منظوری دے دی ہے۔ جیسے ہی کارروائی کا آغاز ہوا، سیکریٹری نے ایوان کے روبرو تفصیلات پڑھ کر سنائیں، جن میں قانون سازی سے متعلق اہم ترمیمات اور نئی دفعات شامل ہیں۔ ایوان کو بتایا گیا کہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی سے منظور ہونے والا جموں و کشمیر جان وشواس (ترمیمی دفعات) بل 2026، جموں و کشمیر ایلیمینیٹنگ ڈسکریمنیشن اگینسٹ پرسنز افیکٹڈ بائی لیپروسی بل 2026 اور جموں و کشمیر اسٹیٹ سول کورٹس (ترمیم) بل 2026 کو لیفٹیننٹ گورنر نے 31 مارچ 2026 کو اپنی باضابطہ منظوری فراہم کی۔ اس موقع پر ایوان میں موجود اراکین کو بتایا گیا کہ ان بلوں کی منظوری کے ساتھ ہی متعلقہ شعبوں میں اصلاحی عمل کو مزید تقویت ملے گی۔ جان وشواس بل کے (بقیہ ۶ پر)

3 اور 4 اپریل کو تیز ہوائیوں کے ساتھ بارش اور برفباری کا امکان

موسم مجموعی طور پر 10 اپریل تک خراب رہ سکتا ہے، محکمہ موسمیات

سرینگر/۲اپریل/آفاق نیوز/محکمہ موسمیات نے 10 اپریل تک خراب موسمی صورتحال کی پیشگوئی کرتے ہوئے تیز ہوائیوں کے ساتھ بارش اور برفباری کا امکان ظاہر کیا ہے۔ وادی کشمیر میں محکمہ موسمیات نے 10 اپریل تک وادی کشمیر میں خراب موسمی صورتحال کے چلتے بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا کہ مغربی ہوائیں جموں کشمیر میں پھر سے اثر انداز ہو رہی ہے جس کے چلتے 03 اپریل کی شام سے موسم پھر تبدیل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران برف باری، گرج چمک اور تیز ہواؤں کے امکانات ہیں۔ ہلکی بارش یا برفباری کا ایک مختصر وقفہ متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سرینگر نے کہا کہ جموں و کشمیر میں 10 اپریل تک موسم کے خراب رہنے کی پیش گوئی کی ہے، جس میں بارش، برف باری، گرج چمک اور تیز ہواؤں کے امکانات ہیں۔ ہلکی بارش یا برفباری کا ایک مختصر وقفہ متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ 3 اور 4 اپریل کو کئی مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی بارش اور برف باری، گرج چمک اور ژالہ باری ہو سکتی ہے جبکہ 5 اور 6 اپریل کو الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش (بقیہ ۶ پر)

پولیس میں بڑے پیمانے پر تبادلے اور تقرریاں

34 آئی پی ایس، 48 جے کے پی ایس افسران شامل

سری نگر/۲اپریل ((ایجنسیز) جموں و کشمیر حکومت نے جمعرات کے روز پولیس محکمے میں ایک بڑی انتظامی مشق انجام دیتے ہوئے دو درجن سے زائد اضلاع اور تمام رینجز میں ڈی آئی جیز، ایس ایس پیز اور دیگر رینکس کے مجموعی طور پر 82 افسران کے تقرر و تبادلے عمل میں لائے۔ یہ حکم نامہ ہوم ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جاری کیا گیا جس کے مطابق تمام تبدیلیاں فوری اثر کے ساتھ نافذ ہوں گی۔ حکم نامے کے مطابق، اس وسیع پیمانے پر تبادلوں کا مقصد مختلف اضلاع اور فیلڈ فارمیشنز میں انتظامی توازن قائم کرنا، آپریشنل مصروفیات کو تقویت دینا اور سروس ڈیلیوری کو بہتر بنانا ہے۔ اس سلسلے میں کئی رینجز کے سربراہان اور سینئر افسران کی ذمہ داریوں میں بڑی تبدیلیاں کی گئی ہیں جن میں کچھ کو اہم ترین خفیہ اور جرائم سے متعلق یونٹس کی کمان دی گئی ہے۔ ڈی آئی جی راجوری-پونچھ رینج تیجندر سنگھ کو ترقی یافتہ ذمہ داری دیتے ہوئے آئی جی پی سی آئی ڈی تعینات کیا گیا ہے، جبکہ ڈی آئی جی ادھمپور-ریاسی سارہ رضوی کو آئی جی پی کرائم، جموں و کشمیر مقرر کیا گیا ہے۔ ڈی آئی جی آرمڈ کشمیر شاہد مہراج رودر کو ڈائریکٹر پولیس ٹیلی کمیونیکشن بنایا گیا ہے، جبکہ ڈی آئی جی ڈوڈہ-کشتواڑ-رام بن شری دھر پاٹل داولو کو تبدیل کر کے ڈی آئی جی جموں-سانبہ-کٹھوعہ (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی میں سکینہ ایتو کا نجی یونیورسٹیوں کے قیام سے متعلق بل پیش

یونیورسٹیوں کے قیام کے لیے ایک منظم فریم ورک تیار کیا جائے گا

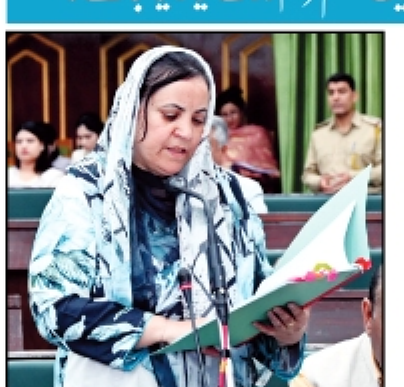

سرینگر/۲اپریل (آفاق نیوز) جموں و کشمیر کی وزیرِ تعلیم سکینہ ایتو نے جمعرات کے روز قانون ساز اسمبلی میں نجی یونیورسٹیوں کے قیام اور ان کے ضابطہ بند انضمام سے متعلق ایک اہم بل پیش کیا۔ اس بل کا مقصد یونین ٹیریٹری میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں شفافیت، معیار اور طلبہ کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ بل کا عنوان ”جموں و کشمیر میں نجی یونیورسٹیوں کے قیام و انضمام اور معیاری تعلیم کے تحفظ سے متعلق بل“ ہے، جسے سرکاری گزٹ کے خصوصی شمارے میں پہلے ہی شائع کیا جا چکا ہے۔ بل میں واضح کیا گیا ہے کہ نجی شعبے میں یونیورسٹیوں کے قیام کے لیے ایک منظم فریم ورک تیار کیا جائے گا، تاکہ ریاست میں اعلیٰ تعلیم (بقیہ ۶ پر)

بڈشاہ چوک میں دلخراش حادثہ: اسکول وین دکان سے ٹکرا کر ڈرائیور جاں بحق

حادثے سے قبل ڈرائیور اچانک بے ہوش ہو گیا

سرینگر/۲اپریل (یو پی آئی) سری نگر کے مصروف ترین کاروباری مرکز بڈشاہ چوک میں جمعرات کو ایک المناک سڑک حادثے میں اسکول وین ڈرائیور جاں بحق ہو گیا، جب اس کی گاڑی بے قابو ہو کر سڑک کنارے موجود دکانوں سے جا ٹکرائی۔ حادثے کے وقت وین میں کوئی بچہ موجود نہیں تھا، جس سے ایک بڑا سانحہ ٹل گیا۔ تفصیلات کے مطابق اسکول وین، جس کا رجسٹریشن نمبر JK01L-9171 بتایا جا رہا ہے، اچانک تیز رفتاری کے باعث قابو سے نکل گئی اور سیدھی ایک قطار میں موجود دکانوں کے شٹر سے جا ٹکرائی۔ ٹکر اس قدر شدید تھی کہ کئی دکانوں (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں منشیات مخالف کارروائی

پولیس نے 30 لاکھ مالیت کا رہائشی مکان قرق کر دیا

سرینگر/۲اپریل (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے غیر قانونی دھندے کے خلاف اپنی مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے ضلع پلوامہ میں 30 لاکھ روپے مالیت کا ایک رہائشی مکان این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کر لیا۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی منشیات کی اسمگلنگ کے مالی نیٹ ورک کو توڑنے کی وسیع حکمتِ عملی کا حصہ ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ کارروائی واگہام علاقے میں عمل میں لائی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ جائیداد منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل شدہ رقم سے بنائی گئی تھی، جس کے (بقیہ ۶ پر)

انسداد بدعنوانی بیورو کی مہم جاری

غیر قانونی تعمیرات کیس میں ایس ایم سی کے 5 ملازمین کیخلاف چارج شیٹ داخل

سری نگر/۲اپریل ((ایجنسیز) انسداد بدعنوانی بیورو نے جمعرات کے روز سری نگر میونسپل کارپوریشن کے پانچ افسران اور ایک نجی فائدہ اٹھانے والے شخص کے خلاف راج باغ میں مبینہ غیر قانونی کمرشل کمپلیکس کی تعمیر سے متعلق اہم مقدمے میں چارج شیٹ دائر کر دی ہے۔ یہ کارروائی برسوں سے زیرِ بحث اس معاملے میں ایک بڑی پیش رفت سمجھی جا رہی ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق اے سی بی نے ایف آئی آر نمبر 11/2020 کے تحت بدعنوانی ایکٹ 2006 کی متعلقہ دفعات اور B-120 کے تحت مقدمہ درج کرنے کے بعد تمام شواہد مکمل کر کے چارج شیٹ عدالت میں پیش کی۔ یہ چارج شیٹ عدالت اضافی سیشن جج اینٹی کرپشن، سرینگر میں داخل کی گئی۔ نامزد ملزمان میں ایس ایم سی کے سابق افسران شامل چارج شیٹ میں شامل پانچ افسران کے نام یہ ہیں: چودھری مہراج (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ پولیس نے کانسٹیبل کی نظرثانی درخواست مسترد کی، سزا برقرار

سری نگر/۲اپریل (یو این آئی) جموں و کشمیر میں بارہمولہ کی پولیس نے ایک کانسٹیبل کی نظرثانی کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے عام لوگوں کے ساتھ بدسلوکی کے معاملے میں دی گئی سزا کو برقرار رکھا ہے۔ پولیس کے مطابق تحقیقات میں پایا گیا تھا کہ پولیس پوسٹ 'باب ریشی' میں تعینات سید سجاد احمد مقامی دکانداروں سے رقم ادا کیے بغیر بار بار سامان لیتے تھے، جب کہ انہیں پہلے ہی اس حوالے سے تنبیہ کی جا چکی تھی۔ متعلقہ اہلکار کا یہ طرزِ عمل بار بار، دانستہ اور ایک پولیس افسر کے عہدے کے منافی تھا، جس سے عوام کے اعتماد کو ٹھیس پہنچی۔ اس معاملے میں پہلے 'تین سال کے لیے سالانہ تنخواہ میں اضافہ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کینسر انسٹی چیوٹ، آنکولوجی شعبے

ٹی ایم سی کی ہدایات کے مطابق سختی سے کام کر رہے ہیں۔وزیر صحت سکینہ ایتو

جموں/۲اپریل/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج کہا کہ جموں وکشمیر میں کینسر انسٹی چیوٹ، آنکولوجی شعبے ڈے کیئر سینٹر کے طور پر کام کر رہے ہیں جہاں صرف سالڈ ٹیومرز کے لئے کیموتھراپی دی جاتی ہے اور یہ خدمات ٹاٹا میموریل سینٹر (ٹی ایم سی) کے جاری کردہ لازمی رہنما خطوط کے مطابق سختی سے فراہم کی جارہی ہیں۔وزیر موصوفہ نے یہ بات آج ایوان میں ممبر اسمبلی آر ایس پٹھانیہ کی طرف سے کینسر علاج کے اداروں سے متعلق اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔اُنہوں نے بتایا کہ کینسر کے مریضوں کے علاج کے لئے تمام معیاری علاج کے پروٹوکولز پر سختی سے عمل کیا جارہا ہے اور ٹاٹا میمورل سینٹر (ٹی ایم سی) کی کسی بھی لازمی ہدایت کی خلاف ورزی نہیں ہورہی۔اُنہوں نے (بقیہ ۶ پر)

1979 کا پنجاب کے ساتھ بجلی کا معاہدہ ایک خودمختار عہد ہے،

اسے مکمل طور پر نافذ کرنا ضروری ہے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

جموں/۲اپریل/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کہا کہ جموں وکشمیر اور پنجاب کی حکومتوں کے درمیان 1979 کا معاہدہ ایک خودمختار عہد ہے جس کا من وعن احترام کیا جانا چاہیے۔اُنہوں نے یہ بات ایوان میں اس وقت کہی جب وہ رنجیت ساگر ڈیم پروجیکٹ سے جموں وکشمیر 20 فیصد بجلی کے حصہ، مقامی لوگوں کے لئے روزگار اور معاوضے کے بارے میں رُکن اسمبلی بسوہلی درشن کمار کے ضمنی سوال کا جواب دے رہے تھے۔وزیر اعلیٰ نے قانون ساز اسمبلی کے جاری بجٹ سیشن کے وقفہ سوالات کے دوران کہا،"میں اس معاملے کو حکومت پنجاب کے ساتھ اُٹھاؤں گا اور اپنے ہم منصب سے بھی بات کروں گا۔ہم پوری کوشش کریں گے کہ 1979 کا معاہدہ من وعن عملایا جائے۔" وزیر اعلیٰ جن کے پاس محکمہ بجلی کا قلمدان بھی ہیں، نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر پنجاب کے وزیر اعلیٰ کے ساتھ بات کریں گے تاکہ یہ واضح کیا جاسکے کہ یہ معاہدہ دونوں حکومتوں کے درمیان ایک لازمی خودمختار عہد کا پابند ہے۔اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ 1979 کے معاہدے کے مطابق جموں وکشمیر کو تھین ڈیم اور شاہپور کنڈی بیراج سے پیدا ہونے والی مجموعی بجلی کا 20 فیصد حصہ بس بار لاگت پر حاصل کرنے کا حق ہے۔اُنہوں نے مزید بتایا کہ پی ایس پی سی ایل اور جے کے پی سی ایل کے درمیان 11 اکتوبر 2019ء کو بجلی کی خرید و فروخت کا معاہدہ طے پایا تھا۔تاہم، فی الحال ٹرانسمیشن ڈھانچے کی کمی کے باعث جموں وکشمیر کے نظام میں بجلی فراہم نہیں کی جارہی۔پی ایس پی سی ایل کو (بقیہ ۶ پر)

مالی برس 26-2025 کیلئے جنوبی کشمیر کے حلقوں میں سڑکوں کی تعمیر

کے کاموں کیلئے 109.22 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔نائب وزیر اعلیٰ

گزشتہ برس جنوبی کشمیر میں 268.67 کلو میٹر سڑکوں کی میکڈ یمائزیشن کی گئی

جموں/۲اپریل/(ڈی آئی پی آر)نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ مالی سال 26-2025 کیلئے جنوبی کشمیر کے مختلف حلقوں میں سڑکوں کی تعمیر کے کاموں کیلئے 109.22 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ گذشتہ سال جنوبی کشمیر میں 268.67 کلومیٹر سڑک کی لمبائی کو میکڈ مائیز کیا گیا۔نائب وزیر اعلیٰ یہ بات قانون ساز اسمبلی میں ایم ایل اے غلام محی الدین میر کی جانب سے اٹھائے گئے سوال کے جواب میں بتائی۔انہوں نے کہا کہ یہ کام شہروں اور قصبوں، پوتھولز، یوٹی روڈ سیکٹر، نابارڈ، سی آر آئی ایف اور ڈسٹرکٹ کیپکس جیسے سیکٹرز کے تحت

کیا گیا۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایم ایل اے راج پورہ کی سفارش پر لاسی پورہ۔لتر۔سنگم روڈ کی (بقیہ ۶ پر)

اراکین اسمبلی نے ایوان میں متعدد اہم عوامی مسائل اُٹھائے

جموں/۲اپریل/ڈی آئی پی آر)اراکین اسمبلی نے ایوان میں آج وقفہ صفر کے دوران متعدد اہم عوامی مسائل اُٹھائے اور ان کے حل کے لئے حکومت سے فوری مداخلت کی درخواست کی۔رُکن اسمبلی پیارے لال شرما نے منریگا کے تحت 48 دن کی بقایا اُجرتوں کی فوری ادائیگی کا مطالبہ کیا اور پی ایم اے وائی۔جی کے تحت سڑکوں کی تعمیر کے لئے این او سی اور جنگلاتی منظوریوں کے عمل کو تیز کرنے پر زور دیا۔ممبر اسمبلی سجاد شاہین نے گول علاقے سے تعلق رکھنے والی ایک قبائلی لڑکی کا معاملہ اُٹھایا اور اس معاملے کے فوری ازالے کا مطالبہ کیا۔ایم ایل اے شوکت حسین گنائی نے خدمت سینٹر آپریٹرز کی تنخواہوں، وظائف کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً 1,200 کنبے متاثر ہو رہے ہیں اور انہیں ریگولرائز کرنے کے لئے پالیسی بنانے کا مطالبہ کیا۔رُکن قانون ساز اسمبلی خورشید احمد نے گرمیوں میں خانہ بدوش مویشیوں کی موسمی نقل مکانی کی اجازت، اپنے حلقے میں لاڈلی بیٹی سکیم کی توسیع اور آن لائن رجسٹریشن سے محروم یومیہ اُجرت والوں کے مسائل حل کرنے کا مطالبہ کیا۔ممبر قانون ساز اسمبلی حسنین مسعودی نے گزشتہ برس کے سیلاب سے متاثرہ کسانوں کے کے سی سی قرضے معاف کرنے کی مانگ کی۔ایم ایل اے شکن پریہار نے ستار برج۔بٹ پورہ سڑک کی جلد تعمیر پر زور دیا۔ممبر اسمبلی رفیق نائیک نے ترال میں فروٹ منڈی کی جلد تعمیر، ریسرچ سینٹر کے قیام اور نجی سکولوں میں یونیفارم کی بار بار تبدیلی پر تشویش کا اظہار کیا۔ایم ایل اے جاوید ریاض بیدار نے (بقیہ ۶ پر)

جموں چمبر آف کامرس کے سینئر نائب صدر ایل جی سے ملاقی

جموں/۲اپریل/(ڈی آئی پی آر)سینئر نائب صدر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز جموں انیل گپتا کی قیادت میں شو مندر چیئرٹیبل ٹرسٹ کے ایک وفد نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔

جموں وکشمیر اور پنجاب کے درمیان 1979 کا خودمختار عہد

معاملہ پنجاب کے اپنے ہم منصب کیساتھ اُٹھاؤں گا: عمر عبداللہ

جموں/۲اپریل/جے کے این ایس/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ وہ پڑوسی ریاست پنجاب کے اپنے ہم منصب کو شاہ پور کنڈی ڈیم پروجیکٹ کے حوالے سے جموں وکشمیر حکومت کے ساتھ کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے یاد دلائیں گے۔جے کے این ایس کے مطابق قانون ساز اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ شاہ پور کنڈی ڈیم پروجیکٹ کے حوالے سے جموں وکشمیر اور پنجاب کی حکومتوں کے درمیان 1979 کا معاہدہ دونوں حکومتوں کے درمیان ایک خودمختار عہد ہے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں اس معاملے کو اپنی سطح پر پنجاب کے اپنے ہم منصب کے ساتھ ان وعدوں کے بارے میں اٹھاؤں گا اور انہیں یاد دلاؤں گا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ انفرادی وابستگی نہیں ہے بلکہ حکومت پنجاب اور حکومت جموں وکشمیر کے درمیان ایک خودمختار عہد ہے،معاہدے سے پیچھے ہٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔انہوں نے کہا کہ میں اسے یاد دلاؤں گا اور سمجھاؤں گا کہ وہ معاہدے کو پورا کرے۔

ڈاکٹر درخشاں نے سالانہ عرس کے موقع پر شیخ زین الدین ولی

کی زیارت پر مشعل میلے میں شرکت کی

سرینگر/۲اپریل/ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر وقف بورڈ کے چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج اولیائے کرام کے سالانہ عرس کے موقع پر پہلگام کے اشمقام میں شیخ زین الدین ریشی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور درگاہ پر زول فیسٹیول (روشنیوں کا میلہ) میں شرکت کی۔صدیوں پرانی روایت کی یاد میں یہاں پر زول فیسٹیول کا اہتمام ایک مستقل مبارک تقریب کے طور پر کیا جاتا ہے۔اندرابی اس تہوار میں ہزاروں (بقیہ ۶ پر)

پی ایم اے وائی سروے کے تحت 5 لاکھ سے زیادہ بے گھر خاندانوں کی نشاندہی،حکومت

پہلی سروے کے دوران چھوڑے گئے خاندانوں کی

شناخت کے لیے تصدیق کی ایک تازہ مشق کی گئی

سری نگر/۲اپریل(کے این ایس)جموں وکشمیر حکومت نے جمعرات کو کہا کہ ایک تازہ سروے نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں پردھان منتری آواس یوجنا گرامین کے تحت پانچ لاکھ سے زیادہ بے گھر اور بے زمین خاندانوں کی نشاندہی کی ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وحید الرحمٰن پرا کی طرف سے پیش کیے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے،حکومت نے کہا کہ PMAY-G 2.0 کے حصے کے طور پر کیے گئے Awaas+2024 سروے کے ذریعے 502930 اہل خاندانوں کی شناخت کی گئی ہے۔حکومت نے ایوان کو مطلع کیا کہ بے گھر خاندانوں اور مستفید ہونے والوں کی ضلع وار تفصیلات مکانات کی تعمیر کے لیے اراضی یا مالی امداد فراہم کی گئی ہیں اور ان کو ضمیمہ کے طور پر رکھا گیا ہے۔اس میں کہا گیا ہے کہ اسکیم کے پچھلے مراحل کے تحت کئے گئے پہلے سروے کے دوران چھوڑے گئے خاندانوں کی شناخت کے لیے تصدیق کی ایک تازہ مشق کی گئی ہے۔وسیع تر کوریج کو یقینی بنانے کے لیے،حکام اسکیم کے (بقیہ ۶ پر)

وزیر جاوید رانا نے متعدد وفود سے ملاقات کی

عوامی مسائل کے ازالے کی یقین دھانی کی

جموں/۲اپریل/ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا سے آج کنٹریکٹرز کوآرڈی نیشن کمیٹی (سی سی سی) کے ایک وفد نے ملاقات کی اور انہیں جموں وکشمیر میں جل جیون مشن کے تحت زیر التوا ادائیگیوں کے اجرا سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔وفد نے بتایا کہ پورے یونین ٹیریٹری میں ٹھیکیداروں کو کام کے بلوں کی ادائیگی میں تاخیر کا سامنا ہے۔انہوں نے وزیر سے درخواست کی کہ اصلاحات سے منسلک ایم او یو پر جلد دستخط اور فنڈز کی بروقت اجرائی کو یقینی بنایا (بقیہ ۶ پر)

جموں میں 16 ہزار کنال سرکاری زمین پر غیر قانونی قبضہ:حکومت کا اعتراف

انخلاء اور انہدامی کارروائیاں مرحلہ وار اور

مقررہ ٹائم لائن کے مطابق انجام دی جارہی ہیں

سرینگر/۲اپریل(ایجنسیز)جموں وکشمیر اسمبلی میں آج محکمہ ہاؤسنگ و اربن ڈیولپمنٹ نے ایک اہم انکشاف کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی مجموعی زمین کا ایک بڑا حصہ اب بھی غیر قانونی قبضوں میں ہے۔ایوان میں یہ بیان اُس وقت سامنے آیا جب رکن اسمبلی ڈاکٹر نریندر سنگھ رینا نے حکومت سے سوال کیا کہ جے ڈی اے کی کتنی زمین پر ناجائز تجاوزات ہیں، اور انہیں واگزار کرنے کے لئے کیا اقدامات کیے جارہے ہیں۔حکومت نے اپنے تحریری جواب میں بتایا کہ جے ڈی اے کے پاس کل 80,976 کنال 10 مرلہ زمین ہے، جن میں سے 16,127 کنال 10 مرلہ پر اس وقت غیر قانونی قبضہ جما ہوا ہے۔محکمہ نے واضح کیا کہ ان تجاوزات کی نشاندہی فیلڈ اسٹاف کی باقاعدہ نگرانی، موقع معائنوں اور ریونیو ریکارڈ کے ذریعے کی جاتی ہے۔حکومت کے مطابق "غیر قانونی قابضین کو جے اینڈ کے پبلک پریمیسز (ایویکشن آف ان آتھرائزڈ اوکیوپینٹس) ایکٹ کے تحت نوٹس جاری کیے جاتے ہیں، اور تجاوزات ہٹانے کے لئے ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے ساتھ مشترکہ کارروائیاں جاری ہیں۔" (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کیس سے ملوث گاڑی کو منسلک کیا

سرینگر/۲اپریل/منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنے مسلسل کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے، بارہمولہ پولیس نے ایک آلٹو-800 گاڑی رجسٹریشن نمبر JK05K-7701 کو منسلک کیا ہے۔یہ گاڑی عبدالاحد ماگرے ولد غلام محی الدین ماگرے ساکنہ شرگی سے منسلک ہے، جو ایف آئی آر نمبر 55/2014 دفعہ 8/15 NDPS ایکٹ، 48 تھانہ کنزر کے ایکسائز ایکٹ اور FIR نمبر 74/2024 دفعہ 8/18-29NDPS ایکٹ میں ملوث ہے۔تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ گاڑی نشہ آور ادویات اور سائیکوٹراپک مادوں کی غیر قانونی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم سے خریدی گئی تھی۔اصل ملکیت چھپانے کے لیے گاڑی ان کے (بقیہ ۶ پر)

ایم ایل اے اُوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اُوڑی نے حلقہ انتخاب اوڑی کے کئی عوامی مسائل اُجاگر کئے

بجلی بلوں میں راحت، آؤٹ سورسنگ میں شفافیت اور صحت کے اداروں کی اپ گریڈیشن کا مطالبہ

جموں/۲اپریل/ایک بیان کے مطابق ایل اے اُوڑی، ڈاکٹر سجاد شفیع اُوڑی نے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں عوامی فلاح و بہبود سے متعلق کئی اہم مسائل اٹھائے اور سرحدی و دور دراز حلقہ اُوڑی کے سنگین عوامی مسائل کو ایوان کے سامنے رکھا۔ان کی مداخلتوں کا مرکز غریب صارفین کے لیے بجلی بلوں میں راحت، آؤٹ سورسنگ کے ذریعے روزگار میں شفافیت، اور اُوڑی میں صحت کے اداروں کی فوری اپگریڈیشن رہا۔اسمبلی میں ڈاکٹر سجاد شفیع نے معاشی طور پر کمزور طبقات، بالخصوص اے اے وائی اور بی پی ایل زمرے سے تعلق رکھنے والے بجلی صارفین کے لیے ریلیف (بقیہ ۶ پر)

پی سی آر کشمیر میں پی ایچ کیو بجٹ ایلوکیشن سافٹ ویئر (پی بی اے ایس) کا افتتاح

سرینگر/۲اپریل/(آفاق نیوز)مالی شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم میں، ڈاکٹر اجے شنکر سنگھ، ICAS، پرنسپل چیف کنٹرولر آف اکاؤنٹس (CCA)، وزارت داخلہ نے آج پی سی آر کشمیر میں PHQ بجٹ مختص سافٹ ویئر (PBAS) کا افتتاح کیا۔پی بی اے ایس پلیٹ فارم کو پولیس ہیڈ کوارٹرز کے اندر بجٹ کی تقسیم، نگرانی اور استعمال کے عمل کو ہموار کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔یہ اقدام مالیاتی نظم ونسق اور آپریشنل کارکردگی کو بڑھانے کے لیے ٹیکنالوجی سے چلنے والے حل کو اپنانے میں ایک بڑی پیشرفت کی نشاندہی کرتا ہے۔افتتاحی تقریب میں ڈی جی پی جے اینڈ کے شری نلین پربھات-آئی پی ایس، سوپیشل ڈی جی پی کوآرڈینیشن پی ایچ کیو شری ایس جے ایم گیلانی-آئی پی ایس سمیت سینئر افسران اے ڈی جی پی ہیڈ کوارٹر (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں 10 سال سے نئے راشن کارڈوں کا اجرا معطل: سرکار

ہزاروں اہل کنبے مختلف سرکاری ومرکزی اسکیموں کے فوائد سے محروم

سرینگر/۲اپریل(آفاق نیوز)جموں وکشمیر اسمبلی میں آج اُس وقت اہم بحث دیکھنے میں آئی جب رکنِ اسمبلی وجے کمار نے سوال اٹھایا کہ گزشتہ دس برسوں سے نئی راشن کارڈوں کے اجرا اور خاندانوں کی تقسیم روک دی گئی ہے، جس کے باعث ہزاروں اہل کنبے مختلف سرکاری ومرکزی اسکیموں کے فوائد سے محروم ہو رہے ہیں۔اس سلسلے میں محکمہ خوراک، شہری رسدات وامور صارفین نے اپنے تحریری جواب میں واضح کیا کہ راشن کارڈ بنیادی طور پر پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کے تحت سبسڈی والے اناج کی فراہمی اور مستحق گھریلو یونٹس کی شناخت کے لیے جاری کیے جاتے ہیں۔محکمے کے مطابق راشن کارڈ کا مقصد صرف اسی نظام تک محدود ہے،البتہ بعض ریاستی ومرکزی اسکیموں میں اسے شناختی دستاویز کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔محکمہ نے بتایا کہ "راشن کارڈوں کے ہدف اور مستحق خاندانوں کی تعداد حکومت ہند طے کرتی ہے، جو مردم شماری 2011 کے ڈیٹا کی بنیاد پر مقرر کیے گئے تھے۔" جواب میں کہا گیا کہ نئی راشن کارڈوں کے اجرا کا عمل اس وقت تک ممکن نہیں جب تک مرکز کی جانب سے نظر ثانی شدہ اہداف منظور ہو کر ریاست کو موصول نہ ہوں۔ایوان کو اس بات کا بھی یقین دلایا گیا کہ کسی بھی اہل مستحق کو اناج سے محروم نہیں رکھا جارہا، کیونکہ جو خاندان تقسیم یا نئے کارڈ کا انتظار کر رہے ہیں، وہ اپنے موجودہ راشن کارڈ کے ذریعے باقاعدہ اناج (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں 2 منشیات فروش گرفتار،ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۲اپریل/(آفاق نیوز)منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، انت ناگ میں پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا، اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔باگل گنڈ کوکرناگ کراسنگ پر پولیس اسٹیشن کوکرناگ اور ایس او جی نے ناکہ چیکنگ کے دوران دو مشکوک شخص کو دیکھ کر روک لیا گیا۔ذاتی تلاشی لینے پر ان کے قبضے سے ان کے قبضے سے تقریباً 5.50 گرام اور 6.40 گرام وزنی براؤن شوگر برآمد کی گئی۔منشیات فروشوں کی شناخت عابد احمد نائیکو ولد عبدالغنی اور سہیل احمد ڈار ولد محمد اشرف ساکنان ناگم، کوکرناگ کے طور پر ہے۔اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 18/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن کوکرناگ میں درج کیا گیا ہے، اور مزید تحقیقات شروع کی گئی ہے۔پولیس (بقیہ ۶ پر)

چرار شریف میں پر رونق نعتیہ مشاعرے کا اہتمام

صوفی شاعر غلام رسول صدور کو یاد کیا گیا، مجموعے "ناوہ نمس پیٹھ" کی نقاب کشائی

چرار شریف/۲اپریل/(آفاق نیوز)کشمیر مرکز ادب وثقافت کی طرف سے آج چرار شریف میں ایک باوقار اور پر رونق نعتیہ مشاعرے کا انقاد کیا گیا اس تقریب پر معروف شاعر اور ادیب مرحوم غلام رسول صدور کو یاد کیا گیا۔معروف ادیب اور سابقہ ایس ایس پی جناب غلام قادر شاہین نے تقریب کی صدارت کی جبکہ معروف ادیب اور صدر مرکز ادب کمراز محمد امین بٹ اور پروفیسر نیلوفر ناز نحوی بھی ایوان صدارت میں موجود تھے۔مرکز ادب کے جنرل سیکریٹری عنایت گل نے مقالہ پیش کیا۔اس موقعہ پر ایک پر وقار نعتیہ (بقیہ ۶ پر)

2025 کی قدرتی آفت 2770 :اسکولی عمارتوں کو نقصان: حکومت

جموں خطے میں 2645 اور کشمیر وادی میں 125

100 کروڑ جاری: ہر ضلع کیلئے 5 کروڑ روپے امدادی اقدامات کے تحت مختص

جموں/۲اپریل/جے کے این ایس/جموں وکشمیر حکومت نے قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ گزشتہ سال مرکز کے زیر انتظام علاقے میں آنے والی قدرتی آفت کی وجہ سے 2770 اسکولوں کی عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے۔ان میں سے 2645 عمارتیں جموں ڈویژن میں اور 125 کشمیر ڈویژن میں ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق حکومت کی جانب سے یہ معلومات ممبر اسمبلی سنیل بھاردواج یودھویر سنگھ، طارق حمید قرہ اور ڈاکٹر نریندر سنگھ رینا کی طرف سے اٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں فراہم کی گئی، جنہوں نے سڑکوں، سرکاری عمارتوں، واٹر سپلائی اسکیموں، پبلک انفراسٹرکچر، تجارتی اداروں اور رہائشی مکانات کو پہنچنے والے نقصانات کی تفصیلات مانگی تھیں۔حکومت نے کہا کہ موجودہ مالی سال 26-2025 کے دوران کیپکس بجٹ کے تحت بحالی کے کاموں کیلئے 100 کروڑ روپے کی رقم جاری کی گئی ہے، جس میں ہر ضلع کیلئے 5 کروڑ روپے سیلاب سے متعلق امدادی اقدامات کے عنوان کے تحت مختص کیے گئے ہیں۔حکومت نے ایوان کو بتایا کہ یہ ریلیز متاثرہ علاقوں میں حالیہ سیلاب کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کی وجہ سے (بقیہ ۶ پر)

کشمیری فوک فنکار رئیس واتھوری آرٹ فار ہوپ "گرانٹ 2026 سے سرفراز

یہ گرانٹ صرف مالی امداد نہیں بلکہ قومی سطح پر ایک بڑی پہچان ہے (رئیس واتھوری)

سرینگر/۲اپریل یکم اپریل/کشمیر کے معروف فنکار رئیس واتھوری (رئیس رشید) کو ہنڈائی انڈیا کے سی ایس آر اقدام کے تحت دی جانے والی باوقار آرٹ فار ہوپ" گرانٹ 2026 سے نوازا گیا۔اس گرانٹ کے لئے ملک بھر سے 40 فنکاروں کا انتخاب کیا گیا جن میں سے ہر ایک کو ایک لاکھ روپے کی مالی معاونت فراہم کی گئی جبکہ جموں وکشمیر سے رئیس واتھوری کو اس گرانٹ کے لئے منتخب کیا گیا۔یہ گرانٹ رئیس واتھوری کی جانب سے روایتی بھانڈ پاتھر فن کے ذریعے شکارگاہ کی بحالی اور نئی تشریح کے منصوبے کے اعتراف میں دی گئی۔اس منصوبے کے تحت انہوں نے تقریباً 10 سے 15 نوجوان فنکاروں کو تربیت فراہم کی جس سے اس قدیم اور مقامی تھیٹر روایت کے فروغ اور (بقیہ ۶ پر)

قبائلیوں میں کھیل کی صلاحیت : ہمارا قومی فخر

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

محترمہ دروپدی مرمو
صدر جمہوریہ ہند

میں نے دیکھا ہے کہ دیہی علاقوں اور جنگلاتی بستیوں میں بچے گھروں سے باہر فطرت کے قریب زیادہ وقت گزارتے ہیں۔ وہ کھیل کود کے فطری اور سادہ طریقے خود ہی تلاش کر لیتے ہیں۔ وہ مٹی پر لکیریں کھینچ کر اور شکلیں بنا کر اپنے کھیل کی جگہ تیار کر لیتے ہیں۔ وہ پھلوں کے خشک بیجوں کو کھیلوں میں گوٹیوں کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ خشک پتوں، درختوں کی جڑوں اور پرانے پھٹے کپڑوں سے گیند بنا لیتے ہیں، بانس کا استعمال کر کے ہاکی اور فٹ بال کے گول-پوسٹ بنا لیتے ہیں۔ اس طرح، مختلف قدرتی اشیاء کا استعمال کرتے ہوئے وہ اپنی کھیل کی دنیا خود تخلیق کر لیتے ہیں۔ بہت سے بچے بغیر جوتوں اور جرسی کے پورے جوش و خروش سے کھیلتے رہتے ہیں۔ پوکھروں اور تالابوں میں بچے خوب تیراکی کرتے ہیں۔ تیراکی کی اسی فطری صلاحیت کو اب دستیاب تربیت اور وسائل کی مدد سے نکھار کر، اُڈیشہ کے جاج پور کی محض 15 سالہ بیٹی انجلی منڈا نے پہلے کھیلو انڈیا قبائلی کھیل 2026 میں پہلے ہی دن سونے کے تین تمغے جیت کر پورے ملک کے نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ بن گئیں۔

تیر اندازی کے تئیں قبائلی عوام میں ایک فطری جذبہ موجود ہوتا ہے۔ سنتھال برادری نے سنہ 1855 میں استحصال کے خلاف ایک زبردست لڑائی لڑی تھی جو سنتھال ہول کے نام سے امر ہے۔ جدید ہتھیاروں سے لیس برطانوی افواج نے اس تحریک کو کچل تو دیا، لیکن اپنی تحریروں میں انگریزوں نے سنتھال بہادروں کی جنگی مہارت، بالخصوص ان کی تیر اندازی کا خصوصی ذکر کیا ہے۔ سنتھال-ہول کی قیادت کرنے والے بہادر بھائیوں سدھو-کانہو، چاند-بھیرو اور جری بہنوں، پھولو-جھانو کے مجسموں کی جھارکھنڈ کے ان کے گاؤں اُری ماری میں نقاب کشائی کا شرف مجھے اس وقت حاصل ہوا جب میں وہاں کی گورنر تھی۔ تیر اندازی میں ایکلویہ کی عظمت سے ملک کا بچہ بچہ واقف ہے۔ انہیں بہترین تیر انداز کے طور پر قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ایکلویہ تمام ہم وطنوں، بالخصوص قبائلی معاشرے کے لیے ایک قابلِ تحریک شخصیت ہیں۔ ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں میں قائم کردہ اسپورٹس ایکسی لینس سینٹر بچوں کو کھیل کود کی جدید سہولیات اور طور طریقوں سے لیس کر رہے ہیں۔ اسی طرح اسکولی نظام کے ساتھ ساتھ دیگر مقامات پر موجود کھیلوں کی صلاحیتوں کی پہچان کرنے اور انہیں تربیت دینے کے پروگرام بھی چلائے جا رہے ہیں۔

میری ذاتی کوششوں سے میرے گاؤں میں محروم طبقات کے بچوں کے لیے ایک رہائشی اسکول قائم کیا گیا ہے۔ اس عاجزانہ کوشش کے تحت اسکول کے احاطے میں ہی تیر اندازی کی تربیت کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ حکومت کی کوششوں کے ساتھ ساتھ چھوٹی چھوٹی انفرادی اور اجتماعی کوششیں بھی قبائلی بچوں میں پیوست کھیلوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔

اپنے گاؤں کے دیگر قبائلی بچوں کی طرح، مجھ میں بھی تیراکی سمیت ورزش اور کھیلوں کی طرف بہت رجحان تھا۔ میں اسکول کے کھیلوں کے مقابلوں میں اکثر پہلے نمبر پر رہتی تھی۔ ایک مقابلے میں، میں نے جان بوجھ کر خود کو اس لیے پیچھے رکھا تا کہ میری ایک سہیلی کو پہلا انعام حاصل کرنے کی خوشی مل سکے۔ کھیل کود سے ٹیم ورک کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور سماجی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔ میدان پر سخت مقابلہ اور میدان سے باہر گہری دوستی، کھلاڑیوں میں اکثر دیکھنے کو ملتی ہے۔

میرے بھائی فٹ بال کے بہت اچھے کھلاڑی رہے ہیں، جو شدید چوٹ لگنے کی وجہ سے آگے نہ کھیل سکے۔ میرے خاندان کے کچھ دیگر افراد نے بھی مختلف کھیلوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس ذاتی تفصیل سے میں یہ بتانا چاہتی ہوں کہ قبائلی خاندانوں میں کھیل کود کی ایک زندہ جاوید روایت موجود ہے۔ ان میں کھیلوں کے لیے بے پناہ صلاحیت، توانائی اور دلچسپی کے ساتھ ساتھ آگے بڑھنے کا حوصلہ بھی ہے۔ مناسب سہولیات اور تربیت کے ذریعے ایسی صلاحیتوں کو نکھارنے سے، کھیل کود ان کے لیے محض تفریح اور سماجی میل جول کا ذریعہ نہیں رہے گا، بلکہ زندگی میں آگے بڑھنے، معاشی طور پر خود کفیل ہونے اور سماجی عزت و وقار حاصل کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ اس تناظر میں، سال 2018 سے مرکزی حکومت کی جانب سے ریاستی حکومتوں اور کھیلوں کے اداروں کے ساتھ مل کر چلائی جانے والی کھیلو انڈیا مہم کے ذریعے ایک بڑی اور مثبت تبدیلی آئی ہے۔

کچھ برس پہلے تک ہمارے ملک میں کھیل کود کی اچھی سہولیات صرف بڑے شہروں تک محدود تھیں جبکہ دیہی اور جنگلاتی علاقوں میں متعدد باصلاحیت کھلاڑی رہتے ہیں۔ قبائلی علاقوں میں اسپورٹس اکیڈمی اور تربیتی سہولیات آسانی سے میسر نہیں ہوتی تھیں۔ اب ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں میں بچوں کے کھیل کود پر خصوصی توجہ دینے سے لے کر کھیلو انڈیا قبائلی کھیل جیسی کوششوں کے بل بوتے پر قبائلی ٹیلنٹ کو تربیت اور حوصلہ افزائی مل رہا ہے۔

مجھے یاد ہے کہ میرے طالب علمی کے دور میں دیہی سطح پر پانچ چھ گاؤں کے لوگ مل کر کھیلوں کے مقابلے منعقد کیا کرتے تھے۔ کچھ روحانی اور ثقافتی ادارے بھی قبائلی علاقوں میں کھیل کود کو فروغ دیتے رہے ہیں۔ اکثر دیہی علاقوں کے مقابلوں میں حصہ لینے والے اچھے کھلاڑی بھی دیہی سطح سے اوپر نہیں اٹھ پاتے تھے۔ گزشتہ چند برسوں میں اس صورتحال کو بدلنے کے لیے کئی قابلِ ستائش کوششیں کی گئی ہیں۔ انہی کوششوں کو آگے بڑھاتے ہوئے کھیلو انڈیا قبائلی کھیل 2026 کا انعقاد کیا گیا۔ اس ایونٹ سے زمینی سطح کے قبائلی کھلاڑیوں کو بھی شناخت ملی ہے اور انہیں سہولیات و تربیت فراہم کی گئی ہے۔ ان قومی کھیلوں میں تقریباً تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے کھلاڑیوں نے اپنی بھرپور صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔

بھارت نے اپنے کھلاڑیوں کی فطری صلاحیتوں کے بل بوتے پر اولمپک کھیلوں میں ہاکی کے لیے پہلا طلائی تمغہ سال 1928 میں جیتا تھا۔ اس فتح میں قبائلی برادری کے کھلاڑیوں کا کلیدی کردار تھا۔ تب سے لے کر آج تک دلیپ ترکی، سبودھ لاکرا اور سلیمہ ٹیٹے جیسے نامور ہاکی کھلاڑی بھارت کی مردوں اور خواتین کی ٹیموں کو قبائلی ٹیلنٹ سے مالا مال کرتے رہے ہیں۔

حکومتِ ہند کے زیر اہتمام کھیلو انڈیا نامی قومی ترقیاتی پروگرام کے تحت مقامی سطح سے لے کر قومی سطح تک تمام جغرافیائی خطوں، سماجی طبقات اور اداروں کے لیے کھیلوں کا ایک مناسب اور ہمہ گیر نظام فراہم کرنے کی مخلصانہ کوشش کی جا رہی ہے۔ اسی پروگرام کے تحت کھیلوں میں بیٹیوں کی شرکت کو فروغ دینے کے لیے چلائی جانے والی اسمیتا نامی اسکیم سے قبائلی بیٹیوں کی صلاحیتیں بھی نکھر رہی ہیں۔ کھیلو انڈیا قبائلی کھیل 2026 کے ذریعے شروع کی گئی اس مہم کو مزید تقویت دے کر اور قبائلی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کر کے، کھلاڑیوں کے ایسے گروپ تیار ہوں گے جو عالمی سطح پر بھارت کو کھیلوں کی ایک عظیم قوت کے طور پر متعارف کرائیں گے۔

گزشتہ چند مہینوں میں منعقد ہونے والے بستر اور سرگوجا اولمپکس میں مجموعی طور پر 7 لاکھ سے زائد کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ ان کھلاڑیوں میں کچھ ایسے نوجوان بھی شامل تھے جو نکسل ازم کا راستہ چھوڑ کر کھیل کود کی راہِ راست پر چل پڑے ہیں۔ کھیل کود سے نوجوانوں کو مثبت توانائی ملتی ہے۔ حکومت کی جانب سے نوجوانوں میں کھیلوں کی صلاحیتوں کو پہچاننے اور انہیں نکھارنے کے بہترین نتائج اب قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں نظر آنے لگے ہیں۔

قبائلی نوجوانوں سمیت ہماری نوجوان نسل کی کھیلوں کی صلاحیت ہمارے ملک کا انمول سماجی سرمایہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس بیش قیمتی وسائل کا صحیح استعمال کرتے ہوئے ہمارا ملک کھیل کود کے شعبے میں عمدگی کی متعدد قابلِ فخر مثال قائم کرے گا۔ اسی یقین کے ساتھ میرا پیغام ہے - کھیلو انڈیا! خوب کھیلو انڈیا!

ایران جنگ کے تناظر میں پیٹروکیمیکل مصنوعات کو مکمل کسٹم ڈیوٹی سے مستثنیٰ کرنے کا فیصلہ

اس استثنیٰ سے پیٹروکیمیکل خام مال اور انٹرمیڈیٹس پر انحصار کرنے والے مختلف شعبوں کو فائدہ پہنچنے کی امید

نئی دہلی/ 2اپریل (یو این آئی) حکومت نے ایران جنگ اور اس کے نتیجے میں عالمی سپلائی چین میں رکاوٹوں کے پیش نظر 30 جون 2026 تک اہم پیٹروکیمیکل مصنوعات پر کسٹم ڈیوٹی کی مکمل چھوٹ فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جمعرات کو جاری کردہ وزارت خزانہ کی ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدام گھریلو صنعت کے لیے اہم پیٹروکیمیکل مواد کی مسلسل دستیابی کو یقینی بنانے، انہیں خام مال کے طور پر استعمال کرنے والے شعبوں پر لاگت کے دباؤ کو کم کرنے اور ملک میں سپلائی کے استحکام کو محفوظ بنانے کے لیے ایک عارضی اور ہدفی ریلیف کے طور پر لاگو کیا جا رہا ہے۔ حکومت کے مطابق، اس استثنیٰ سے پیٹروکیمیکل خام مال اور انٹرمیڈیٹس پر انحصار کرنے والے مختلف شعبوں کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے، جن میں پلاسٹک، پیکیجنگ، ٹیکسٹائل، فارماسیوٹیکل، کیمیکل، آٹوموٹیو پرزے اور دیگر مینوفیکچرنگ سیکٹر شامل ہیں۔ اس سے حتمی مصنوعات کے صارفین کو بھی راحت ملے گی۔ حکومت نے حال ہی میں ڈیزل اور پیٹرول پر ایکسائز ڈیوٹی میں فی لیٹر 10 - 10 روپے کی کمی کی تھی تاکہ گھریلو پیٹرولیم ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کو خام مال کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے مقامی مارکیٹ میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کرنے پر مجبور نہ ہونا پڑے۔ ہندوستان کا زیادہ تر انحصار معدنی تیل اور گیس و پیٹرولیم کیمیکل مصنوعات کی درآمدات پر ہے جس کا بڑا ذریعہ مغربی ایشیا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف ایک ماہ تک جاری رہنے والی فوجی کارروائی کے بعد شروع ہونے والے تنازعے کی وجہ سے آبنائے ہرمز بند ہو گیا ہے، جس سے دنیا بھر میں پیٹرولیم مصنوعات کی سپلائی متاثر ہوئی ہے اور قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔

ہندوستان کی دفاعی برآمدات مالی سال 2025-26 میں

38,424 کروڑ روپے کی بلند ترین سطح پر

نئی دہلی، 02اپریل (ایجنسیز) ہندوستان کی دفاعی برآمدات مالی سال 2025-26 میں اب تک کی بلند ترین سطح 38,424 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہیں۔ وزارت دفاع نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ یہ رقم گزشتہ مالی سال کے 23,622 کروڑ روپے کے اعداد و شمار سے 14,802 کروڑ روپے (62.66 فیصد) زیادہ ہے۔ اس تاریخی کامیابی میں عوامی شعبے کے سرکاری اداروں اور نجی شعبے کا حصہ بالترتیب 54.84 فیصد اور 45.16 فیصد رہا ہے۔ وزارت نے کہا ہے کہ ہندوستانی دفاعی صنعت کی یہ کامیابی وزیر اعظم نریندر مودی کے ہندوستان کو دنیا کے سرکردہ دفاعی برآمد کنندگان میں شامل کرنے کے وژن کے عین مطابق ہے۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے محکمہ دفاعی پیداوار، ہندوستانی دفاعی برآمد کنندگان اور دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز کی اس مثالی کارکردگی کی ستائش کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہندوستان دفاعی ساز و سامان کا عالمی مینوفیکچرنگ مرکز بننے کی سمت میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ وزیر دفاع نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وزیر اعظم مودی کی باعث تحریک قیادت میں ہندوستانی دفاعی برآمدات میں متاثر کن کامیابی کی داستان رقم کر رہا ہے۔

دھرندھر دی ریونج کی دو ہفتوں میں 920 کروڑ روپے سے زیادہ کی کمائی

ممبئی، 2اپریل (یو این آئی) ہدایتکار آدتیہ دھر کی بلاک بسٹر فلم "دھرندھر" کے سیکوئل "دھرندھر: دی ریونج" نے ریلیز کے بعد سے ہی باکس آفس پر دھوم مچا دی ہے اور مسلسل شاندار کمائی کر رہی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، فلم نے 18 مارچ کو پیڈ پریویو کے دوران 43 کروڑ روپے کمائے۔ ریلیز کے پہلے ہفتے میں اس نے باکس آفس پر 674.17 کروڑ روپے کی زبردست کمائی کی، جبکہ دوسرے ہفتے میں مزید 245.85 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا۔ اس طرح فلم نے صرف 14 دنوں میں 920.02 کروڑ روپے کا ہندسہ عبور کر لیا ہے

ایئرٹیل کے صارفین کی تعداد 65 کروڑ سے تجاوز

نئی دہلی، 2اپریل (یو این آئی) ہندوستان کی معروف ٹیلی کام سروس فراہم کنندہ کمپنی بھارتی ایئرٹیل کے صارفین کی تعداد 65 کروڑ تک پہنچ گئی ہے۔ ایئرٹیل نے جمعرات کے روز ایک پریس ریلیز میں جی ایس ایم اے کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ موبائل صارفین کے لحاظ سے دنیا کا دوسرا سب سے بڑا ٹیلی کام آپریٹر ہے، جو ہندوستان اور دیگر افریقی ممالک میں خدمات فراہم کرتا ہے۔ اس کے 14 افریقی ممالک میں 179 ملین صارفین ہیں۔ ایئرٹیل کے ایگزیکٹو نائب صدر گوپال وٹل نے کہا کہ عالمی سطح پر 65 کروڑ صارفین تک پہنچنا کمپنی کے لیے اہم ذمہ داری کا موجب ہے کہ وہ ہر روز اپنے صارفین کی بہتر خدمت کرے۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی جدید ترین ٹیکنالوجیز میں سرمایہ کاری کرتی ہے تاکہ نہ صرف کنیکٹیویٹی بلکہ محفوظ نیٹ ورک بھی فراہم کیا جا سکے۔ اس کا مقصد اپنی موجودگی کو بڑھانا اور جدت، اعتبار اور تجربے کے دائرے کو وسیع کرنا ہے۔ موبائل سبسکرائبر بیس کے لحاظ سے دوسرے سب سے بڑے ٹیلی کام آپریٹر کے طور پر ایئرٹیل کی درجہ بندی عالمی سطح پر اس کی مسلسل بہتری کی عکاسی کرتی ہے۔ ایئرٹیل کے ملک میں 36.8 کروڑ سے زیادہ صارفین ہیں۔

مینوفیکچرنگ سیکٹر کی رفتار مارچ میں نمو پونے چار سال کی کم ترین سطح پر

ممبئی، 2اپریل (ایجنسیز) لاگت کی قیمت میں تیز اضافہ، کمزور مانگ اور مغربی ایشیا میں جاری جغرافیائی سیاسی عدم استحکام کے باعث مارچ میں ملک کی مینوفیکچرنگ سرگرمیوں میں سست روی دیکھی گئی اور مینوفیکچرنگ سیکٹر کا ایچ ایس بی سی انڈیا پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (پی ایم آئی) پونے چار سال کی نچلی سطح پر آ گیا۔ مارچ میں پی ایم آئی 53.9 درج کیا گیا جو ماہانہ کی بنیاد پر سرگرمیوں میں اضافہ تو ظاہر کرتا ہے لیکن نمو کی رفتار جون 2022 کے بعد سب سے کم ہے۔ فروری میں پی ایم آئی 56.9 تھی۔ انڈیکس کا 50 سے اوپر رہنا سرگرمی میں تیزی اور اس سے کم رہنا گراوٹ کی نشاندہی کرتا ہے، جب کہ 50 کی سطح استحکام ظاہر کرتی ہے۔ پی ایم آئی کے اعداد و شمار سرگرمیوں کی ماہانہ بنیادوں پر موازنہ کرتے ہیں۔ اس کی تشخیص میں پیداوار کے علاوہ لاگت، نئے آرڈرز، مصنوعات کی قیمتیں اور روزگار کی تخلیق کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ اعداد و شمار پر تبصرہ کرتے ہوئے، ہندوستان میں ایچ ایس بی سی کے چیف اکنامسٹ پرانجول بھنڈاری نے کہا کہ مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ عالمی معیشت کو متاثر کر رہا ہے، جس سے ہندوستانی صنعت کار بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ پیداوار اور نئے آرڈرز میں نمایاں طور پر کمی آئی ہے، جس سے طلب میں کمی اور غیر یقینی صورتحال میں اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس دوران ایلومینیم، کیمیکلز اور ایندھن سمیت بیشتر خام مال کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ فی الحال، کمپنیاں بڑھی ہوئی لاگت کا زیادہ تر بوجھ اٹھاتی ہوئی نظر آ رہی ہیں

مرکزی مسلح افواج (جنرل ایڈمنسٹریشن) بل 2026 پر پارلیمنٹ کی مہر

یہ بل بھرتی اور خدمات کے حالات میں بہتری کے لیے التزامات کرتا ہے

نئی دہلی، 2اپریل (یو این آئی) لوک سبھا نے جمعرات کے روز مرکزی مسلح افواج (جنرل ایڈمنسٹریشن) بل، 2026 کو طویل بحث کے بعد منظوری دے دی۔ اس کے ساتھ ہی سنٹرل آرمڈ فورسز کے افسران کی ترقی سے متعلق اس بل پر پارلیمنٹ کی مہر ثبت ہو گئی۔ یہ بل راجیہ سبھا میں پہلے ہی پاس ہو چکا ہے۔ بل کو لوک سبھا میں صوتی ووٹ سے منظور کیا گیا۔ اس سے قبل ترنمول کانگریس کی مہوا موئترا کی طرف سے پیش کردہ ترمیم کو صوتی ووٹ سے مسترد کر دیا گیا۔ بل پر بحث کا جواب دیتے ہوئے امور داخلہ کے وزیر مملکت نتیانند رائے نے کہا کہ بل کی مخالفت کرنے والے اپوزیشن ارکان نے یا تو اسے ٹھیک سے نہیں پڑھا ہے یا جان بوجھ کر اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ مسٹر نتیانند رائے نے کہا کہ یہ بل بھرتی اور خدمات کے حالات میں بہتری کے لیے التزامات کرتا ہے۔ اس سے اہلکاروں کے لیے مالیاتی بندوبست کو ہموار کیا جائے گا۔ فورسز مختلف ریاستوں میں پولیس فورس کے ساتھ قریبی تال میل سے کام کرتی ہیں۔ یہ بل مرکزی فورسز اور ریاستی پولیس فورس کے افسران کے درمیان تال میل قائم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان فورسز کے جوانوں اور افسران کو اپنی سروس کے دوران چار ترقیاں ملتی ہیں، پانچویں پروموشن کا بھی موقع ملتا ہے۔ مجوزہ بل میں مسلح افواج کے افسروں کی بھرتی اور سروس کے ضوابط بھی شامل ہیں۔ یہ بل سی اے پی ایف کے کسی بھی دستے کو نقصان نہیں پہنچاتا ہے۔ سی اے پی ایف کی بھرتی پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ بھرتی کے امتحانات تیرہ زبانوں میں لیے جا رہے ہیں۔ دو لاکھ دس ہزار سی اے پی ایف بھرتی کیے گئے ہیں۔ مسلح افواج میں خواتین کی بٹالین قائم کی گئی ہیں۔ مسٹر نتیانند رائے نے کہا کہ شہید فوجیوں کے اہل خانہ کو کم از کم ایک کروڑ روپے کی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ سی اے پی ایف کے اہلکاروں کو مناسب طبی اور رہائشی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ فورسز کی کارروائیوں کو تقویت دینے کے لیے نئی بٹالین تشکیل دی گئی ہیں۔ پہلے، بھرتی بہت پیچیدہ تھی؛ اس میں دو سال سے زیادہ وقت لگتا تھا، لیکن اب یہ تقریباً ایک سال لگتا ہے۔

جموں و کشمیر میں اسٹارٹ اپس کی تیزی سے ترقی، خواتین کاروباری قیادت میں آگے

سرینگر/ نئی دہلی/ 2اپریل/ ایم این این/ جموں و کشمیر میں اسٹارٹ اپ ایکوسسٹم نے حالیہ برسوں میں غیر معمولی ترقی دکھائی ہے، جہاں کاروباری اداروں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور اس ترقی میں خواتین کاروباری افراد اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، 2021 میں 69 اسٹارٹ اپس سے بڑھ کر مارچ 2026 تک یہ تعداد 1,306 تک پہنچ گئی، جو تقریباً 1,793 فیصد اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس تیز رفتار ترقی کے پیچھے حکومتی پالیسیوں، ادارہ جاتی معاونت اور نوجوانوں میں بڑھتے ہوئے کاروباری رجحان کا اہم کردار ہے، جبکہ بے روزگاری کے دباؤ نے بھی نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع تلاش کرنے پر مجبور کیا ہے۔ خاص طور پر خواتین کی بڑھتی ہوئی شرکت اس ایکوسسٹم کی نمایاں خصوصیت بن کر سامنے آئی ہے، جہاں وہ نہ صرف نئے کاروبار شروع کر رہی ہیں بلکہ مختلف شعبوں میں قیادت بھی کر رہی ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جموں و کشمیر میں اسٹارٹ اپس کا پھیلاؤ طلب پر مبنی ہے، جہاں مقامی ضروریات اور مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے کاروباری ماڈلز تیار کیے جا رہے ہیں۔

سی بی آئی عدالت نے بینک دھوکہ دہی کے کیس میں

بینک آف انڈیا کے سابق مینیجر اور ان کے ساتھی کو 7 سال قید کی سزا سنائی

نئی دہلی، 2اپریل (یو این آئی) بھوپال کی ایک خصوصی سی بی آئی عدالت نے بینک آف انڈیا (بی او آئی) کے ایک سابق سینئر برانچ مینیجر اور ان کے ساتھی کو بینک دھوکہ دہی کے ایک کیس میں سات سال کی قید بامشقت کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے جیل کی سزا سناتے ہوئے ملزمان پر 60,000-60,000 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ سزا پانے والوں میں پیوش چترویدی، جو اس وقت بینک آف انڈیا کی مصرود برانچ، بھوپال کے سینئر برانچ مینیجر تھے، اور ایک شخص موہن سنگھ سولنکی شامل ہیں۔ مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) نے یہ کیس 2016 میں بینک آف انڈیا کے زونل آفس، بھوپال کے اس وقت کے ڈپٹی زونل مینیجر کی جانب سے درج کرائی گئی ایک تحریری شکایت کی بنیاد پر درج کیا تھا۔ الزام تھا کہ پیوش چترویدی نے دھوکہ دہی اور بددیانتی سے 'ویژن کمپیوٹر' کے نام پر 27 لاکھ روپے کا ٹرم لون منظور کیا تھا۔ قرض منظور کرنے کے بعد، چترویدی نے شریک ملزم موہن سنگھ سولنکی کے ساتھ ملی بھگت کر کے قرض کی رقم 'میسرز عجب کمار انڈسٹریز' کے کھاتے میں منتقل کر دی، جس کی مالکہ محترمہ کرشنا بائی سولنکی (موہن سنگھ سولنکی کی اہلیہ) تھیں۔ ملزمان نے اس کے بعد فنڈز میں خورد برد کی، جس سے بینک کو ناجائز نقصان پہنچا اور انہیں خود کو ناجائز فائدہ حاصل ہوا۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد سی بی آئی نے ملزمان کے خلاف فرد جرم (چارج شیٹ) داخل کی تھی۔ عدالت نے ٹرائل کے بعد دونوں ملزمان کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے سزا سنائی۔

اپوزیشن کا آرمڈ پولیس فورس بل کو جے پی سی کے پاس بھیجنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 2اپریل (ایجنسیز) لوک سبھا میں اپوزیشن نے کہا ہے کہ آرمڈ پولیس فورس بل حکومت نے جلد بازی میں پیش کیا ہے اور اس پر گہرائی سے غور و خوض کرنے کی ضرورت ہے، اس لئے اس بل کو پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی (جے پی سی) کے پاس بھیجا جانا چاہیے۔ کانگریس پارٹی کے ہریش چندر مینا نے جمعرات کے روز لوک سبھا میں "سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (جنرل ایڈمنسٹریشن) بل "2026 پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے بل پیش کیا گیا ہے وہ جلد بازی ظاہر ہوتی ہے۔ بل میں بہت ساری خامیاں ہیں جن کو دور کرنے کی ضرورت ہے اور اس میں بہت کچھ بہتری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ قومی سلامتی سے متعلق ہے، اور اس میں غیر فعال ہو کر کام نہیں ہو سکتا ہے۔ بل میں بہت ساری خامیاں ہیں جن کو دور کرنے اور بہتر بنانے کی ضرورت ہے، اس لیے ان کوتاہیوں کو دور کرنے اور بل پر جامع غور و خوض کو یقینی بنانے کے لیے اسے جے پی سی کے پاس بھیجنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے بڑا مسئلہ احتساب کا ہے۔

فوجیوں کو وہ عزت ملے جس کے وہ حقدار ہیں : راہل

نئی دہلی، 2اپریل (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ مودی حکومت سابق فوجیوں کے مسائل کو نظر انداز کر رہی ہے، جس کی وجہ سے ان کا بحران مسلسل گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ مسٹر گاندھی نے جمعرات کو سوشل میڈیا ایکس پر لکھا کہ حکومت ملک کی خدمت کرنے والے سابق فوجیوں کو نظر انداز کر رہی ہے۔ حکومت سابق فوجیوں کو وہ تمام سہولیات فراہم کرے جس کے وہ حقدار ہیں۔ سابق فوجیوں کے ساتھ ملاقات کا حوالہ دیتے ہوئے، کانگریس لیڈر نے کہا، "جنسند میں کچھ دن پہلے، میں نے سابق فوجیوں سے ملاقات کی جو ملک کا دفاع کرتے ہوئے زخمی ہوئے تھے۔ انہوں نے ایکس سروس مین کنٹریبیوٹری ہیلتھ اسکیم (ای سی ایچ ایس) میں معاوضے میں تاخیر، ادویات کی کمی، اسپتالوں کا علاج سے انکار یا واجبات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے اسکیم سے خارج ہو جانے جیسی سنگین خامیوں کی نشاندہی کی۔ مسٹر گاندھی نے مزید کہا، "72 لاکھ سے زیادہ سابق فوجی اور ان کے خاندان اپنی صحت کی دیکھ بھال کے لیے اس اسکیم پر انحصار کرتے ہیں۔ جب میں نے یہ مسئلہ پارلیمنٹ میں اٹھایا تو مودی حکومت نے میرے سوالات سے بچنے کی کوشش کی۔ حکومت کے پاس بقایا رقم کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے، نہ ہی اس نے تاخیر کے بارے میں کوئی واضح وضاحت فراہم کی ہے، صرف یہ تسلیم کیا کہ تاخیر ہوتی ہے

میک اِن انڈیا کے تحت اسرائیل سے لائٹ مشین گنز کی پہلی کھیپ بھارت پہنچ گئی

نئی دہلی/ تل ابیب/ 2اپریل/ ایم این این/ بھارت نے میک اِن انڈیا منصوبے کے تحت اسرائیل سے جدید لائٹ مشین گنز (LMGs) کی پہلی کھیپ حاصل کر لی ہے، جسے دفاعی خود کفالت کی سمت ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، پہلی کھیپ میں تقریباً 2,000 نیگیو 7.6251 لائٹ مشین گنز شامل ہیں، جو ایک بڑے معاہدے کا حصہ ہیں جس کے تحت مجموعی طور پر 41,000 ہتھیار فراہم کیے جائیں گے۔ یہ سپلائی اسرائیلی کمپنی اسرائیل ویپن انڈسٹریز (IWI) اور بھارت کے اڈانی گروپ کے مشترکہ ادارے PLR سسٹمز کے ذریعے کی گئی، جو بھارت میں چھوٹے ہتھیاروں کی مقامی تیاری میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ کمپنی کے مطابق یہ پیش رفت ٹیکنالوجی ٹرانسفر کے عمل کی کامیاب تکمیل کے بعد ممکن ہوئی ہے، جس کے تحت ان ہتھیاروں کی تیاری کا ایک بڑا حصہ اب بھارت میں ہی کیا جا رہا ہے۔ نیگیو 7.62 ایل ایم جی جدید ڈیزائن کی حامل ہے، جو نیم خودکار اور مکمل خودکار دونوں طریقوں میں استعمال کی جا سکتی ہے۔ یہ ہتھیار سخت حالات میں بہتر کارکردگی، زیادہ درستگی اور مضبوط فائر پاور فراہم کرنے کے لیے تیار کیا گیا

بھارت نے بنگلہ دیش، مالدیپ اور سری لنکا کو تیل فراہم کیا

نئی دہلی-2 اپریل-ایم این این-ایران جنگ کے باعث پیدا ہونے والے عالمی توانائی بحران کے درمیان بھارت نے خطے کے کئی ہمسایہ ممالک بنگلہ دیش، مالدیپ اور سری لنکا کو ایندھن کی فراہمی کے ذریعے اہم کردار ادا کیا ہے، جس سے جنوبی ایشیا میں ایک نئی سفارتی تبدیلی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق، خلیج میں کشیدگی اور آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث تیل اور ایل این جی کی سپلائی شدید متاثر ہوئی، جس سے جنوبی ایشیا کے توانائی پر انحصار کرنے والے ممالک شدید بحران کا شکار ہو گئے۔ اس صورتحال میں بنگلہ دیش، مالدیپ اور سری لنکا جیسے ممالک نے فوری طور پر بھارت سے ایندھن کی مدد طلب کی،

آپریشن سندور کے دوران بھارتی بحریہ پاکستان پر سمندری حملے سے چند منٹ کے فاصلے پر تھی

چیف ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی کا خلاصہ

نئی دہلی/ 2اپریل/ ایم این این/ بھارتی بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے دعویٰ کیا کہ ہندوستانی بحریہ آپریشن سندور کے دوران پاکستان کے خلاف بڑے پیمانے پر سمندری حملے شروع کرنے کے راستے پر تھی۔ بحریہ کی سرمایہ کاری کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، ایڈمرل ترپاٹھی نے انکشاف کیا کہ بحری بیڑا زیادہ سے زیادہ جارحیت کی حالت میں تھا اور اسی طرح فائر کھولنے کے لیے تیار تھا۔ ایڈمرل ترپاٹھی نے کہا کہ یہ اب کوئی پوشیدہ حقیقت نہیں ہے کہ ہم سمندر سے پاکستان پر حملہ کرنے سے محض چند منٹ کے فاصلے پر تھے، جب انہوں نے حرکیاتی کارروائیوں کو روکنے کی درخواست کی۔ آپریشن سندور، جو مئی 2025 میں شروع ہوا، نے دو جوہری ہتھیاروں سے لیس پڑوسیوں کو مکمل جنگ کی طرف دھکیل دیا۔ ایڈمرل ترپاٹھی کے خطاب نے آپریشن کے دوران بحریہ کے فیصلہ کن کردار کو اجاگر کیا۔ بحریہ کے سربراہ نے کہا کہ مبینہ طور پر بھارتی بحری بیڑے کے جارحانہ انداز نے پاکستانی بحریہ کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کیا، اپنے جہازوں کو اپنی بندرگاہوں یا مکران کے دور دراز ساحل پر لگا کر، بھارتی سمندری بالادستی کو چیلنج کرنے میں ناکام رہا۔ ایڈمرل ترپاٹھی نے یہ بھی کہا کہ تنازعہ کے دوران، وزیر اعظم نریندر مودی نے بحریہ کی آپریشنل صلاحیتوں کی "چوڑائی اور گہرائی" کا خود مشاہدہ کرتے ہوئے، مغربی سمندری کنارے پر بحریہ میں شمولیت اختیار کی۔ آپریشن سندور کے دوران تیز رفتار اور پرعزم کارروائیوں کے ذریعے، ہندوستانی بحریہ نے اپنی صلاحیتوں پر قوم کے اعتماد اور بھروسے کو تقویت بخشی۔ آپریشن سندور اور سال بھر کے انتھک آپریشنل ٹیمپو کے علاوہ، ہمیں ایک تاریخی رات کے دوران وزیر اعظم کے سامنے اپنی آپریشنل صلاحیتوں کی وسعت اور گہرائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بہت فخر محسوس ہوا۔ یہ آپریشن کوئی الگ تھلگ جھڑپ نہیں تھی بلکہ اپریل 2025 میں پہلگام، جموں و کشمیر میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد ایک زبردست جوابی حملہ تھا، جس میں 26 شہریوں کی جانیں گئیں۔ 10 مئی 2025 کو دشمنی کا باقاعدہ خاتمہ ہو گیا، حالانکہ ایڈمرل نے واضح کیا کہ سندور کے وسیع تر آپریشنل اہداف "جاری ہیں"۔

مکہ کو عالمی سفری مرکز بنانے کے منصوبے میں پیشرفت، ایئرپورٹ اور میٹرو منصوبے زیرِ تکمیل

جدہ، 2اپریل (یو این آئی) مکہ مکرمہ میں جدید انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور میٹرو سسٹم کی تعمیر کے منصوبوں پر عملی پیش رفت جاری ہے جس کا مقصد لاکھوں زائرین اور سعودی شہریوں کو بہتر سفری سہولتیں فراہم کرنا ہے۔ رائل کمیشن فار مکہ سٹی اینڈ دی ہولی سائٹس کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر صالح الراشد نے ہارورڈ بزنس ریویو کو دیے گئے انٹرویو میں بتایا ہے کہ مکہ ایئرپورٹ کو عالمی معیار کے مطابق ترقی دینے کے لیے اسٹریٹجک اور معاشی سرمایہ کاری کی منظوری حاصل کر لی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منصوبے میں نجی شعبے کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے سرمایہ کاری ماڈلز تیار کیے جائیں گے، اس منصوبے سے قریبی شہروں کے ایئرپورٹس کی معاشی حیثیت متاثر نہیں ہوگی۔ ان کا کہنا ہے کہ مکہ میٹرو کے فزیبلٹی اسٹڈیز اور ابتدائی ڈیزائن بھی مکمل ہو چکے ہیں۔ سعودی گزیٹ' میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق مکہ میں رہائشی سہولتیں، انفرااسٹرکچر اور عوامی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے بڑے منصوبے جاری ہیں جن کا ہدف شہریوں اور زائرین کے اطمینان کی شرح کو 90.5 فیصد تک پہنچانا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسمارٹ مکہ پروگرام کے تحت مصنوعی ذہانت کی مدد سے مسجد الحرام اور اطراف میں ہجوم کی نگرانی کی جا رہی ہے، جمرات پل اور مرکزی علاقوں میں رش کی پیشگی پیش گوئی کے نظام کے ساتھ فضائی امیجنگ کو بلدی ایپلی کیشن سے منسلک کیا گیا ہے تاکہ حجاج کے سفر کو آسان بنایا جا سکے۔ ٹرانسپورٹ نظام میں بہتری کے لیے بسیں، ٹیکسی اور گائیڈڈ ٹرانسپورٹ سروسز کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے، 'مکہ ٹیکسی' سروس جدید گاڑیوں، ٹریکنگ سسٹم، الیکٹرانک ادائیگی اور الیکٹرک و ہائبرڈ گاڑیوں کے ساتھ متعارف کروائی جا چکی ہے۔ مکہ بس نیٹ ورک اس وقت 400 بسوں کے ذریعے 12 روٹس پر خدمات انجام دے رہا ہے جو 430 اسٹاپس اور مرکزی علاقے کے 4 بڑے اسٹیشنز کو کور کرتا ہے۔ فروری 2022ء سے اب تک مسافروں کی تعداد 185 ملین سے تجاوز کر چکی ہے جبکہ 3.8 ملین سے زائد ٹرپس مکمل کیے گئے ہیں۔ سعودی گزٹ کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مکہ کا انفرااسٹرکچر منصوبوں کے تحت پہلے، دوسرے اور تیسرے رنگ روڈ کے بڑے حصے مکمل کر کے مسجد الحرام اور مقدس مقامات سے منسلک کر دیے گئے ہیں جبکہ شہر کے داخلی راستوں کو بھی اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ حج سہولتوں میں بہتری کے لیے مسجد الحرام کے اطراف 60 میکینیکس عمارتیں تعمیر کی گئی ہیں اور 32 برقی ایسکیلیٹرز نصب کیے گئے ہیں۔ عرفات میں 190,000 مربع میٹر پر مشتمل 8 مقامات کی اپ گریڈیشن، 33,000 مربع میٹر پر دو منزلہ خیمے، 27,000 حجاج کی گنجائش کے حامل 10 رہائشی ٹاورز اور منیٰ میں 200 بستروں پر مشتمل ایمرجنسی اسپتال بھی تعمیر کیا جا رہا ہے۔ ماحولیاتی منصوبوں کے تحت 20,000 درخت لگائے جا رہے ہیں، پانی کے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے اور 285,000 مربع میٹر سے زائد سایہ دار اور ٹھنڈے پیدل راستے تیار کیے جا رہے ہیں۔ سعودی حکام کے مطابق ویسٹ مینجمنٹ اور پانی و سیوریج نیٹ ورک میں بہتری سے 310 ملین سعودی ریال سے زائد کی بچت حاصل ہوئی ہے۔ مزید منصوبوں میں ویسٹ جمرات اسٹیشن کا قیام شامل ہے جس سے طواف الافاضہ 20 منٹ میں مکمل کیا جا سکے گا اور فی گھنٹہ 20,000 مسافروں کو سہولت ملے گی۔ اس کے علاوہ 6 نئی عوامی مارکیٹس قائم اور 3 موجودہ مارکیٹس کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ مرکزی علاقوں میں پیدل چلنے کی جگہ 127 فیصد بڑھائی گئی ہے اور 30,000 مربع میٹر سے زائد نئے سایہ دار مقامات شامل کر کے رش کم کرنے اور زائرین کے تجربے کو بہتر بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے۔

سعودی عرب کا عازمین حج سے متعلق بڑا اقدم

ریاض، 2اپریل (ایجنسیز) سعودی عرب کی وزارت حج و عمرہ نے ایران جنگ اور مشرق وسطیٰ صورتحال کے تناظر میں عازمین حج سے متعلق بڑا اقدام اٹھا لیا۔ حج سیزن کا آغاز ہو رہا ہے ایسے میں ایران جنگ اور مشرق وسطیٰ میں کشیدہ صورتحال کے پیش نظر سعودی عرب کی وزارت حج و عمرہ نے پیشگی اقدام کے طور پر عازمین حج کی سہولت کے لیے بڑا اعلان کیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق وزارت حج و عمرہ سے دنیا بھر سے آنے والے عازمین حج کی آمد کے طریقہ کار کو سہل بنانے، انہیں تعاون اور سہولت فراہم کرنے کے لیے ایک مخصوص آپریشن روم کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ سعودی وزیر حج و عمرہ توفیق الربیعہ نے مدینہ منورہ میں عمرہ و زیارت فورم" کے افتتاح کے موقع پر واضح کیا کہ یہ آپریشن روم معتمرین کی آمد کے لمحے سے ہی انہیں درپیش کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کے لیے ایک مربوط ترسیلی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کا قیام سول ایوی ایشن اتھارٹی اور دیگر متعلقہ اداروں کی شراکت داری سے عمل میں آیا ہے تاکہ طریقہ کار میں روانی کو یقینی بنایا جائے اور آرام و سلامتی کے معیار کو بہتر کیا جا سکے۔ سعودی وزیر نے بتایا کہ مختلف متعلقہ ادارے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اعلیٰ سطح کی تیاری کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ توفیق الربیعہ نے بیرون ملک سے آنے والے معتمرین کی تعداد میں نمایاں اضافے کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال یہ تعداد 1.8 کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے۔ یہ سال 2022 اور 2025 کے مقابلے میں 214 فیصد سے زائد ہے۔

امریکہ کا ایران سے افزودہ یورینیم قبضے میں لینے کا منصوبہ: واشنگٹن پوسٹ کا بڑا انکشاف

واشنگٹن،، 2اپریل (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ' نے ایک دھماکہ خیز رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ پینٹاگون نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایران کے افزودہ یورینیم کے ذخائر پر قبضہ کرنے اور انہیں وہاں سے نکالنے کا انتہائی خفیہ اور خطرناک منصوبہ پیش کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ منصوبہ محض فضائی حملوں تک محدود نہیں بلکہ اس میں امریکی زمینی افواج کا ایران کے اندر داخل ہونا شامل ہے۔ امریکی اسپیشل فورسز اور زمینی دستے ایرانی جوہری تنصیبات کا کنٹرول سنبھالیں گے۔ یورینیم نکالنے کے لیے بھاری کھدائی کے آلات پہنچانا اور طیاروں کی آمد و رفت کے لیے ہنگامی رن وے تعمیر کرنا منصوبے کا لازمی حصہ ہے۔ افزودہ یورینیم کو محفوظ طریقے سے قبضے میں لے کر ایران سے باہر منتقل کرنا اس آپریشن کا سب سے بڑا ہدف ہے۔ دفاعی ماہرین اور واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق، اس آپریشن کی عملی مشکلات اور خطرات غیر معمولی طور پر زیادہ ہیں۔ ریڈیو ایکٹو مواد (یورینیم) کو جنگی حالات میں بحفاظت نکالنا ایک تکنیکی ڈراونا خواب ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر اس منصوبے پر عمل درآمد ہوا تو یہ جدید تاریخ کی سب سے پیچیدہ اور پرخطر فوجی مہمات میں سے ایک ہوگی۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اس قسم کی کارروائی کا مطلب ایران کے ساتھ براہ راست اور مکمل جنگ کا آغاز ہوگا۔ یہ انکشاف ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران نے پہلے ہی اپنی جوہری تنصیبات کی حفاظت کے لیے سیکیورٹی ہائی الرٹ کر رکھی ہے اور آبنائے ہرمز میں کشیدگی اپنے عروج پر ہے۔ وائٹ ہاؤس نے تاحال اس رپورٹ پر باقاعدہ تبصرہ نہیں کیا، تاہم اس خبر نے عالمی سفارتی حلقوں میں کھلبلی مچا دی ہے۔

میکرون اپنی بیوی سے ڈرتے ہیں :'ڈونلڈ ٹرمپ کا اتحادیوں پر پھر طنز

واشنگٹن، 2اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر اپنے روایتی تیکھے انداز میں بین الاقوامی سیاست میں ہلچل مچا دی ہے۔ ایک نجی ظہرانے کے دوران صدر ٹرمپ نے نہ صرف فرانسیسی صدر کی نجی زندگی کا مذاق اڑایا بلکہ نیٹو اتحاد کی اہمیت کو بھی یکسر مسترد کر دیا۔ وائٹ ہاؤس کے یوٹیوب چینل پر 'غلطی' سے لیک ہونے والی ویڈیو کے مطابق، ٹرمپ نے فرانسیسی صدر ایمانوئیل میکرون کو نشانہ بناتے ہوئے کہا میں نے میکرون کو فون کیا، جن کی بیوی ان کے ساتھ انتہائی برا سلوک کرتی ہے۔ وہ (میکرون) ابھی تک اس جبڑے پر پڑنے والے مکے' کے صدمے سے باہر نہیں نکل پائے۔ ٹرمپ کا اشارہ گزشتہ سال مئی 2025 میں وائرل ہونے والی اس ویڈیو کی جانب تھا جس میں ویتنام کے دورے کے دوران خاتون اول بریجیٹ میکرون بظاہر صدر میکرون کو دھکا دیتی نظر آئی تھیں۔ صدر ٹرمپ نے گفتگو کے دوران میکرون کے بولنے کے انداز کی نقل اتارتے ہوئے بتایا کہ جب انہوں نے ایران کے خلاف خلیج میں بحری بیڑے بھیجنے کا کہا تو میکرون نے جواب دیا: 'نہیں ڈونالڈ، ہم جنگ جیتنے کے بعد آئیں گے۔" جس پر ٹرمپ نے ترکی بہ ترکی جواب دیا کہ ایمانوئیل! اگر جنگ میں نے ہی جیت لی تو مجھے تمہاری ضرورت نہیں ہوگی۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی سزائے موت قانون کے خلاف مکمل ہڑتال، فلسطینی سڑکوں پر نکل آئے

رام اللہ، 2اپریل (ایجنسیز) مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں اسرائیل کے متنازع سزائے موت قانون کے خلاف فلسطینیوں نے مکمل ہڑتال کرتے ہوئے بھرپور احتجاج کیا۔ محمود عباس کی جماعت فتح کی اپیل پر دکانیں، تعلیمی ادارے اور سرکاری دفاتر بند رہے، جس کے باعث معمولات زندگی متاثر ہوگئے۔ رام اللہ میں سینکڑوں افراد نے ریلی نکالی اور اسرائیلی حکومت کے خلاف نعرے لگائے، جبکہ نابلس، الخلیل اور دیگر شہروں میں بھی احتجاجی مظاہرے دیکھنے میں آئے۔ مظاہرین نے ایسے بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر اس قانون کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق کئی علاقوں میں بازار مکمل طور پر بند رہے، جبکہ یروشلم کے قریب عناتا میں اسرائیلی فوجیوں نے ہڑتال میں شامل دکانداروں کو زبردستی دکانیں کھولنے پر مجبور کیا۔ یہ قانون حال ہی میں اسرائیلی پارلیمنٹ کنیسٹ سے منظور کیا گیا ہے، جس کے تحت مغربی کنارے میں مہلک حملوں کے الزام میں فوجی عدالتوں سے سزا پانے والے فلسطینیوں کو سزائے موت دی جا سکتی ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ اس سے فلسطینیوں اور اسرائیلی شہریوں کے لیے الگ اور غیر مساوی قانونی نظام قائم ہوگا۔ دوسری جانب اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک نے اس قانون کی مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ مقبوضہ علاقوں میں اس کا اطلاق بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہو سکتا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کے مطابق اس وقت ہزاروں فلسطینی اسرائیلی جیلوں میں قید ہیں، جہاں انہیں مبینہ طور پر تشدد، خوراک کی کمی اور طبی سہولیات کی عدم دستیابی کا سامنا ہے۔ واضح رہے کہ 1967ء سے مغربی کنارے پر اسرائیلی قبضے کے بعد سے کشیدگی برقرار ہے، جبکہ 2023ء میں غزہ جنگ کے بعد صورتحال مزید سنگین ہو چکی ہے۔

عراقی معیشت کی بحالی: شام کے راستے تیل کی برآمدات کا تاریخی آغاز

بغداد، 2اپریل (ایجنسیز) عراق نے اپنی قومی معیشت کو سہارا دینے اور آمدنی کے ذرائع کو وسعت دینے کے لیے ایک اہم تزویراتی قدم اٹھاتے ہوئے شام کے راستے تیل کی برآمدات کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ عراقی وزارتِ تیل کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق ابتدائی مرحلے میں تیل کی برآمدات ٹینکرز کے ذریعے شروع کی گئی ہیں۔ ان ٹینکرز کو شام کی بندرگاہوں تک پہنچایا جائے گا جہاں سے عالمی منڈیوں تک رسائی حاصل کی جائے گی۔ وزارتِ تیل کے ترجمان کا کہنا ہے کہ عراقی حکومت اس وقت شامی حکام کے ساتھ قریبی تعاون کر رہی ہے۔ تیل کی برآمدی راہداری اور ٹینکرز کو محفوظ طریقے سے بندرگاہوں تک پہنچانا۔ سرحدی معاملات اور ترسیل کے عمل کو ہموار بنانا ہے۔ وزارت نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ برآمدات کا حجم مرحلہ وار بڑھایا جائے گا۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد عراق کی معیشت کو مضبوط بنانا اور تیل کی برآمد کے لیے متبادل راستے فراہم کرنا ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں ملکی معیشت متاثر نہ ہو۔ ماہرینِ معیشت اس فیصلے کو عراق کی مالی خودمختاری اور علاقائی تجارتی روابط میں بہتری کی جانب ایک بڑا سنگِ میل قرار دے رہے ہیں۔

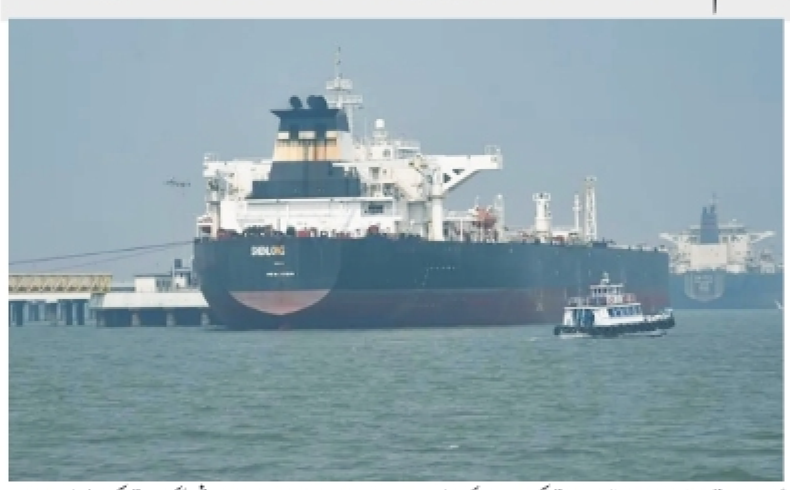

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION KRALPORA.

EXPRESSION OF INTEREST (EOI)

E Tendering NITNo. 01/RnB/Kralpora of2026-27 Dated:02 -04-2026

For and on behalf of the Lt. Governor of UT of J&K, e-tenders (single cover system) are invited fromreputed Regd. Architectural/ Structural Consultant firms forp rovidingArchitecturalandstructuralEngineeringConsultancyservicesinrespectoffollowingworks:-

1.	DateofIssueofTenderNotice	02.04.2026
2.	Periodofdownloadingofbiddingdocuments	02/04/2026 (2:00 PM) to 16/04/2026 (6:00 PM)
3.	BidsubmissionStartDate	02/04/2026 (2:00 PM)
4.	BidSubmissionEndDate	16/04/2026upto6:00PM
5.	Date&timeofopeningofBids(Online)	17.04.202612:00 NoonintheofficeofExecutiveEngineerR&BDivisionKralpora.

1. TheBiddingdocumentconsistingofqualifyinginformation,eligibilitycriteria,specifications,billofquantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can beseen/downloadedfromwww.jktenders.gov.inasperscheduleofdatesgivenabove.

Note: The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT carefullybeforeuploadingsoftcopies.

Anyshortfallfoundinthesoftcopieswillleadtotherejectionof BID. As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil SecretariatFinance department vide No.OMNo.A/24(2017)-651 dtd.07-06-2018 reproduced asunder:-

a) Furnishingo fHard Copies ofbids immediately after submission of e-tenders is dispensed with. The same should be obtained only from the Bidderwho'sdeclared1stLowest(L-1)afteropeningoffinancialbids.

b) TheCostoftenderdocumentshouldbecollectedbyintroducingE-challanorsimplyuploadingacopyofnecessaryTreasuryChallan(Receipt).

c) Total Project cost of work shall be taken as 1.5% of the Construction cost of the particular project/Scheme excluding, WC, Contingencies, Cess& land development, furniture and equipment, etc.

2.1 Bidsmustbeaccompaniedwiththecostoftenderdocumentinshapeof TreasuryChallan/Receipt (Credited to M.H.0059 PWD)/DD in favour of Executive Engineer (R&B)Division Kralpora (Tender Inviting Authority) and Earnest Money/ Bid Security in theshape of CDR/FDRin favour of Executive Engineer (R&B) Division Kralpora (Tender Receiving Authority) failing which the tender will be rejected out rightly.

Note: (The Date of Treasury Challan and earnest money must be between the bid submissionstartdateand BidSubmissionEnddate).

2.1(a) Bidders registered as Micro and Small Enterprise are exempted from depositingEarnest Money/Bid Security and Tender Document Fee. Proof of valid MSME registrationcertificate must be enclosed for availing these benefits. The bidders availing this benefitshalluploadacopyofBidSecurityDeclarationFormasperAnnexureA.

2.2 The1stlowestBidderhastoproducePerformanceSecurityDeposit@ 5% of the allotted cost (1.5% of the project construction cost minus quoted percentage)in the shape of CDR/FDR within 07 days afteropening ofBids which shall be released after successful completion ofwork.

2.3 In case of abnormally low bid price the Circular instructions issued by the Finance Department vide No FD-Code/441/2021-02-158 dated 08-08-2025 regarding seeking of additional performance security from the selected bidder for quoting ALB are as

a. Where the bid price is below 10% but not below 20% of the project cost put to bid, the additional performance guarantee/Security percentage shall be incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on bid price.

b. Where the bid price is below 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance guarantee percentage shall be incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on bid price.

c. The additional performance guarantee percentage shall be rounded off to the next lower percentage based on whether the decimal point of the percentage of the bid price is below 0.5% or next higher percentage based on whether the decimal point of the percentage of the bid price is 0.5% or more.

d. The additional performance security shall be treated as part of the performance security and shall be released after successful completion of DLP.

2.4 Thedateandtimeofopeningof Bidsshallbenotifiedonwww.jktenders.gov.inandconveyedtothe bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids ofResponsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of ExecutiveEngineer,PW(R&B)Divisionkralpora(TenderReceivingAuthority).

2.5 Thebidsfortheworkshallremainvalidforaperiodof120 daysfromthedateofopeningofbids.

Sd/-
ExecutiveEngineer
R&BDivisionKralpora.

No:Div-KRLP/10-19 Date:02-04-2026
DIPK No:-71-26 Dated 2-4-2026

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Fasil Iqbal Turkhan, Date of Birth is 01-03-2012. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Mattan, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Iqbal Turkhan
F/O Fasil Iqbal Turkhan
R/O BrarAnigandanAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Ward's Parentage & DOB in School records under Admission No.772 has been wrongly entered as Manzoor Ahmad Khan & DOB is 01-01-2013 while my Ward's correct Parentage & DOB is Manzoor Ahmad Khan Gojar& DOB is 05-02-2011. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Headmaster Government Middle School Pindobal, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Manzoor Ahmad KhanGojar
F/O Kulsuma Jan
R/O BawhatooPindobalAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I Ali Mohammad Bhat, S/o Rehman Bhat, R/o Mujgund, Central Shalteng, Srinagar, Hereby solemnly affirm that my daughter, namely Shahida Ali, has left my house on her own free will and against my wishes, and is no longer residing with me.Due to her conduct, I hereby disinherit and debar her from all my movable and immovable properties, whether present or future, and she shall have no right, title, claim, or interest in the same.That I have already gifted/transferred my properties during my lifetime in favour of my son, namely Furkan Ali Bhat, and my other daughters (excluding Shahida Ali), who have taken possession of their respective shares and have accepted the said gift.That the said gift/transfer has been made with the condition that my son, Furkan Ali Bhat, shall take care of me and my wife during our lifetime.That I shall not be responsible for any acts, omissions, debts, or liabilities incurred by my daughter Shahida Ali, and the same shall not be binding upon me or upon my son.That any person dealing with my daughter shall do so at.his/her own risk and responsibility.

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Birth Certificate namely Zareena Akhter, Date of Birth is 01-01-2006. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Pahalgam, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Zareena Akhter
D/O Gull Mohammad Deeder
R/O LalwanieBatakotePahalgamAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Ward's Name & DOB in School records under Admission No.171 has been wrongly entered as Mohammad Muzamil Khari S/O Mohammad Altaf Khari & DOB is 24-04-2014 while my Ward's correct Name & DOB is Muzamil Khari S/O MohmadAltaf Khari & DOB is 08-12-2012. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Headmaster Government Middle School Nagbal Check Gadvail, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

MohmadAltaf Khari
F/O Muzamil Khari JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Ward's Name & DOB in School records under Admission No.798 has been wrongly entered as Mohammad Yaseen Khan Gojar& DOB is 25-05-2014 while my Ward's correct Name & DOB is MohdYaseen Khan Gojar& DOB is 25-05-2013. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Headmaster Government Middle School Pindobal, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Manzoor Ahmad KhanGojar
F/O MohdYaseen Khan Gojar
R/O BawhatooPindobalAnantnag JNA7780878931

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعۃ المبارک ۳ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۴ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

صاحب دانا کی صحبت تنہائی سے بہتر ہے اور برے ہم نشینوں کی صحبت سے تنہائی افضل ہے (ہوشنگ)

طلاق کی شرح میں تشویشناک اضافہ

وادی کے ایک سرکردہ عالم دین نے یہ چونکا دینے والا انکشاف کیا کہ ان کے پاس روزانہ طلاق کے کئی کیس آتے ہیں جو ایک لمحہ فکریہ ہے آج سے 30.20 سال پہلے ہمارے ہاں طلاق کو اس قدر برا سمجھا جاتا تھا کہ نام سن کر ہی توبہ کی جاتی تھی اور اگر کہیں میاں بیوی کے رشتے میں رنجش اس قدر بڑھ جاتی کہ وہ طلاق کے بارے میں سوچنے لگتے تو ہر چھوٹا بڑا تنسیخ نکاح کی حد تک پہنچنے والے خواتین و مرد کو سمجھانے اور صلح کروانے کی کوشش کرتے اور جب تک میاں بیوی کی آپسی رنجش ختم نہ ہو جاتی سارا خاندان پریشان رہتا۔ بدقسمتی سے آج ہماری مصروفیت اس قدر بڑھ گئی ہے کہ ہمارے پاس کسی بہن بھائی کو دینے کے لیے ایک لمحہ بھی نہیں بچتا، اگر کوئی بہن بھائی ہمیں اپنی پریشانی بتائے بھی تو ہم اپنا وقت بچانے کے لیے جلدی سے ان کے غلط فیصلے کو درست قرار دے کر اپنی جان چھوڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔ رشتوں کے ٹوٹنے کی ایک تو یہ وجہ بنتی ہے اور دوسری وجہ اسلامی تہذیب سے دوری ہے جس کی وجہ سے ہم بچوں کی تربیت بہتر طریقے سے نہیں کر پا رہے۔ ویسے تو بیٹی اور بیٹے میں کوئی فرق نہیں سمجھنا چاہیے لیکن خاص طور پر بیٹی کی پرورش اس انداز سے ہونی چاہیے کہ اسے گھر چلانا ہے، اچھے برے حالات دونوں ہی زندگی کا حصہ ہیں میاں بیوی کا رشتہ صرف اچھے وقت کے لیے نہیں ہوتا، اگر خاوند کی آمدنی کم ہو جائے تو بیوی بھی کو ساتھ دینا چاہیے نہ کے طلاق لینے کے عدالت سے رجوع کرنا چاہیے، لیکن بدقسمتی ہماری عدالتیں اس طرح کے مقدمات سے بھری پڑی ہیں۔ ان مقدمات میں مدعی بن زیادہ تر خواتین ہی عدالتوں سے رجوع کرتیں ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں مرد عورتوں سے زیادہ بااختیار ہیں۔ اگر مرد طلاق دینا چاہے تو اسے کسی مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ اسلام میں بھی مرد کے پاس اس بات اختیار ہے کہ وہ کسی معقول وجہ کی بنیاد پر اپنی بیوی کو طلاق دے سکتا ہے۔ لیکن بلاوجہ یا شک وشبہات کی بنیاد پر طلاق دینے سے پہلے مرد کو بھی یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک طلاق لینا اور دینا سب سے زیادہ ناپسندیدہ عمل ہے۔ آج ہمارے معاشرے میں اسی برے عمل کی شرح کس حد تک بڑھ چکی اس بات کا اندازہ اس خبر سے لگایا جا سکتا ہے جو کچھ دن پہلے کے خبارات میں شائع ہوئی۔ خبر کچھ یوں ہے۔ مہنگائی، تشدد، جوا، منشیات، دوسری شادی، جائیداد، کم تعلیم، شک وشبہات اور غیر عورتوں سے تعلقات رکھنے پر سینکڑوں خواتین اپنے خاوندوں کے خلاف تنسیخ نکاح کے لیے عدالتوں میں گئیں اور اپنے خاوندوں کے خلاف تنسیخ نکاح کے لیے دعویٰ کیا، ان مقدمات کی سماعت کے دوران خواتین کی طرف سے اپنے خاندوں پر بہت عجیب وغریب الزامات بھی لگائے گئے جن میں تشدد، جوا، منشیات، دوسری شادی، جائیداد، کم تعلیم، شک وشبہات اور غیر عورتوں سے تعلقات قائم کرنا شامل ہیں اس خبر کے مطابق خواتین جن وجوحات کو بنیاد بنا کر عدالت پہنچیں ان کو اگر سچ بھی مان لیا جائے تو بھی بہت کم وجوہات ایسی ہیں جو میاں بیوی کے رشتے میں دراڑ ڈال سکیں، جن میں غیر (نامحرم) عورتوں سے تعلقات، تشدد اور منشیات یعنی نشے کی عادت شامل ہیں، ان چاروں باتوں سے اللہ کا دین اسلام بھی سختی سے منع فرماتا ہے، عورت پر تشدد، نامحرم عورتوں سے جسمانی تعلقات اور نشے کی عادت چاروں ہی دور جہالت کی یاد تازہ کرتی ہیں۔ چلئے تھوڑی دیر کے لیے ساری باتیں درست مان لیتے کہ میاں بیوی کے رشتے میں ایسے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں جو انہیں علیحدہ ہونے کے لیے کافی ہیں لیکن وہ بچے جو میاں بیوی کے اکھٹے رہنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں ان کا کیا گناہ ہے؟ میاں بیوی کی علیحدگی کی صورت میں ان بچوں کا کیا مستقبل ہوگا؟ یہ سوچنا بھی ماں باپ ہونے کے ناطے انہیں کا فرض ہے

مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ

بحیثیت اردو ادیب: ایک تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ

محمد انصار ندوی
چندرسین پور مدھوبنی
رابطہ نمبر 8877174244

مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کی علمی، ادبی اور دینی شخصیت اردو ادب کی تاریخ میں ایک نہایت روشن اور معتدل باب کی حیثیت رکھتی ہے۔ ان کی پیدائش ایسے گھرانے میں ہوئی جو علم وعرفان، روحانیت، تہذیب، دین اور زبان کی پاکیزگی کا امین تھا۔ یہی وجہ ہے کہ مولانا نے بچپن ہی سے عربی وار دو دونوں زبانوں میں ایک ایسا ذوق پیدا کیا جس نے آگے چل کر ان کی پوری شخصیت کو ایک ہمہ جہت ادیب، مصلح، محقق، مفکر اور مبلغ کی صورت میں دنیا کے سامنے پیش کیا۔ وہ ایک طرف داعی اسلام تھے، دوسری طرف مصلحِ قوم، ایک طرف مفکر مشرق تھے تو دوسری جانب اردو کے وہ بلند پایہ ادیب جنہوں نے اردو نثر میں سادگی، حسنِ بیان، روانی، تاثیر اور تہذیبی کشادگی کو ایک نئی زندگی عطا کی۔ ان کی پہلی تحریر سے لے کر آخری تصنیف تک ایک ایسا تسلسل نظر آتا ہے جو اسلاف کی علمی روایت کو جدید عالمی فکری تقاضوں سے ہم آہنگ کرتا ہے۔ مولانا کی ادبی زندگی کا سب سے بڑا امتیاز یہ ہے کہ انہوں نے دین کو ادب کے حسن کے ساتھ اور ادب کو دین کی روح کے ساتھ جوڑ دیا، اور یہی ان کی تحریروں کی تاثیر کا راز ہے۔

ان کی شخصیت کا تعارف ہمیشہ قاری کے دل میں ایک عجیب طرح کی کشش پیدا کرتا ہے، کیونکہ مولانا کی ادبی شخصیت میں روحانی پاکیزگی، فکری گہرائی، سادگی اظہار، تہذیبی وقار، اور زبان کی چاشنی اس طرح گھلی ہوئی ہے کہ پڑھنے والا خود کو ان کی تحریر کا حصہ محسوس کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں صرف ادیبوں کے لیے نہیں بلکہ ہر طبقے کے لیے مفید، جامع اور دل نشیں ہیں۔ تمہید کے طور پر اگر یہ کہا جائے کہ مولانا ندوی کی تحریروں نے اردو ادب کو ایک نئی فکری قوت اور اخلاقی سمت دی، تو یہ ہرگز مبالغہ نہیں ہوگا۔

مولانا کی نثر میں ایک خاص طرح کا سوز، سادگی اور بلا کی تاثیر پائی جاتی ہے۔ وہ نہ فن پارے کے طرز میں لکھتے ہیں نہ فلسفیانہ پیچیدگیوں کا سہارا لیتے ہیں، بلکہ ان کے یہاں ایک نورانی سادگی ہے جو دل کو فوراً اپنی جانب کھینچ لیتی ہے۔ ان کی کتاب "نقوشِ اقبال" ہو، "تاریخ دعوت و عزیمت"، "زندگی نو کے مسائل"، "کاروانِ زندگی" یا سیرتِ سید احمد شہید ہر جگہ ان کا ادبی وجدان قاری کے ذہن کو بیدار کرتا اور اس کے دل کو صاف کرتا چلا جاتا ہے۔

مولانا کی تحریروں میں ایک ایسی وسعت، ایسی تہذیب، ایسا توازن اور ایسی شائستگی پائی جاتی ہے جو اردو نثر میں کم یاب ہے۔ وہ طنز سے دور، کڑوی گولیوں سے بے نیاز، بحث ومناظرہ سے لاتعلق اور زبان کی تختیوں سے پاک تھے۔ ان کی نثر گفتگو کی طرح نرم، ہوا کی طرح ہلکی، پانی کی طرح شفاف اور دل کی طرح زندہ محسوس ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں دہلی، لکھنؤ، سرینگر، لاہور، کراچی، قاہرہ، دمشق اور استنبول تک یکساں انداز میں پڑھی اور پسند کی جاتی رہی ہیں۔

مولانا کی ادبی عظمت کا ایک بڑا پہلو یہ ہے کہ انہوں نے اردو ادب میں "دعوتی نثر" کو ایک باقاعدہ صنف کی حیثیت دی۔ ان سے پہلے بھی دینی نوعیت کی تحریریں موجود تھیں، مگر ان میں ادبی وسعت، انسانی شعور، نفسیاتی گہرائی اور سوزِ دل وہ نہیں تھا جو مولانا نے پیدا کیا۔ انہوں نے اسلامی تہذیب کے زوال، انسان کی اخلاقی پستی، فکری گمراہی، یورپ کی مادیت، جدیدیت کے چیلنجوں اور مسلمانوں کی علمی بے حسی جیسے موضوعات پر لکھا، لیکن ایسا اسلوب اختیار کیا جو تخت بھی نہیں، رومانوی بھی نہیں، بلکہ ایک حکیمانہ درد اور ادبی وقار کے ساتھ پڑھنے والے کے شعور میں اتر جاتا ہے۔

مولانا کی تحریروں کے اسالیب کا تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان کے یہاں تین بنیادی عناصر موجود ہیں: روحانی لطافت، تہذیبی شائستگی اور فکری توازن۔ مثال کے طور پر عبدالسلام ندوی لکھتے ہیں کہ مولانا کی تحریر پڑھتے ہوئے محسوس ہوتا ہے کہ زبان اظہار کا ذریعہ نہیں بلکہ کردار کا عکس بن گئی ہے (رسالہ "برہان"، دہلی، شمارہ مئی 1975، صفحہ 42)۔ مولانا منظور نعمانی نے لکھا: انیسوی صدی کے بعد اردو نثر میں جس شخصیت نے دلوں کو سب سے زیادہ متاثر کیا وہ سید ابوالحسن ندوی ہیں (ماہنامہ "الفرقان"، لکھنؤ، شمارہ 1980، صفحہ 15)۔ ممتاز محقق پروفیسر وہاب سجانی لکھتے ہیں: ان کی نثر تہذیبی روایت اور جدید فکری رجحان کے درمیان ایک معلق پل ہے (رسالہ "معارف"، ازراہ، علی گڑھ، 1990، صفحہ 88)۔

ڈاکٹر عبدالرؤف پاریکھ کے مطابق: مولانا کی نثر میں خطابت کی قوت بھی ہے اور مکالمے کی نرمی بھی۔ وہ ایک ہی جملے میں قاری کو قائل بھی کرتے ہیں اور قاری کے دل میں نور بھی اتار دیتے ہیں (جرنل آف اُردو اسٹڈیز، کراچی یونیورسٹی، 1998، صفحہ 133)۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے اپنے ایک خط میں لکھا تھا: سید ابوالحسن ندوی کی تحریریں اردو زبان کے لیے ایک ماں جیسی مہربانی رکھتی ہیں (محفوظات حمیدیہ، حیدرآباد، رجسٹر 12، صفحہ 201)۔

یہ آراء بتاتی ہیں کہ علمی دنیا میں مولانا کی ادبی عظمت مسلم ہے۔ سب اس حقیقت پر متفق ہیں کہ انہوں نے اردو نثر کو ایک نئی روح بخشی اور اس کی تہذیبی بنیادوں کو از سرِ نو مضبوط کیا۔

مولانا کے اسلوب کی چند نمایاں خصوصیات میں سب سے اہم سوزِ دروں ہے۔ ان کے یہاں علم کتابوں کا نہیں بلکہ دل کا چراغ ہے۔ ان کی تحریریں پڑھ کر یوں لگتا ہے جیسے ایک بڑے تجربہ کار اور دردمند بزرگ قاری سے سرگوشی کر رہا ہو۔ ان کے یہاں نہ مصنوعی اداکاری ہے نہ فلسفیانہ اصطلاحات کا جنگل۔ ہر جملہ قاری کو ادب کی دنیا میں لے جاتا ہے، ہر لفظ تہذیب کے باغ سے چن کر رکھا گیا محسوس ہوتا ہے۔

اردو ادب میں مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی ادبی حیثیت کے مختلف پہلو ہیں، لیکن ان میں سب سے روشن پہلو یہ ہے کہ انہوں نے "اسلامی روح کے ساتھ تہذیبی ادب" کو زندہ کیا۔ وہ نہ خالص ادیب تھے، نہ خالص عالم؛ وہ دونوں کا حسین امتزاج تھے۔ وہ ادب کو روحانیت سے جوڑتے ہیں اور روحانیت کو ادب کے آئینے میں دکھاتے ہیں۔ اس طرح ان کی تحریریں نہ واعظانہ محسوس ہوتی ہیں نہ محض فن پارہ بلکہ ایک زندہ پیغام بن جاتی ہیں۔

ان کا اثر صرف ادبی دنیا تک محدود نہیں بلکہ سماج، تعلیم، قوم، دعوت اور اخلاق کے مختلف میدانوں تک پھیلا ہوا ہے۔ ہندوستان، پاکستان، مصر، سعودی عرب، شام، ترکی، سوڈان، افریقہ اور یورپ تک ان کی نثر نے دلوں کو روشن کیا۔ کئی مصنفین نے اپنی تصانیف میں اعتراف کیا کہ مولانا کی نثر نے انہیں لکھنے کا ڈھنگ سکھایا۔

اختتامیہ کے طور پر یہ کہنا ضروری ہے کہ مولانا کی ادبی خدمت محض چند کتابوں تک محدود نہیں۔ ان کی تحریروں نے اردو نثر کو ایک نئی شرافت، پاکیزگی، سوز، اثر اور روشنی عطا کی۔ ان کی نثر میں وہ قوت ہے جو دل کو نرم کرتی ہے، زبان کو شائستہ بناتی ہے، کردار کو سنوارتی ہے اور فکر کو بلند کرتی ہے۔ ان کے اسلوب میں نہ زمانے کا خوف ہے نہ شہرت کی طلب۔ ان کا قلم صرف اس لیے اٹھتا ہے کہ حق ظاہر ہو اور انسانیت کو اس کی اصل بلندیوں کی طرف بلایا جائے۔

ان کی ادبی خدمات آنے والی نسلوں کے لیے بھی مشعلِ راہ ہیں۔ آج جب ادب میں سطحیت، طنز، سنسنی اور بے سمتی بڑھ رہی ہے، مولانا کی نثر ایک ایسے چراغ کی مانند ہے جو راستہ دکھاتی اور یقین بخشتی ہے کہ ادب کا اصل کام انسان کو اخلاقی، روحانی اور تہذیبی بلندی عطا کرنا ہے۔ وقت گزرتا جائے گا لیکن مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کا ادبی مقام نہ کم ہوگا نہ دھندلا۔ ان کی تحریریں ہمیشہ زندہ رہیں گی، ہمیشہ پڑھی جائیں گی اور ہمیشہ دلوں کو بیدار کرتی رہیں گی۔

ای میل
mohammadansar001@gmail.com

عظمتِ مصطفیٰ ﷺ کانفرنس

بٹہ گنڈ ترال کی سرزمین پر عشق، ایمان اور روحانیت کا ایک لازوال اور تاریخ ساز منظر

مضمون نگار
محمد عرفات وانی
کچھولہ ترال پلوامہ کشمیر
9622881110

عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ مقدس، ابدی اور نورانی حقیقت ہے جو صدیوں سے دلوں کو زندہ رکھے ہوئے ہے۔ یہ وہ چراغ ہے جو کبھی بجھتا نہیں بلکہ وقت گزرنے کے ساتھ اور بھی زیادہ روشن ہوتا جاتا ہے۔ یہی عشق انسان کو اس کی حقیقت سے آشنا کرتا ہے، اس کے باطن کو پاکیزگی عطا کرتا ہے اور اس کی زندگی کو مقصدیت بخشتا ہے۔ جب یہی جذبہ اجتماعی صورت اختیار کرتا ہے تو وہ محض ایک اجتماع نہیں رہتا بلکہ ایک روحانی انقلاب بن جاتا ہے۔ بٹہ گنڈ ترال کی سرزمین پر مارچ کو منعقد ہونے والی عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس اسی روحانی انقلاب کی ایک درخشاں، ناقابل فراموش اور تاریخ ساز مثال بن کر سامنے آئی۔

یہ کانفرنس دراصل بٹہ گنڈ عیدگاہ میں منعقد کرنے کا منصوبہ تھا جہاں ایک وسیع وعریض میدان میں ہزاروں افراد کے اجتماع کی توقع کی جارہی تھی مگر بعض ناگزیر وجوہات کے باعث اس کا مقام تبدیل کر کے مرکزی جامع مسجد بٹہ گنڈ کر دیا گیا۔ بظاہر یہ ایک معمولی تبدیلی تھی مگر حقیقت میں یہی فیصلہ اس اجتماع کے لیے مزید برکت، روحانیت اور اثر پذیری کا باعث بن گیا۔ مسجد کے مقدس ماحول نے اس کانفرنس کو ایک ایسی نورانیت عطا کی جس نے ہر دل کو جھکا دیا اور ہر روح کو سرشار کر دیا۔

اس دن بٹہ گنڈ کا منظر کسی عام دن جیسا ہرگز نہ تھا بلکہ یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے پورا علاقہ ایک روحانی جشن میں ڈوبا ہوا ہو۔ صبح سے ہی گلیوں، کوچوں اور سڑکوں پر ایک غیر معمولی چہل پہل تھی۔ لوگ جوق در جوق، قافلوں کی صورت میں اس بابرکت محفل میں شرکت کے لیے آ رہے تھے۔ دور دراز علاقوں سے آنے والی گاڑیوں کی لمبی قطاریں اس بات کا اعلان کر رہی تھیں کہ یہ صرف ایک مقامی پروگرام نہیں بلکہ ایک عوامی، روحانی تحریک بن چکا ہے۔ پارکنگ کے لیے جگہ کم پڑ گئی، گاڑیاں سڑکوں کے کناروں پر کھڑی تھیں اور کئی مقامات پر ٹریفک کی روانی متاثر ہو رہی تھی مگر کسی کے چہرے پر بے زاری نہ تھی بلکہ ہر شخص کے دل میں ایک ہی خوشی تھی کہ وہ عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس محفل کا حصہ بننے جا رہا ہے۔

مرکزی جامع مسجد بٹہ گنڈ اور اس کے اطراف کا منظر واقعی ایمان افروز تھا۔ مسجد کے تینوں فلورز عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے لبریز تھے یہاں تک کہ تل دھرنے کی جگہ نہ تھی۔ اس کے ساتھ ساتھ بہترین انتظامات کے تحت دوسرے فلور پر ایل سی ڈی اسکرین کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جہاں موجود افراد اسٹیج پر ہونے والی تمام سرگرمیوں کو براہ راست لائیو دیکھ رہے تھے۔ اس کے باوجود لوگ مسجد کے صحن، ملحقہ گلیوں اور سڑکوں تک کھڑے ہو کر اس محفل سے فیض حاصل کر رہے تھے۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے انسانوں کا ایک سمندر سکون اور وقار کے ساتھ موجزن ہو۔ ہر چہرہ عقیدت سے روشن، ہر آنکھ نم اور ہر دل درود وسلام کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔ مجمع کا نظم وضبط اور خاموشی سے خطابات سننا اس بات کی دلیل تھا کہ یہ قوم آج بھی اپنے دین اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھتی ہے۔

اس عظیم الشان کانفرنس کی رونق کو دوبالا کرنے میں جید اور باوقار علماء کرام کی شرکت نے مرکزی کردار ادا کیا۔ محفل کی سرپرستی حضرت علامہ مولانا عبدالرشید داؤدی صاحب نے فرمائی جن کا خطاب اپنی تاثیر، گہرائی اور حکمت کے اعتبار سے ایک یادگار درس بن گیا۔ انہوں نے قرآن مجید کی عظمت، اس کے ساتھ تعلق کو مضبوط کرنے کی ضرورت اور خاص طور پر نوجوان نسل کو درپیش فتنوں خصوصاً منشیات، بے راہ روی اور دین سے دوری پر نہایت دردمندانہ انداز میں روشنی ڈالی۔ ان کے الفاظ محض سنے نہیں گئے بلکہ دلوں میں اتر گئے اور بہت سے چہروں پر سنجیدگی اور غور وفکر کے آثار نمایاں ہو گئے۔

حضرت مولانا محمد لطیف قادری صاحب نے اپنے بیان میں موت کی حقیقت کو اس انداز میں پیش کیا کہ مجمع پر ایک عجیب سی خاموشی طاری ہو گئی۔ ان کے الفاظ نے انسان کو اس کے انجام کی یاد دلا کر دلوں کو نرم کر دیا۔ انہوں نے آخر زمانے کی نشانیوں کا ذکر کرتے ہوئے ان پانچ چیزوں کی طرف اشارہ کیا جن سے لوگ غیر معمولی محبت کرنے لگیں گے یہ بیان ہر سننے والے کے لیے ایک آئینہ ثابت ہوا۔ حضرت مولانا سید حامد رضا صاحب نے سیرت طیبہ کے روشن پہلوؤں کو نہایت دلنشین انداز میں بیان کیا اور حاضرین کو اسوہ حسنہ کو اپنی زندگیوں میں عملی طور پر اپنانے کی تلقین کی۔

محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت حافظ عاقب اور محمد شفیع صاحب نے نہایت خوبصورت انداز اور خشوع و خضوع کے ساتھ حاصل کی جس سے فضا ابتدا ہی سے روحانیت میں ڈوب گئی۔ اس کے بعد نعت خوانی کا سلسلہ شروع ہوا جس میں سب سے پہلے حافظ بشارت جو مسجد کے معزز امام بھی ہیں نے اپنی پرسوز اور دل میں اتر جانے والی آواز میں بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں ہدیہ عقیدت پیش کیا۔ ان کی آواز میں محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی مٹھاس اور تاثیر تھی کہ سامعین کے دلوں کو گہرائی تک متاثر کر گئی۔ اس کے بعد عبدالاحد مجاہد نے ابتدائی خطاب کے ساتھ نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کر کے محفل کو مزید روحانیت سے بھر دیا گویا ہر لمحہ نور میں ڈھلتا جا رہا تھا۔

بعد ازاں مہمان خصوصی ارشاد احمد عطاری جو کم عمری کے باوجود عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سرشار اور غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک ہیں، نے اپنی پرسوز آواز میں نعت شریف پیش کر کے محفل کو ایک نئی روحانی بلندی عطا کی۔ ان کے بعد عفام علی اور زاہد نذیر نے بھی اپنی خوبصورت آوازوں میں نعت شریف پیش کی جس سے محفل اپنے عروج تک پہنچ گئی۔ فضا درود و سلام کی صداؤں سے گونج اٹھی، سامعین پر وجد کی کیفیت طاری ہو گئی، آنکھیں اشکبار ہو گئیں اور دل عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈوب گئے۔ وہ لمحات واقعی ایسے تھے جنہیں الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں، بلکہ انہیں صرف محسوس کیا جا سکتا ہے۔

اس بابرکت اجتماع میں عبادات کا اہتمام بھی نہایت خوبصورتی کے ساتھ کیا گیا۔ نماز عصر کی امامت محمد طاہر بابا نے فرمائی جبکہ ان کے بھائی ثاقب احمد نے نہایت شائستگی اور مہارت کے ساتھ نظامت کے فرائض انجام دیے جس سے پورا پروگرام ایک خوبصورت تسلسل کے ساتھ آگے بڑھتا رہا۔ نماز مغرب کی اذان اور امامت خود حضرت مولانا عبدالرشید داؤدی صاحب نے فرمائی جو اس اجتماع کا ایک انتہائی روح پرور اور بابرکت لمحہ تھا۔

اس عظیم کانفرنس کے پس پردہ محنت کرنے والے افراد کی کاوشیں بھی کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ صوت الاولیاء یونٹ بٹہ گنڈ ترال اور مقامی نوجوانوں نے جس خلوص، محنت اور لگن کے ساتھ اس پروگرام کو کامیاب بنایا، وہ واقعی قابل تحسین ہے۔ خصوصاً ڈار عادل کی انتھک محنت اس کانفرنس کی کامیابی میں نمایاں نظر آئی۔ ان کے ساتھ شہنواز کلی، سہیل ریگی، مزمل رشید، سمیر احمد شیخ، محمد اقبال ڈار، اشتیاق احمد ڈار، ریاض احمد شاہ، یونس احمد میر، نثار احمد گنائی، لیاقت جلال، خورشید احمد شاہ، عمر رشید ڈار، محمد اقبال صوفی، اعجاز احمد ڈار، مرتضیٰ بابا، محمد سلیم بابا اور گوہر احمد شیخ نے بھی بھرپور کردار ادا کیا۔ ان نوجوانوں کی اجتماعی کوششیں اس بات کی روشن دلیل ہیں کہ جب نیت خالص ہو اور مقصد بلند ہو تو کامیابی خود قدم چومتی ہے۔

اس روحانی محفل کی ایک ذاتی خوشی یہ بھی رہی کہ مجھے ان جید شخصیات سے بالمشافہ ملاقات کا شرف حاصل ہوا جن میں حضرت مولانا عبدالرشید داؤدی صاحب، نعت خواں ارشاد احمد عطاری، حضرت مولانا سید حامد رضا صاحب اور حضرت مولانا محمد لطیف قادری صاحب شامل ہیں۔ یہ ملاقاتیں میرے لیے ایک قیمتی روحانی سرمایہ ہیں جو ہمیشہ میرے دل و دماغ میں تازہ رہیں گی۔

اس بابرکت اجتماع کے اختتام پر میڈیا نمائندگی بھی دیکھنے کو ملی جہاں قابل احترام صحافی شبیر بٹ صاحب نے حضرت مولانا عبدالرشید داؤدی صاحب کا مختصر انٹرویو کیا۔ انہوں نے مختلف اہم دینی و سماجی موضوعات پر سوالات کیے جن کے جوابات داؤدی صاحب نے نہایت مدلل اور بصیرت افروز انداز میں دیے جو حاضرین کے لیے مزید رہنمائی کا باعث بنے۔

یہ کانفرنس محض ایک دن کا اجتماع نہیں تھی بلکہ ایک پیغام، ایک بیداری اور ایک عہد تھی کہ ہم اپنی زندگیوں کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے مطابق ڈھالیں گے، اپنے ایمان کو مضبوط کریں گے اور اپنی آنے والی نسلوں کو دین سے جوڑے رکھیں گے۔ مسجد کے اندر سے لے کر سڑکوں تک پھیلا ہوا یہ عظیم الشان ہجوم اس بات کا واضح اعلان تھا کہ عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آج بھی زندہ ہے، تابندہ ہے اور قیامت تک زندہ رہے گا۔

آخر میں ہم بارگاہ الٰہی میں دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت اجتماع کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے، اس کے منتظمین، مقررین اور تمام شرکاء کو جزائے خیر سے نوازے اور اس خطے کو ہمیشہ دین، علم، امن اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مرکز بنائے رکھے۔ آمین یارب العالمین۔

wania6817@gmail.com

پاکستان نے پھر

کرتے ہیں، لیکن ہمیں بالکل فکر نہیں کرنی چاہیے کیونکہ ہم اپنے ہندوستانی شہریوں کے تحفظ اور سلامتی کے لیے کوئی قدم اٹھانے میں پیچھے نہیں رہیں گے۔ ہم اس کے لیے پوری طرح تیار ہیں''۔ راجناتھ سنگھ نے جمعرات کو اس تقریب میں کہا ''جس طرح دہشت گردوں نے پہلگام میں مذہب کی بنیاد پر لوگوں کو نشانہ بنایا حملہ صرف ہندوستان پر نہیں بلکہ ملک کے سماجی اتحاد اور سماجی تانے بانے پر تھا''۔ وزیر دفاع نے اعلان کیا کہ ہندوستان عالمی جہاز سازی کے شعبے میں نمایاں پیشرفت کر رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ جہاں ملک جہاز سازی کے جدید طریقوں کو اپنا رہا ہے، وہیں قدیم ہندوستانی سمندری تکنیک کو بھی استعمال کر رہا ہے۔ اس پیشرفت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ کوچین میں دیسی ساختہ طیارہ بردار بحری جہاز کی تکمیل ہندوستان کو ایسی اعلیٰ صلاحیتوں کے حامل ممالک کے منتخب گروپ میں شامل کرتی ہے۔ "ہندوستان کے بحری جہاز، کیرالہ سے ہوتے ہوئے، ایک زمانے میں رومی سلطنت سے کمبوڈیا اور انڈونیشیا تک تجارت کرتے تھے۔ یہ تبادلہ محض تجارتی نہیں تھا؛ یہ ایک ثقافتی تبادلہ بھی تھا۔

مودی

کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کرم یوگی سادھنا سپتاہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوششوں میں ایک اہم کڑی ہے کہ ہماری عوامی خدمات 21ویں صدی میں بامعنی اور جوابدہ بنی رہیں۔ موجودہ طرز حکمرانی کے رہنما اصولوں پر تفصیل سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کا بنیادی منتر "ناگرک دیو بھو" ہے، جس کا مطلب شہری کو سب سے مقدم اور معتبر ماننا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ عوامی خدمات کو زیادہ اہل اور شہریوں کے تئیں زیادہ حساس بنانے کے لیے ان کی از سر نو تشریح کی جا رہی ہے اور حکمرانی کو صحیح معنوں میں شہریوں کیلئے توجہ کا مرکز بنا کر اسے ایک نئی پہچان دی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم نے صلاحیت کمیشن کے قیام پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آزادی کے بعد سے ادارے مختلف مقاصد کے ساتھ کام کر رہے تھے، پھر بھی ہر سرکاری ملازم کی صلاحیت بڑھانے کے لیے ایک مخصوص ادارے کی واضح ضرورت محسوس کی جا رہی تھی، اسی سوچ نے کیپسٹی بلڈنگ کمیشن کو جنم دیا جس کا مقصد نظام میں شامل ہر کرم یوگی کو بااختیار بنانا ہے۔ انہوں نے کمیشن کو اس کے یوم تاسیس پر مبارکباد دیتے ہوئے اور آئی جی او ٹی مشن کرم یوگی کے کامیاب کردار کو تسلیم کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ ان کوششوں سے جدید، قابل، ڈیڈیکیٹڈ اور حساس کرم یوگیوں کی ایک ٹیم تیار ہوگی۔ مودی نے اس پہل کو 'وکست بھارت' کے وسیع تصور سے جوڑتے ہوئے 'سیوا تیرتھ' کے افتتاح کے موقع پر دی گئی اپنی حالیہ تقریر کا حوالہ دیا اور تیز رفتار اقتصادی ترقی، جدید انفراسٹرکچر، ٹیکنالوجی کو اپنانے اور ہنرمند افرادی قوت کی کثرت کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان اہداف کے حصول میں عوامی اداروں اور سرکاری ملازمین کا کلیدی کردار ہے کیونکہ آج کا ہندوستان پر عزم ہے، ہر شہری کے اپنے خواب اور اہداف ہیں اور یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم انہیں پورا کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ تعاون فراہم کریں۔ وزیر اعظم نے شہریوں کی زندگی میں آسانی اور معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے نظام حکمرانی کو ایک معیار بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے سرکاری ملازمین سے اپیل کی کہ وہ روزانہ کچھ نیا سیکھیں اور کرم یوگی کے حقیقی جذبے کو اپنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نظام حکمرانی کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ شہریوں کے معیار زندگی میں دن بہ دن بہتری آئے، یہی ہمارا اصل معیار ہے۔ انتظامی ثقافت میں بنیادی تبدیلی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ پرانے نظام میں 'افسر' ہونے پر بہت زیادہ زور دیا جاتا تھا، جبکہ آج ملک کی پوری توجہ فرض شناسی پر مرکوز ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ دستور ہند خود فرائض کی ادائیگی کے ذریعے حقوق فراہم کرتا ہے اور جب آپ کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے اپنے فرض کے تقاضوں پر غور کرتے ہیں، تو آپ کے فیصلوں کا اثر خود بخود کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ وزیر اعظم نے سرکاری ملازمین سے اپنے کام کو مستقبل کے وسیع تناظر میں دیکھنے کی تاکید کرتے ہوئے ان سے مسلسل اس بات پر غور کرنے کو کہا کہ ان کے انفرادی فیصلے لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو کیسے بدل سکتے ہیں اور کس طرح ذاتی تبدیلی ادارہ جاتی تبدیلی کی راہ ہموار کر سکتی ہے۔ اپنے ذاتی تجربے سے مثال دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ایسے انقلابی کاموں کے لیے بے پناہ توانائی کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ توانائی صرف اور صرف بے لوث خدمت کے جذبے سے ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔ جناب مودی نے ٹیکنالوجی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے گزشتہ 11 برسوں میں حکمرانی، خدمات کی فراہمی اور معیشت سمیت سرکاری کام کاج میں ٹیکنالوجی کے گہرے انضمام کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ مصنوعی ذہانت کی آمد سے یہ تبدیلیاں مزید تیزی سے آگے بڑھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک بہتر منتظم اور بہتر عوامی خادم وہی ہوگا جسے ٹیکنالوجی اور ڈیٹا کی اچھی سمجھ ہو، یہی فیصلہ سازی کی بنیاد بنے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سادھنا سپتاہ کے دوران مصنوعی ذہانت میں صلاحیت سازی اور مسلسل سیکھنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ وزیر اعظم نے ہندوستان کے وفاقی ڈھانچے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ملک کی کامیابی اس کی تمام ریاستوں کی اجتماعی کامیابی ہے۔ ترقی یافتہ ریاستیں، پسماندہ ریاستیں اور بیمارو ریاستیں جیسی دہائیوں پرانی درجہ بندیاں اب ختم کی جا رہی ہیں۔ ریاستوں کے درمیان فرق کو یکساں کوششوں سے ختم کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں رابطے کے فقدان کو ختم کر کے بہتر ہم آہنگی، مشترکہ تفہیم اور مجموعی حکومتی نقطہ نظر کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا، تب ہی ہر مشن کامیاب ہوگا۔ جناب مودی نے سرکاری ملازمین کو یاد دلایا کہ عام شہری کے لیے مقامی سرکاری دفتر ہی پوری حکومت کا چہرہ ہوتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ افسران کا طریقہ کار اور برتاؤ براہ راست جمہوریت اور آئینی اداروں میں عوام کے اعتماد کو متاثر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جو بھی کریں، جس سطح پر بھی کریں، ہمیں اس اعتماد کی حفاظت کرنی چاہیے کیونکہ یہی ہماری جمہوریت کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کیپسٹی بلڈنگ کمیشن کو مبارکباد دی اور اعتماد ظاہر کیا کہ کرم یوگی سادھنا سپتاہ ہندوستان کے 'وکست بھارت' بننے کے سفر میں ایک اہم باب ثابت ہوگا۔

جموں میں شہید

کو روزگار اور معاونت فراہم کرتا ہے۔ یہ تقریب لوک بھون جموں میں منعقد ہوئی، جہاں آئی جی پی جموں زون بھیم سین توتی بھی موجود تھے۔ سرکاری ترجمان کے مطابق، لیفٹیننٹ گورنر نے اس موقع پر شہید افسر کی بہادری کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ہمیشہ ان اہلکاروں کے خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے جنہوں نے اپنی جانیں ملک کی حفاظت کے لیے قربان کیں۔ سب انسپکٹر دیپک شرما اپریل 2024 میں ضلع کٹھوعہ میں ایک انتہائی مطلوب ملیٹنٹ کے ساتھ مقابلے کے دوران شہید ہوئے تھے۔ انہوں نے کارروائی میں نہ صرف بے مثال جرات کا مظاہرہ کیا بلکہ ملیٹنٹ کو بے اثر کرنے میں بھی کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ لیفٹیننٹ گورنر سنہا نے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ حکومت ان کے خاندان کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ اس موقع پر پولیس افسران نے بھی شہید سب انسپکٹر کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ فورس اپنے شہدا کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرتی۔ یہ اقدام نہ صرف شہدا کے اہل خانہ کے لیے حوصلہ افزا ہے بلکہ اس بات کا ثبوت بھی ہے کہ جموں و کشمیر پولیس کے بہادر اہلکاروں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جاتی ہیں۔

مختلف سرکاری محکمے

جس میں کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) کے تحت 2,31,022.41 لاکھ روپے اور جموں پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (JPDCL) کے تحت 1,43,713.01 لاکھ روپے شامل ہیں۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) محکمہ واحد سب سے بڑا نادہندہ بن کر ابھرا ہے، جس کے واجبات 1,30,043 لاکھ روپے ہیں، اس کے بعد محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول 58,059.72 لاکھ روپے ہے۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے ایوان میں شیئر کردہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سیکورٹی ایجنسیوں میں، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) پر 29,638.45 لاکھ روپے واجب الادا ہیں، جبکہ فوج پر 19,719.94 لاکھ روپے اور بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے 1,116.87 لاکھ روپے واجب الادا ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق محکمہ داخلہ کے پاس 22,306.46 لاکھ روپے کے واجبات بقایا ہیں، جبکہ ہاؤسنگ اور شہری ترقی کے محکمے کے پاس 14,449.47 لاکھ روپے ہیں۔ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ خود 10,756.53 لاکھ روپے اور پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن پر 2,277.51 لاکھ روپے کے واجبات ہیں۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے ایوان میں شیئر کردہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق بلدیاتی اداروں پر ایک اہم بوجھ ہے، صرف میونسپلٹیوں پر 24,163.80 لاکھ روپے واجب الادا ہیں۔ محکمہ ریونیو اور ریلیف کے ذمے 8,227.62 لاکھ روپے واجب الادا ہیں جبکہ محکمہ صحت اور طبی تعلیم کے ذمے 11,989.31 لاکھ روپے واجب الادا ہیں۔ دیگر اہم بقایا داروں میں محکمہ سیاحت (4,759.05 لاکھ روپے)، محکمہ تعلیم (2,866.40 لاکھ روپے)، محکمہ تعمیرات عامہ (1,951.21 لاکھ)، اور دیہی ترقی محکمہ (1,062.95 لاکھ) شامل ہیں۔ ڈیٹا مرکزی ایجنسیوں اور پبلک سیکٹر یونٹوں جیسے این ایچ پی سی کے واجبات کی بھی عکاسی کرتا ہے، NHAI، ریلوے، پاور گرڈ کارپوریشن آف انڈیا، BSNL اور پرسار بھارتی کے علاوہ کئی ترقیاتی اتھارٹیز اور کارپوریشنز بشمول UDA، JDA، SIDCO اور SRTC۔ اپنے جواب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ بجلی کی تقسیم کار کمپنیاں (DISCOMs) نادہندہ محکموں اور اداروں سے بقایا جات کی وصولی کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ یہ انکشاف جموں و کشمیر میں بجلی کے شعبے پر بڑھتے ہوئے مالی دباؤ کو نمایاں کرتا ہے، جس میں ادا نہ کیے جانے والے واجبات کا کافی حصہ سرکاری اور ادارہ جاتی استعمال میں بند ہے۔

فی الحال جموں و کشمیر

کر رہی ہے، جس سے عوام کو مزید اطمینان ہونا چاہئے۔ عمر عبداللہ نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ غیر ضروری افواہوں پر یقین نہ کریں اور نہ ہی خوف کے سبب ذخیرہ اندوزی کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر صورتحال میں کوئی بڑی تبدیلی رونما ہوتی ہے تو حکومت بروقت عوام کو آگاہ کرے گی۔ ان کے بقول، موجودہ حالات میں نہ کسی بحران کا اندیشہ ہے اور نہ ہی ہنگامی قدم اٹھانے کی کوئی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے اس بیان کے بعد انتظامی حلقوں میں اطمینان کی لہر دوڑ گئی ہے، جبکہ عوامی سطح پر یہ امید پیدا ہوئی ہے کہ عالمی کشمکش کے باوجود ان کی روزمرہ زندگی متاثر نہیں ہوگی۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ عالمی منڈیوں کی غیر یقینی ہمیشہ کسی بھی خطے پر ثانوی اثر ڈال سکتی ہے، اسی لئے زمینی صورتحال پر مسلسل نظر رکھنا وقت کی ضرورت ہے۔

جموں و کشمیر اور لداخ

سال دو مراحل میں مکمل کی جائے گی اور اس میں جدید ٹیکنالوجی کا بڑے پیمانے پر استعمال کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ مردم شماری 2027 روایتی کاغذی طریقہ کار سے آگے بڑھتے ہوئے مکمل طور پر ڈیجیٹل موڈ پر منتقل ہو رہی ہے۔ اس کے تحت نہ صرف موبائل بیسڈ ڈیٹا کلیکشن ایپلیکیشنز استعمال کی جائیں گی بلکہ سیلف اینومریشن یعنی شہریوں کی جانب سے خود اپنی معلومات آن لائن فراہم کرنے کا نظام بھی نافذ کیا جائے گا۔ امیت شرما کے مطابق یہ فیچر بھارت میں مردم شماری کے عمل کو ایک نئی سمت فراہم کرے گا کیونکہ اس سے شہری براہ راست اپنی تفصیلات پورٹل پر درج کر سکیں گے، جس سے غلطیوں کے امکانات کم ہوں گے اور فیلڈ اہلکاروں کا بوجھ بھی نمایاں طور پر کم ہوگا۔ امیت شرما نے مزید بتایا کہ مردم شماری دو الگ مراحل میں انجام دی جائے گی، جن میں پہلے مرحلے میں مکانوں کی گنتی اور گھر والوں کی بنیادی تفصیلات جمع کی جائیں گی، جبکہ دوسرے مرحلے میں آبادی کا مکمل ڈیٹا مرتب کیا جائے گا۔ دونوں مراحل کے لیے ہزاروں سپروائزرز اور اینومریٹرز کی تربیت کا وسیع عمل شروع کر دیا گیا ہے تاکہ وہ موبائل ایپس، جی آئی ایس میپنگ اور ڈیجیٹل فائلنگ کے جدید طریقوں سے بخوبی واقف ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بار مردم شماری میں سیٹلائٹ امیجری اور جی آئی ایس ٹولز کا استعمال انتہائی اہم کردار ادا کرے گا، جس کے ذریعے پورے جموں و کشمیر اور لداخ میں مردم شماری بلاکس کی درست نشاندہی، میپنگ اور حد بندی ممکن ہوگی۔ اس سے پورے عمل میں شفافیت بڑھے گی اور بعد میں کسی قسم کے اختلاف یا غلطی کا امکان کم سے کم رہ جائے گا۔ امیت شرما کے مطابق ڈیٹا کلیکشن سے لے کر ڈیٹا پروسیسنگ تک ہر مرحلہ مکمل ڈیجیٹل انفراسٹرکچر پر مبنی ہوگا۔ محفوظ ڈیٹا سینٹروں میں معلومات کو خفیہ اور منظم طریقے سے جمع کر کے پروسیس کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ مردم شماری کے لیے تیار کیے گئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم نہ صرف استعمال میں آسان ہیں بلکہ سیکورٹی کے اعلیٰ معیارات پر بھی پورا اترتے ہیں تاکہ شہریوں کا اعتماد برقرار رکھا جا سکے۔ انہوں نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ اعلیٰ سرکاری عہدیداران، آئینی منصب داران اور ضلعی انتظامیہ کے سربراہان سیلف اینومریشن میں عملی طور پر حصہ لے کر اس عمل کی شفافیت اور اہمیت کو اجاگر کریں گے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ اس سے عام عوام بھی اس عمل میں بھرپور شرکت کریں گے، جس سے مردم شماری کا ڈیٹا زیادہ جامع اور قابل اعتماد بنے گا۔ امیت شرما نے کہا کہ مردم شماری ملک کی پالیسی سازی، ترقیاتی منصوبہ بندی اور فلاحی اسکیموں کی فراہمی میں انتہائی اہم بنیاد فراہم کرتی ہے۔ "درست اور مستند ڈیٹا کے بغیر موثر حکمرانی ممکن نہیں،" انہوں نے کہا۔ ان کے مطابق یہی وجہ ہے کہ مرکزی حکومت اور مقامی انتظامیہ دونوں مردم شماری 2027 کو کامیاب بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ فیلڈ عملے کی تربیت کے لیے خصوصی ورکشاپس، ریفریشر کورسز اور عملی ڈیجیٹل ڈیمونسٹریشن جاری ہیں۔ عوامی آگاہی مہم بھی تیز کر دی گئی ہے تاکہ شہریوں کو سیلف اینومریشن پورٹل، ڈیجیٹل فارم بھرنے کے طریقہ کار، اور مردم شماری کے دوران تعاون کی اہمیت سے آگاہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ پورٹل تک رسائی، لاگ ان طریقہ کار اور مردم شماری کی حتمی ٹائم لائن جلد ہی جاری کی جائے گی۔ آخر میں امیت شرما نے کہا کہ جموں و کشمیر اور لداخ کے عوام کی بھرپور شرکت اس مہم کو کامیاب بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ مردم شماری 2027 کو ایک قومی ذمہ داری سمجھ کر اپنی معلومات درست انداز میں فراہم کریں تاکہ آنے والے سالوں کی پالیسیوں میں ان کے علاقوں کی صحیح نمائندگی ممکن ہو سکے۔

اسمبلی سے منظور

تحت متعدد قانونی شقوں میں ترمیم کا مقصد عوامی مشکلات میں کمی اور قوانین کو زیادہ شفاف و سہل بنانا ہے، جبکہ کوڑھ سے متاثرہ افراد کے حقوق کے تحفظ اور ان کے خلاف امتیازی سلوک کے خاتمے کے لیے منظور شدہ بل کو انسانی وقار کی بحالی کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ اسی طرح سول کورٹس سے متعلق ترمیمی بل عدالتی ڈھانچے میں بہتری اور قانونی کارروائیوں کی رفتار تیز کرنے کا متوقع ذریعہ ثابت ہوگا۔ ایوان میں ان بلوں کی منظوری کے بعد مجموعی طور پر قانون سازی کے عمل کو فعال اور تیز رفتار بنانے کا عزم ظاہر کیا گیا تھا، جس کی توثیق آج لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے موصول ہونے والی منظوریوں نے مزید مضبوط کر دی ہے۔ سکریٹری نے کہا کہ اب یہ بل باقاعدہ قانون کی شکل اختیار کر چکے ہیں اور مقررہ ضابطوں کے تحت ان پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ ایوان نے اس پیش رفت کا خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ نئے قوانین عوامی سطح پر مثبت اثرات مرتب کریں گے۔

3 اور 4 اپریل

کے ساتھ جزوی طور پر ابر آلود آسمان کی پیش گوئی کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 7 سے 9 اپریل تک کئی مقامات پر بارش اور برف باری حکام نے ممکنہ گرج چمک، تیز ہواؤں اور تیز سیلاب سے لوگوں کو خبردار کرتے ہوئے ایڈوائزری جاری کی ہے۔ انہوں نے کسانوں کو آپریشن معطل کرنے کا مشورہ دیا ہے اور مسافروں کو اس کے مطابق منصوبہ بندی کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

پولیس میں بڑے

کی اہم ذمہ داری دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ڈی آئی جی ریلویز حبیب الرحمٰن کو ڈی آئی جی ٹریفک کشمیر، اور ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر پی ایچ کیو نشا نتھیال کو ڈی آئی جی آر جموں تعینات کیا گیا ہے۔ ڈی آئی جی آر جموں ڈاکٹر ونود کمار کو ڈی آئی جی نارتھ کشمیر رینج کی کمان دے دی گئی ہے، جبکہ وہاں تعینات مقصود الزمان کو واپس ڈی آئی جی آرمڈ کشمیر منتقل کر دیا گیا ہے۔ شیو کمار شرما کو ڈی آئی جی ادھمپور-ریاسی مقرر کیا گیا ہے۔ ایس ایس پی رینک میں بھی بڑے پیمانے پر ردوبدل کیا گیا ہے۔ ایس ایس پی ادھمپور امود ناگپورے اشوک کو ایس ایس پی اننت ناگ اور ایس ایس پی اننت ناگ امرت پال سنگھ کو ایس ایس پی ادھمپور منتقل کیا گیا ہے۔ اسی طرح انوج کمار کو ایس ایس پی سانبا، جبکہ سودھانشو ورما کو ایس ایس پی گاندربل مقرر کر دیا گیا ہے۔ خواتین پولیس افسر بسمہ قاضی کو ایس ایس پی ٹریفک اور روہیکا کو ایس ایس پی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ایڈیشنل ایس پی اننت ناگ کارتک شروٹریا کو ایس ایس پی ڈوڈہ تعینات کیا گیا ہے، جبکہ بارڈر آپریشنز میں خدمات انجام دینے والے مکند تبر یوال کو ایس ایس پی ریاسی بنایا گیا ہے۔ جموں و کشمیر کے سیکورٹی، ٹریفک، انٹیلی جنس آپریشنز، کرائم انویسٹی گیشن اور ایس آئی اے یونٹس میں بھی اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ داؤد ایوب کو ایس ایس پی کشمیر ریپریت سنگھ کو ایس ایس پی جموں اور طاہر اشرف بٹی کو ایس ایس پی کشمیر تعینات کیا گیا ہے، جو اس وقت دہشت گردی کے خلاف حساس تحقیقات میں سرگرم ہیں۔ ادھر کئی افسران کو مختلف بٹالینز کی کمان سونپی گئی ہے، جن میں شیخ ذوالفقار اعجاز کو کمانڈنٹ اور شیخ فیصل قیوم کو کمانڈنٹ مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح وریندر سنگھ منہاس کو کمانڈنٹ اور فیروز احمد کو ایس پی تعینات کیا گیا ہے۔ محکمہ داخلہ کے مطابق، یہ تمام تبادلے محکمے کی کارکردگی کو بہتر بنانے، فیلڈ آپریشنز کو تیز کرنے اور مختلف اضلاع میں افسران کی ضرورت کے مطابق تعیناتی کو یقینی بنانے کے لیے کیے گئے ہیں۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ تمام افسران کو اپنی نئی ذمہ داریاں فوری طور پر سنبھالنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

اسمبلی میں سکینہ

کی فراہمی کو جدید تقاضوں کے مطابق مستحکم کیا جا سکے۔ ایوان میں بل پیش کرتے ہوئے وزیر تعلیم نے کہا کہ نجی یونیورسٹیوں کا قیام تعلیمی ڈھانچے میں ایک مثبت تبدیلی کا باعث بنے گا اور اس سے نوجوانوں کے لیے نئے تعلیمی مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت ہر ایسے ادارے کے لیے سخت تعلیمی معیارات مقرر کرے گی جو نجی یونیورسٹی کے طور پر قائم ہونا چاہے، تاکہ معیار تعلیم سے کسی قسم کی سمجھوتہ نہ ہو۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بل میں طلبہ کے حقوق کے مکمل تحفظ، شفاف داخلہ پالیسی، مناسب فیس اسٹرکچر، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی معیار کی پابندی جیسے امور کو یقینی بنانے کے لیے واضح قواعد شامل کیے گئے ہیں۔ بل کی پیشی پر ایوان میں موجود اراکین نے اس اقدام کو تعلیم کے شعبے کی ترقی کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا۔ توقع ظاہر کی جا رہی ہے کہ قانون سازی کے بعد نجی شعبے کی شمولیت سے اعلیٰ تعلیم کے بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئے گی اور جموں و کشمیر کے طلبہ کو زیادہ مضبوط اور جدید تعلیمی ماحول میسر ہوگا۔

بڈشاہ چوک میں

کے شٹر اور اگلا حصہ تباہ ہو گیا، جبکہ بازار میں خریداری کرتے والے لوگ خوفزدہ ہو کر ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ حادثے کے وقت گاڑی میں صرف ڈرائیور موجود تھا، جس کی شناخت جاوید احمد ساکن بمنہ سری نگر کے طور پر ہوئی ہے۔ ٹکر لگنے کے بعد وہ گاڑی میں شدید زخمی حالت میں پھنس گیا، جسے فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے کچھ ہی دیر بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس دوران پولیس ذرائع کے مطابق مذکورہ ڈرائیور حادثے سے قبل اچانک بے ہوش ہو گیا جس کے بعد گاڑی دکان کیساتھ ٹکرا گئی۔ پولیس نے اس سلسلے میں کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں، تاکہ حادثے سے متعلق مکمل حقائق سامنے آ سکیں۔

پلوامہ میں منشیات

ثبوت میسر آنے کے بعد اسے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 کے تحت منجمد کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق، اظہار مقبول کے خلاف پولیس اسٹیشن لیتر میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 21/8 کے تحت مقدمہ درج ہے اور وہ منشیات کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث پایا گیا ہے۔ پولیس نے مزید بتایا کہ اس طرح کی کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی تاکہ ضلع میں منشیات کے پھیلاؤ کو جڑ سے اکھاڑا جا سکے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ جائیداد ضبطی کی اس مہم کا مقصد صرف اسمگلروں کے مالی ذرائع کا خاتمہ ہے بلکہ سماج کو منشیات کے زہر سے محفوظ رکھنا بھی ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ ایسے عناصر کی نشاندہی میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں تاکہ نوجوان نسل کو اس خطرناک رجحان سے بچایا جا سکے۔

انسداد بدعنوان

الدین بھیجہ، سابق وارڈ آفیسر شوکت حسین ہمدانی، سابق وارڈ آفیسر نثار احمد رہ، سابق بلڈنگ انسپکٹر گلزار احمد بھٹ، سابق بلڈنگ انسپکٹر، مدثر حسین بندے، سابق سی ای او ایس ایم سی۔ ان افسران کے ساتھ ایک نجی فائدہ اٹھانے والے محمد عبداللہ ڈار ساکن راج باغ کو بھی ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ تحقیقات کے مطابق محمد عبداللہ ڈار نے راج باغ کے علاقے کرسو میں ''عبداللہ شاپنگ پلازا'' کے نام سے چار منزلہ کمرشل کمپلیکس تعمیر کیا۔ سرکاری طور پر اس تعمیر کے لیے ایس ایم سی نے صرف رہائشی مکان کی اجازت جاری کی تھی، لیکن افسران کی مبینہ ملی بھگت سے اسے غیر قانونی طور پر کمرشل پلازا میں تبدیل کیا گیا۔ اے سی بی کے مطابق زبانی و دستاویزی ثبوتوں سے یہ ثابت ہوا ہے کہ ملزم افسران نے اپنے اختیارات کا غلط استعمال کرتے ہوئے نہ صرف ضابطوں کو نظرانداز کیا بلکہ ایک نجی شخص کو ناجائز فائدہ پہنچانے کے لیے باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت سہولت فراہم کی۔ ترجمان کے مطابق تحقیقات کے دوران یہ بات پوری طرح ثابت ہوئی کہ سرکاری افسران اور نجی فائدہ اٹھانے والے کے درمیان مجرمانہ سازش ہوئی تھی اور سب نے اپنے اپنے کردار ادا کرتے ہوئے قانون کی خلاف ورزی کو ممکن بنایا۔ حکومت سے بقایہ منظوری حاصل کرنے کے بعد اے سی بی نے مکمل چارج شیٹ عدالت میں دائر کی۔ عدالت نے معاملے کی اگلی سماعت 11 مئی 2026 کو مقرر کی ہے، جس میں کیس کی مزید عدالتی چھان بین کی جائے گی۔ یہ مقدمہ سری نگر میں بڑھتی ہوئی بے قاعدہ تعمیرات اور میونسپل سطح پر ہونے والی مبینہ بدعنوانیوں کے خلاف جاری مہم میں ایک اہم قدم مانا جا رہا ہے، جبکہ شہری حلقے امید ظاہر کر رہے ہیں کہ اس کارروائی سے مستقبل میں سرکاری اداروں میں احتساب مضبوط ہوگا۔

بارہمولہ پولیس نے

روکنے' کی سزا دی گئی تھی، جسے نظرثانی کے بعد بھی مکمل طور پر برقرار رکھا گیا ہے۔ درخواست میں ذاتی مشکلات اور پشیمانی کا حوالہ دیا گیا تھا، لیکن کسی نئے حقیقت یا طریقہ کار کی غلطی کا سراغ نہیں ملا، جس کی بنا پر اصل حکم میں مداخلت کو مناسب نہیں سمجھا گیا۔ پولیس نے کہا کہ بدسلوکی کی سنگینی اور عوام کے بھروسے پر اس کے اثرات کو دیکھتے ہوئے یہ سزا مناسب ہے۔ بارہمولہ پولیس نے واضح کیا کہ وہ اختیارات کے غلط استعمال اور عوامی اعتماد کو متاثر کرنے والے رویے کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی اور اس کے خلاف 'زیرو ٹولرینس' کی پالیسی اپنائے ہوئے ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ پولیس فورس کے اندر ایمانداری، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے سخت تادیبی کارروائی جاری رہے گی۔

جموں و کشمیر کینسر

مزید کہا کہ کیموتھراپی خدمات اے بی۔ پی ایم جے اے وائی سکیم کے منظور شدہ اصولوں کے تحت فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیر صحت نے یہ بھی بتایا کہ آیوشمان بھارت پی ایم جے اے وائی صحت سکیم کے ہیلتھ بینیفٹ پیکیج میں شامل کینسر کی ادویات جے کے ایم ایس سی ایل کے ذریعے حاصل کی جاتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیموتھراپی اور معاون ادویات کی تمام خریداری مقررہ مالیاتی قوانین، خریداری کے رہنما اصولوں اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق جے کے ایم ایس سی ایل کے ذریعے انجام دی جاتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ادویات دستیاب نہ ہوں تو مریضوں کی فوری طبی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مقامی خریداری کی جاتی ہے اور ایسی خریداری مقررہ اصولوں کے مطابق تکنیکی جواز اور منظوری کے ساتھ کی جاتی ہے۔ وزیر موصوفہ نے یہ بھی بتایا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران جہاں کہیں بھی معیاری علاج کے رہنما اصولوں (ایس ٹی جیز) میں نرمی یا ترمیم کی درخواستیں موصول ہوئیں ہیں، میرٹ پر جانچ کی گئی ہیں اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق اور مجاز تکنیکی حکام کی مشاورت سے سختی سے کارروائی کی گئی ہے۔ اس موقعہ پر وزیر نے اراکین اسمبلی کے ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت میں تمام خریداری معیاری پروٹوکولز اور قواعد کے مطابق کی جا رہی ہے۔

1979 کا پنجاب کے ساتھ

قابل ادائیگی عارضی ٹیرف 3.5 روپے فی کلو واٹ ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ بسوہلی حلقہ کے صارفین کو سبسڈی یا مفت بجلی فراہم کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے جہاں یہ پروجیکٹ واقع ہے۔ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ کنبوں کے معاوضے کے حوالے سے کہا کہ معاوضے کی کل رقم 85.48 کروڑ ہے جس میں سے 71.15 کروڑ روپے پنجاب حکومت نے جاری کر دیئے ہیں جبکہ 14.32 کروڑ روپے ابھی باقی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پہلے جاری شدہ فنڈز پر حاصل ہونے والا 5.41 کروڑ روپے سود ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ نے زمین کے معاوضے کے لئے استعمال کیا جس کے بعد بقایا رقم 8.90 کروڑ روپے رہ گئی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مختلف عدالتی احکامات کے مطابق 1.10 کروڑ روپے ادا کئے جاتے ہیں جبکہ 30 ستمبر 2025 تک بقایا سود 27.02 کروڑ روپے ہے جس سے کل واجب الادا رقم 37.03 کروڑ روپے بنتی ہے۔ اس کے مقابلے میں 2020 میں 21.08 کروڑ روپے موصول ہوئے جس کے بعد معاوضہ اکاؤنٹ میں 15.94 کروڑ روپے باقی رہ گئے۔ اب تک 50.51 کروڑ روپے تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مکمل معاوضہ کی ادائیگی میں تاخیر کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ کچھ زمین مالکان کی جانب سے مطلوبہ دستاویزات جمع نہ کروانا ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ ان دستاویزات میں معاوضہ درخواستیں، بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات، پین کارڈ اور آدھار کارڈ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ نے متعدد عوامی نوٹس جاری کئے ہیں جن میں زمین مالکان سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مطلوبہ دستاویزات جمع کریں تاکہ معاوضہ بروقت جاری کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اس بات کے لئے پرعزم ہے کہ تمام اہل استفادہ کنندگان کو ضابطہ جاتی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ان کا حق دیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے روزگار کے حوالے سے کہا کہ 816 متاثرہ کنبوں کو نوکریاں فراہم کرنے کے لئے معاملہ ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ کے ذریعے متعلقہ ڈیم حکام کے ساتھ اٹھایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ گورنمنٹ آرڈر نمبر 340-پی ڈبلیو (ایچ وائی ڈی) بتاریخ 28 ستمبر 2018 کے مطابق بے گھر افراد کو روزگار حکومت پنجاب کی جانب سے دونوں حکومتوں کی متفقہ بحالی و بازآبادکاری پالیسی کے تحت فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اہل متاثرین کو پالیسی کی دفعات کے مطابق روزگار دیا جائے گا۔

مالی برس 26-2025

توسیع/اپ گریڈیشن کا پروجیکٹ تجویز کیا گیا ہے جس کی لمبائی 14 کلومیٹر ہے اور اس کی تخمینہ لاگت 98.71 کروڑ روپے ہے۔ یہ پروجیکٹ فی الحال محکمہ کے پاس زیر غور ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنڈی چھتری۔ شیدک شرائین روڈ پروجیکٹ (لمبائی 15 کلومیٹر) کی تعمیر کیلئے ڈی پی آر تیار کر لئے گئے ہیں جس کی تخمینہ لاگت 48.26 کروڑ روپے ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ تجویز کردہ الائنمنٹ کا بڑا حصہ جنگلات کے علاقے میں آتا ہے اس لئے اس کی تعمیل سے پہلے لازمی جنگلات کی کلیئرنس درکار ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ لاسی پورہ۔ لتر۔ سنگم روڈ کی توسیع/اپ گریڈیشن کیلئے ڈی پی آر تیار کر لئے گئے ہیں جس کی تخمینہ لاگت 98.71 کروڑ روپے ہے جو سی آر آئی ایف کے تحت ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ موجودہ کیریج وے کی چوڑائی تقریباً 5.5 میٹر ہے جو بھاری ٹریفک کے پیش نظر خاص طور پر انڈسٹریل گروتھ سینٹر (آئی جی سی) لاسی پورہ کی وجہ سے ناکافی ہے۔ اس کے علاوہ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ تجاویز محکمہ میں زیر غور ہیں اور محکمہ وسائل کی دستیابی اور امکان کی جانچ پڑتال کر رہا ہے۔

اراکین اسمبلی نے

حد بندیوں کے بعد ترقیاتی کاموں میں دائرہ اختیار کے تنازعات کو اجاگر کیا۔ رکن قانون ساز اسمبلی جاوید احمد مرچال نے بلاک میڈیکل افسران کو این او سی جاری کرنے کے اختیارات دینے کا مطالبہ کیا۔ ممبر قانون ساز اسمبلی افتخار احمد نے کویت میں وفات پانے والے راجوری کے ایک شہری کی میت وطن واپس لانے کے لئے حکومت سے مداخلت کی درخواست کی۔ ایم ایل اے چودھری محمد اکرم نے میونسپل کمیٹی میں ایگزیکٹیو آفیسر کی خالی اسامی کو پُر کرنے کا مطالبہ کیا۔ ممبر اسمبلی اعجاز جان نے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے کیجول کارکنوں کی تنخواہوں میں اضافہ کا مطالبہ کیا۔ ایم ایل اے ڈاکٹر شفیع احمد وانی نے جے وی سی ہسپتال کی تکمیل اور کمیونٹی ہیلتھ سینٹروں میں اضافی بلاکوں کی تعمیر کا مطالبہ کیا۔ رکن اسمبلی بلال اکبر لون نے ٹرانسفارمرز کی تنصیب اور لفٹ اری گیشن منصوبوں کی جلد تکمیل کا مطالبہ کیا۔ ممبر اسمبلی سلمان ساگر نے اس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر میں فلاحی سکیموں کی عمل آوری متعلقہ قانون سازوں کی مشاورت سے کیا جانا چاہئے۔ رکن قانون ساز اسمبلی آغا سید منتظر مہدی نے سکیم کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے جے ایم ہاؤس کمیٹی کے دورے اور مقامی باشندوں کی رضامندی سے ویٹ لینڈ ڈیولپمنٹ کے لئے زمین کی حد بندی کرنے کا مطالبہ کیا۔ ممبر قانون ساز اسمبلی سرجیت سنگھ سلاتھیہ نے ضلع سانبہ میں پانی کے منصوبوں کے لئے فنڈز، عملہ اور ایس سی اے آر ڈی بینک کے کھاتہ داروں کی رقوم جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ ایم ایل اے الطاف احمد وانی (کلو) نے پہلگام میں منی سیکرٹریٹ کی تعمیر اور سیاحتی مقامات کو بند نہ کرنے پر زور دیا۔ رکن اسمبلی عبدالمجید بٹ (لارمی) نے قاضی گنڈ کے باغبانوں کو معاوضہ جلد جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ ممبر اسمبلی شمیم فردوس نے نرسری اور یو کے جی طلبا کے لئے الگ الگ ٹائمنگ اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات کی ضرورت پر زور دیا۔ ایم ایل اے پیرزادہ فیروز احمد نے کے سی سی قرض معافی، لاڈلی بیٹی سکیم کی توسیع اور فائر سٹیشن کے قیام کا مطالبہ کیا۔ رکن قانون ساز اسمبلی یدھ ویر سیٹھی نے سیلاب سے متاثرہ گھروں کے لئے معاوضہ اور ڈگری کالج سدرہ میں تعمیراتی کاموں کا مطالبہ کیا۔ ایم ایل اے اروند گپتا نے میڈیکل کالجوں کے ملازمین کے لئے سروس رول پالیسی بنانے کی اپیل کی۔ رکن اسمبلی چودھری ظفر علی کھٹانہ نے بکروال اور گوجر کمیونٹیوں کے لئے مائیگریشن این او سی جاری کرنے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا۔ ممبر اسمبلی میاں مہر علی نے زوجیلہ ٹنل سے متاثرہ افراد کی بازآبادکاری اور دیگر مسائل اُٹھائے۔ ایم ایل اے تنویر صادق نے ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ایک ہفتے میں جاری کرنے اور وادی کشمیر میں موسمی حالات کے مطابق ترقیاتی کاموں کی منظوری کا مطالبہ کیا۔ رکن قانون ساز اسمبلی ڈاکٹر رامیشور سنگھ نے این ایچ ایم ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ اور اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا مطالبہ کیا۔ ممبر قانون ساز اسمبلی میر محمد فیاض نے مختلف سرکاری اداروں میں سربراہان کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا مطالبہ کیا۔ ایم ایل اے محمد یوسف تاریگامی نے رسوئی گیس سلنڈروں کی کمی پر تشویش کا اظہار کیا اور غیر رجسٹرڈ صارفین کو رجسٹریشن کا موقعہ دینے کا مطالبہ کیا۔ رکن اسمبلی سیف الدین بٹ نے انجینئرنگ ونگ کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے پر زور دیا۔ ممبر اسمبلی فاروق احمد شاہ نے ترقیاتی فنڈز کے کم استعمال پر ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔

ڈاکٹر درخشاں اندرابی

عقیدت مندوں کے ساتھ شامل ہوئے۔ انہوں نے زیارت پر حاضری دی اور سب کی سلامتی اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ روشنی پاکیزگی اور عقیدت کی علامت ہے جو روح کے اندھیروں کو منادیتی ہے اور ایسی بامعنی روایات کو جوش اور وقار کے ساتھ جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے عرس مبارک پر عوام کو مبارکباد دی۔ ڈی جی ای بورڈ کے ایگزیکٹو مجسٹریٹ اشتیاق محی الدین، ایڈمنسٹریٹر عاشق احمد، ایگزیکٹو انجینئر قاضی مشتاق، اے ای ای سید مرتضیٰ اور عامر احمد، معروف سماجی کارکن ارشد بھٹ، رحمت بھٹ، جاوید احمد صوفی سجاد اور تصدق احمد بھی وقف چیئرمین کے ہمراہ تھے

پی ایم اے وائی

رہنما خطوط کے تحت مناسب تصدیق کے بعد، محکمہ محصولات کے ساتھ تال میل میں اہل بے زمین مستفیدین کے لیے زمین کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ حکومت نے یہ بھی کہا کہ عمل آوری کو تیز کرنے اور ہاؤسنگ یونٹس کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے یونین ٹیریٹری، ضلع اور بلاک کی سطح پر باقاعدہ نگرانی اور جائزہ اجلاس منعقد کیے جا رہے ہیں۔ اس نے مزید کہا کہ دیہی ترقی کی وزارت کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق تمام اہل استفادہ کنندگان کی آفاقی کوریج کے لیے ٹائم لائنز پر عمل کیا جا رہا ہے۔

وزیر جاوید رانا

جائے تاکہ بقایا جات کی ادائیگی ہو سکے اور اہم عوامی کاموں کی تکمیل بغیر رکاوٹ جاری رہے۔ اسی دوران سانبہ، ریاسی اور دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے کئی دیگر وفود نے بھی وزیر موصوف سے ملاقات کی اور اپنے اپنے علاقوں اور سیکٹروں سے متعلق مسائل اور مطالبات پیش کئے۔ اس کے علاوہ ایک وفد نے زرعی زمین اور بنیادی ڈھانچے کے تحفظ کے لئے بندوں کی تعمیر اور پانی جمع ہونے اور صفائی ستھرائی کے مسائل کے حل کے لئے مناسب نکاسی آب کے نظام کی تعمیر کا مطالبہ کیا۔ اسی طرح ایک اور وفد نے پی ایچ ای ڈویژن کٹھوعہ میں زیر التواء اُجرتوں کی ادائیگی کا مطالبہ کیا اور اسے جلد از جلد جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ دیگر وفود نے بھی اپنے متعلقہ محکموں سے وابستہ مختلف انفرادی خدمات کے معاملات اُٹھائے اور ان کے بروقت حل کی اپیل کی۔ وزیر جاوید رانا نے تمام وفود کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ تمام حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ان معاملات کا جائزہ لے کر ان کے بروقت حل کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں۔ انہوں نے عوامی فلاح و بہبود کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ نچلی سطح کے مسائل کے حل اور تمام علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لئے سنجیدہ کوششیں کی جا رہی ہیں۔

جموں میں 16 ہزار

جواب میں مزید کہا گیا کہ انخلاء اور انہدامی کارروائیاں مرحلہ وار اور مقررہ ٹائم لائن کے مطابق انجام دی جا رہی ہیں تاکہ نہ صرف موجودہ قبضے ہٹائے جائیں بلکہ نئی تجاوزات کی روک تھام بھی یقینی بنائی جائے۔ محکمہ کے مطابق فیلڈ اسٹیبلشمنٹ کو سخت بنایا گیا ہے اور تجاوزات کے خلاف کارروائی ''قانونی طریقہ کار کے مطابق'' کی جا رہی ہے۔ ایوان میں اس بات پر بھی سوال اٹھایا گیا کہ کیا سیاستدانوں، بیوروکریٹس، نجی افراد یا تنظیموں نے جے ڈی اے کی زمین پر بینکوئٹ ہال، فارم ہاؤسز یا کمرشل ڈھانچے تعمیر کیے ہیں۔ تاہم محکمہ نے واضح کیا کہ جے ڈی اے کسی بھی قسم کے ''کیٹیگری وائز'' ریکارڈ — یعنی سیاستدان، سرکاری افسر یا دیگر شناختی تفصیلات — محفوظ نہیں رکھتی۔ محکمہ کے مطابق ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے بھیجے گئے قبضہ شدہ لینڈ پارسل کی لسٹ ہی بنیادی دستاویز ہوتی ہے، جس پر کارروائی کی جاتی ہے۔ حکومت نے یقین دہانی کرائی کہ ہر طرح کی تجاوزات کے خلاف کارروائی یکساں طور پر کی جاتی ہے، اور ''جے اینڈ کے پبلک پریمسز ایکٹ'' کے تحت ہی تمام انہدامی کارروائیاں اور انخلاء عمل میں لائے جا رہے ہیں۔ اسمبلی میں پیش یہ جواب اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جموں خطے میں سرکاری اراضی پر وسیع پیمانے پر تجاوزات موجود ہیں، مگر حکومت انہیں واگزار کرنے کیلئے باضابطہ، مرحلہ وار اور قانونی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔

بارہمولہ پولیس نے

بیٹے کے نام پر رجسٹرڈ کروائی گئی۔ عبدالاحد ماگرے منشیات کی فروخت میں ملوث ایک عادی مجرم ہے، جس کی بار بار غیر قانونی سرگرمیوں نے منشیات کے استعمال کو پھیلانے میں مدد کی ہے، خاص طور پر نوجوانوں میں، جو معاشرے کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ گاڑی کا منسلک ہونا ایک مضبوط پیغام دیتا ہے کہ بارہمولہ پولیس منشیات کے نیٹ ورک کو ختم کرنے اور مجرموں کو غیر قانونی طریقوں سے حاصل کیے گئے اثاثوں سے محروم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ پولیس منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے میں تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

ایم ایل اے اوڑی

کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اوڑی حلقے میں اسمارٹ میٹروں کی تنصیب تک غریب گھرانوں کے لیے 500 روپے ماہانہ فلیٹ بجلی چارج مقرر کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اوڑی ایک دور افتادہ سرحدی حلقہ ہے جہاں زیادہ تر ST-1، ST-2 اور RBA برادریوں سے تعلق رکھنے والے لوگ آباد ہیں، جو شدید معاشی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ اپنے جواب میں محکمہ بجلی ترقی نے تسلیم کیا کہ اوڑی واقعی ایک دور دراز سرحدی علاقہ ہے جہاں مختلف طبقات کے لوگ آباد ہیں۔ تاہم محکمہ نے کہا کہ اس کے پاس حلقے کی عمومی معاشی حالت کی شدت سے متعلق کوئی باضابطہ رپورٹ موجود نہیں ہے۔ حکومت نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ فی الحال اے اے وائی اور بی پی ایل صارفین کے لیے 500 روپے ماہانہ فلیٹ بجلی چارج مقرر کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ حکومت نے واضح کیا کہ بی پی ایل صارفین کو پہلے ہی اس زمرے کے لیے مقرر کردہ کم ترین ٹیرف کے مطابق بل جاری کیے جاتے ہیں، بشرطیکہ وہ درست بی پی ایل سرٹیفکیٹ جمع کرائیں، جیسا کہ جوائنٹ الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن برائے جموں و کشمیر کے جاری کردہ ٹیرف آرڈر میں درج ہے۔ ڈاکٹر سجاد شفیع نے ایک اور اہم سوال مرکزی و ریاستی اسپانسرڈ اسکیموں کے تحت آؤٹ سورسنگ ماڈل کے ذریعے پیدا ہونے والے روزگار سے متعلق اٹھایا، جہاں تھرڈ پارٹی ایجنسیوں کے ذریعے ملازمتیں دی جاتی ہیں اور حکومت پر براہ راست کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔ انہوں نے ستارہ دار اسمبلی سوال (A.Q. No. 1470) کے ذریعے محکمہ محنت و روزگار سے اس حوالے سے تفصیلات طلب کیں۔ جواب دیتے ہوئے محکمہ محنت و روزگار نے واضح کیا کہ وہ سنٹرل/اسٹیٹ اسپانسرڈ اسکیموں کے نفاذ کے لیے تھرڈ پارٹی ایجنسیوں کے ذریعے آؤٹ سورسنگ ماڈل کے تحت نہ کوئی اسامیاں تخلیق کرتا ہے اور نہ ہی انہیں برقرار رکھتا ہے۔ محکمہ کے مطابق اس کا کردار بنیادی طور پر ملازمت کے خواہشمند افراد کی رجسٹریشن اور روزگار سے متعلق خدمات کی فراہمی تک محدود ہے، اس لیے وہ اس نوعیت کے انتظامات کے تحت براہ راست روزگار پیدا نہیں کرتا۔ سرکاری جواب کے مطابق خود محکمہ محنت و روزگار میں آؤٹ سورس شدہ ملازمتوں کی تعداد "صفر" ہے۔ تاہم محکمہ نے ایوان کو آگاہ کیا کہ دیگر محکموں سے موصولہ اعداد و شمار کے مطابق بعض شعبوں میں آؤٹ سورسنگ ماڈل کے تحت ملازمتیں پیدا کی گئی ہیں۔ سرکاری جواب کے مطابق محکمہ صحت و طبی تعلیم میں 2,143 آؤٹ سورس شدہ ملازمتیں رپورٹ کی گئی ہیں، جبکہ محکمہ سماجی بہبود کے تحت ڈائریکٹوریٹ آف مشن واتسلیہ، جموں و کشمیر میں 1,939 آؤٹ سورس پوزیشنز موجود ہیں۔ ڈاکٹر سجاد شفیع کی اس مداخلت نے ایک بار پھر حکومتی معاونت یافتہ اسکیموں میں آؤٹ سورسنگ پر بڑھتے ہوئے انحصار اور روزگار کی فراہمی میں زیادہ شفافیت اور جوابدہی کی ضرورت کو اجاگر کیا ہے۔ ایک اور اہم مداخلت میں ڈاکٹر سجاد شفیع نے حلقہ اوڑی میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے سب ڈسٹرکٹ اسپتال اوڑی کو ضلع اسپتال کے درجے تک اور پی ایچ سی بونیار کو کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں اپگریڈ کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اوڑی کا پہاڑی اور دور افتادہ جغرافیہ، اور تقریباً 143 دیہات پر مشتمل آبادی، علاقے میں موجود محدود طبی سہولیات پر بے حد دباؤ ڈال رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اوڑی سے بڑی تعداد میں مریضوں کو باقاعدگی سے جی ایم سی سے منسلک اسپتال بارہمولہ ریفر کیا جاتا ہے، جس سے مقامی لوگوں کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایم ایل اے نے زور دے کر کہا کہ پی ایچ سی بونیار محدود انفراسٹرکچر اور ناکافی سہولیات کے باوجود ایک بڑی آبادی کو طبی خدمات فراہم کر رہا ہے اور ہنگامی و نازک نوعیت کے کیسز بھی سنبھال رہا ہے، اس لیے اس کی اپگریڈیشن نہایت ضروری ہے۔ اپنے سرکاری جواب میں محکمہ صحت و طبی تعلیم نے کہا کہ فی الحال سب ڈسٹرکٹ اسپتال اوڑی کو ضلع اسپتال کے درجے تک یا پی ایچ سی بونیار کو CHC میں اپگریڈ کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ تاہم محکمہ نے بتایا کہ حکومت نے جموں و کشمیر بھر میں موجود 4,000 سے زائد صحت اداروں کو مضبوط اور مستحکم بنانے کی پالیسی اختیار کی ہے، جس کے تحت خدمات کی بہتری، انسانی وسائل کی دستیابی، آلات کی اپگریڈیشن، اور ٹیلی میڈیسن، ٹیلی ریڈیالوجی اور موبائل میڈیکل یونٹس جیسے ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ محکمہ نے مزید کہا کہ جیسے ہی حکومت فنانس ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے کفایت شعاری کے اقدامات واپس لیے جانے کے بعد نئے صحت اداروں کے قیام سے متعلق باضابطہ فیصلہ کرے گی، تب بارہمولہ سمیت تمام اضلاع میں گیپ اینالیسس کیا جائے گا تاکہ نئے اداروں اور نئی اسامیوں کی ضرورت کا جائزہ لیا جا سکے۔

پی سی آر کشمیر

جے اینڈ کے جناب ایم کے۔ سنہا-آئی پی ایس، آئی جی پی کشمیر شری وی کے۔ بردی آئی پی ایس، ڈی آئی جی آف ٹریفک، آرمڈ کشمیر، سی آئی ڈی کشمیر، سی کے آر سری نگر اور دیگر سینئر افسران نے وی سی کے ذریعے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر اجے شنکر سنگھ نے شفافیت، درستگی، اور حقیقی وقت کی مالی نگرانی کو یقینی بنانے میں ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ PBAS جیسے نظام حکمرانی کو مضبوط بنانے اور عوامی وسائل کے بہتر استعمال میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈی جی پی جے اینڈ کے شری نلین پربھات نے پولیس تنظیم کے اندر ادارہ جاتی کارکردگی اور جوابدہی کو بڑھانے میں جدید مالیاتی انتظامی نظام کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ بی پی اے ایس سافٹ ویئر کا ایک تفصیلی پریزنٹیشن اور لائیو مظاہرہ شری شکیل مقبول J&KIFA-ICAS نے پیش کیا، جس نے اس کی اہم خصوصیات اور افعال کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی پی اے ایس کا نفاذ ڈیجیٹل تبدیلی کے وسیع تر وژن سے ہم آہنگ ہے اور تاخیر اور دستی غلطیوں کو کم کرتے ہوئے موثر منصوبہ بندی، مختص اور بجٹ کے وسائل کی نگرانی میں سہولت فراہم کرے گا۔ اس موقع پر ڈی جی پی جموں و کشمیر نے ڈاکٹر اجے شنکر سنگھ کو تعریفی نشان کے طور پر ایک یادگاری تحفہ پیش کیا۔ تقریب کا اختتام اے ڈی جی پی ہیڈ کوارٹر جے اینڈ کے جناب ایم کے سنہا نے شکریہ کے ساتھ ہوا۔ جنہوں نے پہل کے کامیاب آغاز میں ان کی موجودگی اور تعاون کے لیے تمام معززین اور شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

جموں و کشمیر میں 10 سال

حاصل کر رہے ہیں۔ سوال کے تیسرے حصے میں جب یہ پوچھا گیا کہ حکومت راشن کارڈوں کی تقسیم اور نئے کارڈوں کے اجرا پر عائد طویل پابندی کب ہٹانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو محکمہ نے کہا کہ ''جوں ہی حکومت ہند کی جانب سے نئی تفصیلات اور اہداف موصول ہوں گے، تمام کارروائی مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق انجام دی جائے گی۔'' حکومت نے ایک بار پھر واضح کیا کہ راشن کارڈوں کے اجرا کا اختیار اور تعداد مکمل طور پر مرکز کے طے شدہ اصولوں سے منسلک ہے، اور ریاست اس سلسلے میں ہدایات کی منتظر ہے۔ یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب جموں و کشمیر کے مختلف حصوں سے شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ خاندان بڑے ہو چکے ہیں مگر نئے کارڈ جاری نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے افراد الگ شناخت بنانے سے قاصر ہیں، جس کا اثر اسکیموں کے حصول پر بھی پڑ رہا ہے۔

اننت ناگ میں دو

منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی صفر برداشت کی پالیسی کا اعادہ کرتی ہے اور نوجوانوں اور معاشرے کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے مستقل نفاذ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

چار شریف میں

مشاعرہ کا بھی اہتمام ہوا۔ اس موقعہ پر خانیار سرینگر کے منظور احمد مدار کے شعری مجموعہ " نادہ نس پیٹھ " کی نقاب کشائی بھی عمل میں لائی گئی۔ نعتیہ مشاعرے میں جن مقتدر شعراء نے شرکت کی ان میں منتظر محی الدین، سلام چراونی، علی احسن، مشتاق محرم، غلام نبی ادفر، عاصم اسدی، نظیر مجروح، غلام احمد میر سوگامی، محمد عبداللہ ڈار، محمد اکبر ڈار، متولی محمد یونس حاجی، نظیر قریشی ابن شہباز، سراج الدین شاہ کپوارہ، نظیر سالک، شوکت فرار، محمد اکرم شوقین، یونس وحید، غلام قادر شوقین، شاہ وسیم زگی پورہ، تجا نیاز زگی پورہ شامل تھے۔ تقریب کی نظامت کے فرائض کشمیر مرکز ادب کے جنرل سیکریٹری عنایت گل نے انجام دی جبکہ سائمہ اشرف نے پراثر آواز میں صدر صاحب کا نعتیہ کلام اپنی میٹھی آواز میں پیش کیا۔ آخر میں متولی زیارت شیخ نورالدین ولی (رح) حاجی محمد یونس نے شکرانے کی تحریک پیش کی۔

2025 کی قدرتی

ضروری بحالی کے کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی تھی۔ حکومت کے جواب میں مزید کہا گیا کہ، یکم دسمبر 2025 کو منعقدہ بجٹ اجلاس کے دوران محکمہ خزانہ کی ہدایات کے بعد، تمام ڈپٹی کمشنروں سے کہا گیا کہ وہ مارچ 2026 کے آخر تک فنڈز کی اصل ضرورت کا جائزہ لیں اور اس کی منصوبہ بندی کریں۔ جموں ڈویژن میں نقصانات کا بریک اپ فراہم کرتے ہوئے، حکومت نے کہا کہ 971 پرائمری اسکول، 889 مڈل اسکول، 251 ہائی اسکول اور 156 ہائیر سیکنڈری اسکول متاثر ہوئے۔ ضلع کے لحاظ سے، سب سے زیادہ تباہ شدہ عمارتیں جموں ضلع (843) سے، اس کے بعد ادھم پور (448)، ڈوڈہ (304)، راجوری (245)، کٹھوعہ (208)، کشتواڑ (202)، پونچھ (175)، ریاسی (118)، سانبہ (61) اور رام بن (41) ہیں۔ کشمیر ڈویژن میں 125 اسکولوں کی عمارتوں کو نقصان پہنچا جن میں سری نگر میں 3، بڈگام میں 20، گاندربل میں 3، اننت ناگ میں 43، پلوامہ میں 41، کولگام میں 11 اور بارہمولہ میں 4 اسکولی عمارتیں شامل ہیں۔ ان میں 30 پرائمری اسکول، 82 مڈل اسکول، 10 ہائی اسکول اور 3 ہائیر سیکنڈری اسکولوں کے ڈھانچے کو نقصان پہنچا۔ 7 کو مستقل بحالی کی ضرورت ہے، جبکہ باقی عمارتوں کی عارضی مرمت کی جائے گی۔

کشمیری فوک

تحفظ میں اہم کردار ادا کیا گیا۔ اس پروجیکٹ کی اختتامی تقریب گزشتہ ماہ 19 مارچ سے 22 مارچ تک ٹراوانکور پیلس نئی دہلی میں منعقد ہوئی جہاں ملک بھر سے آئے ونکاروں نے اپنی تخلیقات پیش کیں۔ اس موقع پر کشمیر کی نمائندگی کرتے ہوئے ریئس واتھوری اور ان کی ٹیم نے اپنی شاندار کارکردگی سے حاضرین کی بھرپور توجہ حاصل کی۔ ٹیم میں طاہر احمد نجار، خورشید احمد اور تنویر احمد بٹ بھی شامل تھے جنہوں نے بھانڈ پاتھر کے انداز میں پیش کردہ مظاہرے سے سامعین کو بے حد متاثر کیا اور ان سے خوب داد حاصل کی۔ اس اعزاز پر اظہار خیال کرتے ہوئے ریئس واتھوری نے کہا کہ یہ صرف مالی امداد نہیں بلکہ قومی سطح پر ایک بڑی پہچان ہے۔ میرے لئے یہ باعث فخر ہے کہ بھانڈ پاتھر جیسے روایتی فن کو اس گرانٹ کے ذریعے تسلیم کیا گیا ہے۔

فیفا رینکنگ: فرانس آٹھ سال بعد دوبارہ پہلے نمبر پر، ارجنٹائن اور اسپین تنزلی کا شکار

زیورخ (سوئٹزرلینڈ)، 2 اپریل (یو این آئی) مارچ کے بین الاقوامی مقابلوں میں شاندار کارکردگی کی بدولت فرانس نے تقریباً آٹھ سال بعد فیفا عالمی رینکنگ میں دوبارہ پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ برازیل اور کولمبیا کے خلاف دوستانہ میچوں میں فتوحات نے فرانس کو اسپین اور ارجنٹائن سے اوپر پہنچا دیا ہے۔ ستمبر 2018 کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ 'لیس بلیوز' (فرانسیسی ٹیم) نے ٹاپ پوزیشن حاصل کی ہے۔ ستمبر 2025 سے پہلے نمبر پر موجود اسپین، مصر کے خلاف مقابلہ 0-0 سے ڈرا ہونے کے بعد دوسرے نمبر پر کھسک گیا ہے، جبکہ عالمی چیمپئن ارجنٹائن تیسرے مقام پر آ گیا ہے۔ دیگر ٹیموں میں انگلینڈ چوتھے نمبر پر برقرار ہے، جبکہ پرتگال نے برازیل کو پیچھے چھوڑتے ہوئے پانچویں پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ برازیل کی فرانس کے ہاتھوں شکست نے پرتگال کو ایک درجہ بہتری کا موقع دیا۔ ٹاپ 10 کی بقیہ ٹیموں میں نیدرلینڈز، مراکش، بیلجیم اور جرمنی اپنی پرانی پوزیشنوں پر برقرار ہیں۔ افریقی اور ایشیائی ٹیمیں: مراکش 1,755.87 پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں نمبر پر موجود ہے اور وہ بدستور افریقہ کی بہترین ٹیم ہے۔ سینیگال (14 ویں)، نائجیریا (26 ویں)، الجزائر (28 ویں) اور مصر (29 ویں) براعظم افریقہ کی ٹاپ پانچ ٹیموں میں شامل ہیں۔ رینکنگ میں سب سے بڑی ترقی ویتنام نے کی ہے، جو ملائیشیا کے خلاف 3-1 سے جیت کے بعد نو درجے بہتری کے ساتھ 99 ویں نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ اس کے برعکس، ملائیشیا کو سب سے بڑی تنزلی کا سامنا کرنا پڑا ہے اور وہ 17 درجے گر کر 138 ویں نمبر پر چلا گیا ہے۔ عالمی فٹ بال میں فرانس کی یہ واپسی ان کی ٹیم کی بڑھتی ہوئی طاقت کی نئی پہچان بن کر ابھری ہے۔

سیف انڈر 20 چیمپئن شپ: ہندوستان نے بھوٹان کو 0-5 سے شکست دی، فائنل میں بنگلہ دیش سے مقابلہ ہوگا

مالے (مالدیپ)، 2 اپریل (یو این آئی): مالدیپ کے نیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سیف (ایس اے ایف ایف) انڈر 20 چیمپئن شپ کے سیمی فائنل میں دفاعی چیمپئن ہندوستان نے بھوٹان کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 5-0 سے شکست دے کر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ اب 3 اپریل کو ہونے والے فائنل (سمٹ کلیش) میں ہندوستان کا سامنا بنگلہ دیش سے ہوگا، جس نے دوسرے سیمی فائنل میں نیپال کو 1-0 سے شکست دی ہے۔ بدھ کی رات کھیلے گئے اس میچ میں روہن سنگھ چھپامایم ہندوستان کے اسٹار کھلاڑی ثابت ہوئے، جنہوں نے 56 ویں اور 57 ویں منٹ میں مسلسل دو گول کیے۔ ہندوستان کی جانب سے دیگر گول اوماانگ ڈوڈم (4 منٹ)، محمد ارباز (44 منٹ) اور متبادل کھلاڑی مالیم نگمباتھوک چوم (2+90 منٹ) نے کیے۔ ہندوستان نے میچ کے آغاز سے ہی کھیل پر اپنی گرفت مضبوط کر لی اور چوتھے ہی منٹ میں پہلا گول داغ دیا۔ بنکسن سنگھ کے پاس پر روہن نے گیند حاصل کی اور ایک بہترین کراس اوماانگ ڈوڈم کو دیا، جنہوں نے بھوٹان کے دو دفاعی کھلاڑیوں کے درمیان سے گیند کو جال کی راہ دکھا کر ہندوستان کو برتری دلائی۔ میچ کے 44 ویں منٹ میں محمد ارباز نے دوسرا گول کر کے ہاف ٹائم تک ہندوستان کو 2-0 کی محفوظ برتری دلا دی۔ دوسرے ہاف میں ہندوستانی کھلاڑی مزید جارحانہ موڈ میں نظر آئے اور محض ایک منٹ کے فرق سے روہن سنگھ نے دو گول کر کے اسکور 4-0 کر دیا۔ میچ کے آخری لمحات (انجری ٹائم) میں تھوک چوم نے پانچواں گول کر کے بھوٹان کی شکست پر مہر ثبت کر دی۔ بھوٹان کو میچ میں چند مواقع ملے، جن میں نوگانگ یونٹن کی ایک لانگ رینج شاٹ گول پوسٹ کے اوپری حصے (کراس بار) سے ٹکرا گئی، لیکن وہ اسے گول میں تبدیل نہ کر سکے۔

ایشیائی باسکٹ بال: ہندوستانی خواتین ٹیم مین ڈرا کے لیے کوالیفائی کرنے میں ناکام

سنگاپور، 2 اپریل (یو این آئی): ہندوستانی خواتین باسکٹ بال ٹیم جمعرات کو فیبا 3x3 ایشیا کپ '2026' کے کوالیفائنگ راؤنڈ کے پول بی میں ملائیشیا سے شکست کے بعد مین ڈرا میں جگہ بنانے سے محروم ہو گئی۔ یہاں کھیلے گئے پہلے کوالیفائنگ میچ میں، عالمی رینکنگ میں 88 ویں نمبر پر موجود ہندوستانی ٹیم کو 44 ویں نمبر کی ملائیشیا کے ہاتھوں 16-13 سے ہار کا سامنا کرنا پڑا، حالانکہ ایک موقع پر ہندوستانی ٹیم 6-4 سے آگے تھی۔ ہندوستان کی جانب سے پشپا سینتھل کمار نے 6 پوائنٹس حاصل کیے، جبکہ دھرشینی تھرونا وکاراسو نے دو دو پوائنٹس کے شاٹس کے ذریعے ٹیم کے اسکور میں اضافہ کیا۔ اس کے بعد دوسرے میچ میں، دنیا کی 70 ویں نمبر کی ٹیم ترکمانستان کے خلاف ہندوستانی خواتین نے شاندار واپسی کرتے ہوئے 21-4 سے بڑی جیت حاصل کی۔ اس میچ میں ہندوستان کی چاروں کھلاڑیوں سری کلارانی (6 پوائنٹس)، دھرشینی (5 پوائنٹس)، پشپا (6 پوائنٹس) اور سنجنا رمیش (4 پوائنٹس) نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ تاہم، ملائیشیا نے ترکمانستان کو 21-9 سے ہرا کر گروپ میں ٹاپ پوزیشن حاصل کر لی اور مین ڈرا کے لیے کوالیفائی کر لیا، کیونکہ اس گروپ سے صرف ایک ہی ٹیم اگلے مرحلے میں جا سکتی تھی۔ یہ مسلسل دوسرا موقع ہے جب ہندوستانی خواتین کی ٹیم کوالیفائنگ راؤنڈ سے آگے نہیں بڑھ سکی۔

آئی پی ایل 2026: پنجاب کنگز کی نظریں تسلسل پر، چنئی سپر کنگز واپسی کے لئے بے تاب

چنئی، 2 اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 میں ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم کے تاریخی میدان پر ایک دلچسپ مقابلہ متوقع ہے، جہاں متوازن اور پُراعتماد پنجاب کنگز کا سامنا میزبان چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) سے ہوگا۔ پنجاب کی ٹیم اپنے افتتاحی میچ میں شاندار فتح اور کھلاڑیوں کی بہترین فارم کی بدولت اس مقابلے میں برتری کے ساتھ اتر رہی ہے، جبکہ چنئی سپر کنگز اپنے ہوم گراؤنڈ پر پہلے میچ کی ناکامی کو پیچھے چھوڑ کر جیت کی راہ پر واپس آنے کے لیے کوشاں ہے۔ پنجاب کنگز اپنے پہلے میچ میں شاندار جیت کے بعد اس مقابلے میں اتر رہی ہے۔ کوپر کونولی نے 44 گیندوں پر 72 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیل کر سب کی توجہ حاصل کر لی ہے۔ انہوں نے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ٹیم کو سنبھالا اور دباؤ کی صورتحال میں استحکام برقرار رکھا۔ پربھسمرن سنگھ نے 24 گیندوں پر 37 رنز کی تیز رفتار اننگز کھیل کر ٹیم کو جارحانہ آغاز فراہم کیا، جبکہ کپتان شریس ایر نے بھی 11 گیندوں پر 18 رنز بنا کر رن ریٹ کو برقرار رکھا۔ گیند بازی کے محاذ پر بھی پنجاب کے گیند بازوں نے نظم وضبط کا مظاہرہ کیا ہے۔ وجے کمار ویشاک نے 4 اوورز میں 34 رن دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں اور اہم مواقع پر وکٹ لے کر حریف ٹیم پر دباؤ برقرار رکھا۔ یوزویندر چہل نے بھی کفایتی گیند بازی کرتے ہوئے 28 رن دے کر 2 وکٹیں لیں، جبکہ مارکو جانسن نے ایک وکٹ حاصل کر کے متاثر کیا۔ دوسری طرف، چنئی سپر کنگز اپنے مایوس کن پہلے میچ کی ہار سے ابھرنے کی کوشش کر رہی ہے، جہاں ان کا بلے بازی کا شعبہ مجموعی طور پر ناکام رہا تھا۔ جیمی اوورٹن ٹیم کے لیے مثبت پہلو رہے، جنہوں نے 36 گیندوں پر 43 رنز بنا کر گرتی ہوئی وکٹوں کے درمیان اننگز کو سنبھالا۔ کارتک شرما نے 18 اور سرفراز خان نے 17 رنز جوڑے، لیکن کوئی بھی بلے باز اپنی شروعات کو بڑے اسکور میں تبدیل نہ کر سکا۔ گیند بازی کی بات کی جائے تو انشول کمبوج نے کسی حد تک مزاحمت کی اور 3 اوورز میں 27 رن دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں۔ تاہم، مجموعی طور پر گیند بازی میں وہ دھار نظر نہیں آئی جس کی سی ایس کے کی پہچان رہی ہے۔ پنجاب کنگز اپنے فارم میں موجود کھلاڑیوں اور متوازن گیند بازی پر انحصار کرے گی، جبکہ چنئی سپر کنگز اپنے سینئر کھلاڑیوں، جن میں رتوراج گائیکواڈ اور سنجو سیمسن شامل ہیں، سے بہتر کارکردگی کی امید کرے گی تاکہ وہ اپنے ہوم گراؤنڈ پر ٹیم کی پوزیشن مستحکم کر سکیں۔

ماریو گوٹزے کے معاہدے میں دو سال کی توسیع
2028 تک اینٹراخٹ فرینکفرٹ کے ساتھ وابستہ رہیں گے

برلن، 2 اپریل (یو این آئی) جرمنی کے تجربہ کار مڈفیلڈر ماریو گوٹزے نے اینٹراخٹ فرینکفرٹ کے ساتھ اپنے معاہدے میں دو سال کی توسیع کر دی ہے، جس کے بعد وہ اب جون 2028 تک کلب کے ساتھ وابستہ رہیں گے۔ 33 سالہ گوٹزے، جنہوں نے 2022-23 کے سیزن سے قبل پی ایس وی آئندھوون سے فرینکفرٹ میں شمولیت اختیار کی تھی، اب اسکواڈ کے ایک کلیدی ستون اور چھ ٹیم کپتانوں میں سے ایک بن چکے ہیں۔ 2014 کے ورلڈ کپ فاتح نے اب تک تمام مقابلوں میں 148 میچز کھیلے ہیں، جن میں انہوں نے 12 گول اسکور کیے اور 18 اسسٹ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ میدان میں 10,200 سے زائد منٹ گزارے ہیں۔ رواں سیزن میں بھی گوٹزے کی کارکردگی تسلسل کے ساتھ جاری ہے اور وہ بنڈس لیگا، یوئیفا چیمپئنز لیگ اور ڈی ایف بی پوکل کے 26 میچوں میں ایکشن میں نظر آئے ہیں۔ نئے ہیڈ کوچ البرٹ ریرا کی نگرانی میں انہوں نے اب تک سات میں سے چار میچ کھیلے ہیں اور ایک نسبتاً نوجوان اسکواڈ میں اپنے وسیع تجربے کے ذریعے ٹیم کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ ژنہوا کے مطابق، گوٹزے نے معاہدے میں توسیع کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اینٹراخٹ فرینکفرٹ ان کے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے اور وہ یہاں گزارے گئے چار سالوں کو شاندار قرار دیتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ جانتے ہیں کہ فٹ بال کا کیریئر محدود ہوتا ہے، اسی لیے وہ میدان میں گزارے گئے ہر لمحے کی قدر کرتے ہیں اور کلب کے لیے ان کی محبت نے ہی انہیں اس فیصلے پر آمادہ کیا۔

آئی سی سی رینکنگ: جارجیا وول کی غیر معمولی کامیابی، محض 12 میچوں میں دنیا کی نمبر ایک بلے باز بن گئیں

سڈنی، 2 اپریل (یو این آئی) آسٹریلیا کی نوجوان بلے باز جارجیا وول نے بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھتے ہی وہ کرشمہ کر دکھایا ہے جو گزشتہ دو دہائیوں میں کسی کھلاڑی کے بس میں نہ تھا۔ محض 22 سال کی عمر میں وول نے آئی سی سی کی تازہ ترین ٹی 20 رینکنگ میں اپنی ساتھی کھلاڑی بیتھ مونی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کی نمبر ون بلے باز کا تاج اپنے سر سجا لیا ہے۔ بین الاقوامی ڈیبیو کے صرف 15 ماہ بعد اور اپنے کیریئر کے محض 12 ویں میچ میں اس مقام تک پہنچنا کسی بھی کھلاڑی کے لیے ایک ریکارڈ ساز کامیابی ہے۔ جارجیا وول کی اس غیر معمولی کامیابی کی بنیاد گزشتہ ہفتے ویسٹ انڈیز کے خلاف ان کی شاندار سنچری بنی۔ پاور ہٹنگ کے لیے مشہور اس دائیں ہاتھ کی بلے باز کی اوسط اس فارمیٹ میں 39.5 ہے جبکہ ان کا اسٹرائیک ریٹ 156.43 رہا ہے، جو ان کی جارحانہ بیٹنگ کی عکاسی کرتا ہے۔ ماہرین انہیں الیسا ہیلی کے طویل مدتی متبادل کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ عالمی نمبر ون بننے والی کھلاڑیوں میں وول، انگلینڈ کی عظیم کھلاڑی شارلٹ ایڈورڈز کے بعد سب سے کم وقت میں اس مقام پر پہنچنے والی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ اس تاریخی کامیابی کے باوجود جارجیا وول کے قدم زمین پر ہیں۔ اے اے پی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے انتہائی انکساری کے ساتھ کہا کہ وہ خود کو ابھی دنیا کی بہترین بلے باز تسلیم نہیں کرتیں اور یہ صرف ان کے نام کے ساتھ جڑے ہوئے کچھ اعداد و شمار ہیں۔ وول کا کہنا ہے کہ ان کی اولین ترجیح آسٹریلیا کے لیے رنز بنانا اور ٹیم کو اچھا آغاز فراہم کرنا ہے، کیونکہ مخالف ٹیمیں ہمیشہ آپ کی کمزوریوں پر نظر رکھتی ہیں، اس لیے وہ اپنی تکنیک میں مزید بہتری لانے کی کوشش کریں گی۔ جارجیا وول کی یہ کامیابی جون میں انگلینڈ میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ سے قبل آسٹریلوی ٹیم کے لیے ایک مثبت اشارہ ہے۔ گزشتہ ٹی 20 اور ون ڈے ورلڈ کپ کے سیمی فائنلز میں شکست کے بعد، آسٹریلیا اب دوبارہ عالمی اعزازات حاصل کرنے کی کوشش میں ہے، جس میں وول کا کردار کلیدی ہوگا۔

دنیش کارتک کا منصوبہ: کھلاڑیوں کی مہارت سے زیادہ ان کی شخصیت کو سمجھنے پر زور

بنگلورو، 2 اپریل (یو این آئی) سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف 200 سے زائد رنز کے ہدف کو محض 15.4 اوورز میں عبور کر لینا رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے عزائم کا واضح اظہار تھا۔ لیکن اس جارحانہ کارکردگی کے پیچھے اصل کہانی اس خاموش محنت میں چھپی ہے جہاں کھلاڑیوں کی انفرادی نفسیات کو کارکردگی کی بنیاد بنایا گیا ہے۔ اس تبدیلی کے مرکز میں آر سی بی کے بیٹنگ کوچ دنیش کارتک ہیں، جن کے تربیتی فلسفے نے ٹیم کے بیٹنگ یونٹ کی تیاری اور حکمت عملی کو ایک نئی جہت عطا کی ہے۔ روایتی مشقوں اور عام گیم پلانز سے ہٹ کر، کارتک نے ہر کھلاڑی کے مزاج، کردار اور میچ کی صورتحال کے مطابق انفرادی نقطہ نظر اپنایا ہے۔ کارتک کا کہنا ہے": ہماری ٹیم میں کھلاڑی اپنے کیریئر کے مختلف مراحل پر ہیں، اس لیے کوچنگ کا مقصد مہارت کے ساتھ ساتھ انسان کو سمجھنا بھی ہے۔ "یہ فلسفہ اب میدان میں کارکردگی کی صورت میں نظر آ رہا ہے۔ فل سالٹ جیسے کھلاڑیوں کو نئی گیند اور ابتدائی سوئنگ کا سامنا کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے، جبکہ روماریو شیفرڈ جیسے کھلاڑیوں کو میچ کے آخری لمحات میں پاور ہٹنگ اور صورتحال کے مطابق بیداری کی تربیت دی گئی ہے۔ یہ طریقہ کار یکساں ہدایات کے بجائے ہر کھلاڑی کی مخصوص ضرورت کے مطابق ہے۔ کارتک کی حکمت عملی میں 'سمولیشن ٹریننگ' (مصنوعی میچ حالات) کو خاص اہمیت حاصل ہے، بالخصوص ٹم ڈیوڈ جیسے فنشرز کے لیے، جہاں فیلڈ پلیسمنٹ اور دباؤ والے حالات کے مطابق مشقیں کرائی جاتی ہیں۔ ایک ایلیٹ کرکٹر اور کمنٹیٹر کے طور پر کارتک کے وسیع تجربے نے انہیں کھیل کی باریکیوں کو سادہ اور قابل عمل مشوروں میں بدلنے میں مدد دی ہے۔ اس سیزن میں آر سی بی کا بیٹنگ انداز منظم ہونے کے ساتھ ساتھ جارحانہ اور لچکدار نظر آ رہا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ پوری ٹیم میں باہمی اعتماد کی فضا قائم ہے، جہاں کھلاڑیوں کو میدان میں خود فیصلے کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ دنیش کارتک کا یہ اثر نہ صرف بنائے گئے رنز میں نظر آ رہا ہے، بلکہ اس خود اعتمادی میں بھی جھلکتا ہے جو اب آر سی بی کے کھلاڑیوں کی ایک نئی پہچان بن چکی ہے۔

ویلنگٹن نائٹ کلب واقعہ: ہنری بروک اور جیکب بیتھل کو تادیبی کارروائی اور وارننگ کا سامنا

لندن، 2 اپریل (ایجنسیز) انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے وائٹ بال کپتان ہیری بروک اور نوجوان بلے باز جیکب بیتھل کو گزشتہ سال دورہ نیوزی لینڈ کے دوران ایک نائٹ کلب میں پیش آنے والے واقعے پر باقاعدہ وارننگ اور جرمانے کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کرکٹ ریگولیٹر کی جانب سے کی گئی تحقیقات کے بعد یہ انکشافات منظر عام پر آئے ہیں۔ یہ واقعہ اکتوبر 2025 میں ویلنگٹن میں ایک ون ڈے میچ سے قبل پیش آیا، جب انگلش کھلاڑیوں کا ایک گروپ تفریح کے لیے باہر گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق، نائٹ کلب میں بات چیت تلخی میں بدل گئی اور ہیری بروک کا وہاں موجود ایک باؤنسر (سکیورٹی گارڈ) کے ساتھ جھگڑا ہوا، جس کے دوران بروک کو زدوکوب کیا گیا۔ اس معاملے نے اس وقت شدت اختیار کی جب یہ معلوم ہوا کہ ہیری بروک نے ابتدائی طور پر دعویٰ کیا تھا کہ وہ واقعے کے وقت اکیلے تھے۔ تاہم، بعد میں انہوں نے اعتراف کیا کہ یہ بیان درست نہیں تھا اور انہوں نے اپنے ساتھی کھلاڑیوں کو تادیبی کارروائی سے بچانے کے لیے غلط بیانی کی تھی۔ کرکٹ ریگولیٹر نے اسے پیشہ ورانہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ تحقیقات کے نتیجے میں ہیری بروک پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور انہیں "آخری وارننگ" جاری کی گئی ہے۔ جیکب بیتھل، جو اپنے انٹرنیشنل کیریئر کے ابتدائی مرحلے میں ہیں، انہیں بھی باضابطہ طور پر تنبیہ کی گئی ہے۔ تیسرے کھلاڑی جوش ٹنگ کا نام بھی اس تناظر میں سامنے آیا، لیکن چونکہ وہ اس وقت ون ڈے اسکواڈ کا حصہ نہیں تھے، اس لیے ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اس واقعے کے کئی ماہ بعد منظر عام پر آنے نے انگلش ٹیم کے اندرونی نظم وضبط اور شفافیت پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ایشیز میں شکست کے بعد، ہیری بروک کے لیے یہ آف فیلڈ تنازع ان کی قیادت کے لیے ایک نیا چیلنج بن گیا ہے۔ بروک نے عوامی طور پر معافی مانگتے ہوئے اعتراف کیا ہے کہ وہ ایک کپتان کے طور پر مطلوبہ معیار پر پورا نہیں اتر سکے۔ کرکٹ ریگولیٹر نے واضح کیا ہے کہ پیشہ ورانہ طرز عمل کی توقعات تمام کھلاڑیوں سے یکساں ہیں، خواہ وہ جونیئر ہوں یا سینئر۔ اس واقعے نے بین الاقوامی دوروں کے دوران کھلاڑیوں کی سماجی سرگرمیوں اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے درمیان توازن پر ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔

ایشلے گارڈنر کی توجہ فارم کی واپسی پر مرکوز؛ سیزن کا اختتام جیت کے ساتھ کرنے کا عزم

سینٹ کٹس، 2 اپریل (آفاق سپورٹس ڈیسک) آسٹریلیا کی اسٹار آل راؤنڈر ایشلے گارڈنر ویسٹ انڈیز کے خلاف آخری ون ڈے میچ میں اپنی بلے بازی کی ناکامیوں کو پیچھے چھوڑ کر اعتماد بحال کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ سات ماہ کے مسلسل اور تھکا دینے والے کرکٹ سیزن کے بعد، آسٹریلوی ٹیم اس دورے کا اختتام ایک بڑی جیت کے ساتھ کرنا چاہتی ہے۔ گارڈنر نے سینٹ کٹس میں گیند بازی کے ذریعے تو آسٹریلیا کو سیریز میں 2-0 کی ناقابل شکست برتری دلانے میں مدد کی ہے، لیکن ہیمسٹرنگ کی تکلیف کے باعث وہ بیٹنگ میں اب تک اپنا دبدبہ قائم کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ سال 2026 گارڈنر کے لیے بلے بازی کے لحاظ سے اب تک کافی مشکل ثابت ہوا ہے، جہاں 10 اننگز میں ان کی اوسط محض 16.85 رہی، جو کہ 2025 کی 63.77 کی شاندار اوسط کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ بی بی سی اسپورٹ کے مطابق، آسٹریلوی نائب کپتان نے بدھ کے روز وارنر پارک میں اپنی بلے بازی پر گفتگو کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ وہ اس وقت تھوڑی کمی محسوس کر رہی ہیں۔ گارڈنر، جنہوں نے اسی دورے پر اپنا 100 واں ٹی 20 اور مجموعی طور پر 200 واں بین الاقوامی میچ کھیلا، کا کہنا تھا کہ بلے بازی میں اعتماد بہت ضروری ہے اور وہ آخری میچ میں بغیر کسی دباؤ کے کھل کر کھیلنا چاہتی ہیں۔ 28 سالہ گارڈنر کے لیے انجری کے مسائل بھی پریشان کن رہے ہیں، جس کی وجہ سے وہ گزشتہ سال کے آغاز سے اب تک آسٹریلیا کے 12 میں سے صرف 5 ٹی 20 میچز کھیل سکی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ خود کو جسمانی طور پر پہلے سے زیادہ فٹ محسوس کرتی ہیں، اس لیے چھوٹی چھوٹی چوٹوں کا آنا کافی مایوس کن ہوتا ہے۔ مئی سے آسٹریلوی ٹیم کی ورلڈ کپ کی تیاریاں برسبین میں شروع ہوں گی، جہاں گارڈنر ٹی 20 فارمیٹ میں اپنی بھرپور واپسی کے لیے پرامید ہیں تاکہ ٹیم کو دوبارہ ورلڈ کپ کی ٹرافی جتوانے میں اہم کردار ادا کر سکیں۔ سینٹ کٹس میں جمعہ کو ہونے والا تیسرا ون ڈے میچ آسٹریلیا کے اس طویل اور مصروف ترین سیزن کا آخری مقابلہ ہوگا، جس کا آغاز گزشتہ ستمبر میں ہندوستان کے دورے سے ہوا تھا۔ اس دوران آسٹریلوی کھلاڑیوں نے ورلڈ کپ، ڈبلیو بی بی ایل، ویمنز پریمیئر لیگ اور پھر ہندوستان کے خلاف ہوم سیریز میں حصہ لیا۔

برازیل سیری اے: فلومیننس کی کورنتھینز پر شاندار جیت
پوائنٹس ٹیبل پر دوسری پوزیشن حاصل کر لی

ریو ڈی جنیرو، 2 اپریل (یو این آئی): برازیل کی فٹ بال لیگ 'سیری اے' میں فلومیننس نے اپنی عمدہ کارکردگی کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے 10 کھلاڑیوں تک محدود رہ جانے والی ٹیم کورنتھینز کو 3-1 سے شکست دے دی ہے۔ اس اہم جیت کے ساتھ ہی میزبان ٹیم پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ بدھ کے روز تاریخی ماراکانا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں فلومیننس نے آغاز سے ہی کھیل پر اپنا غلبہ برقرار رکھا۔ میچ کے 20 ویں منٹ میں کولمبیا کے فارورڈ کیون سرنا کی معاونت سے جان کینیڈی نے گیند کو خالی جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کو ابتدائی برتری دلائی۔ ہاف ٹائم سے ٹھیک پہلے ہرکولیس نے 12 گز کے فاصلے سے ایک بہترین فنش کے ذریعے اسکور 2-0 کر کے اپنی ٹیم کی پوزیشن مستحکم کر دی۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں کورنتھینز کی مشکلات اس وقت بڑھ گئیں جب ان کے مڈفیلڈر ایلین روڈریگز کو غیر شائستہ طرز عمل پر دوسرا ییلو کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ فلومیننس نے اس صورتحال کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور ارجنٹائنی فارورڈ روڈریگو کاسٹیلو نے میتھیاس مارٹینیلی کے خوبصورت کراس پر ٹیم کا تیسرا گول داغ دیا۔ اگرچہ میچ کے آخری لمحات میں آندرے نے مہمان ٹیم کے لیے ایک گول کر کے نقصان کم کرنے کی کوشش کی، لیکن وہ شکست کو نہ ٹال سکے۔

فیفا ورلڈ کپ 2026: 48 ٹیموں کی فہرست مکمل، تاریخی ٹورنامنٹ کی تیاریاں آخری مراحل میں داخل

زیورخ، 2 اپریل (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے تمام 48 ٹیموں کی فہرست مکمل ہونے کے بعد اس توسیع شدہ اور تاریخی ٹورنامنٹ کی تیاریاں آخری مراحل میں داخل ہو گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق حالیہ کوالیفائنگ مرحلے میں کانگو اور عراق نے کامیابی حاصل کرتے ہوئے اپنی جگہ یقینی بنائی، جس کے ساتھ ہی کوالیفائنگ مرحلہ مکمل ہو گیا۔ یہ عالمی ایونٹ 11 جون سے 19 جولائی 2026 تک امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو میں منعقد ہوگا، جبکہ کوالیفائنگ کا طویل سلسلہ ستمبر 2023 میں شروع ہوا تھا جس میں چھ کنفیڈریشنز کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ یورپ سے آخری مرحلے میں چار مرتبہ کا عالمی چیمپئن اٹلی بوسنیا و ہرزیگووینا سے شکست کھا کر مسلسل تیسری مرتبہ ورلڈ کپ میں رسائی حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ 48 ٹیموں پر مشتمل یہ پہلا ورلڈ کپ ہوگا، جس میں مجموعی طور پر 104 میچز کھیلے جائیں گے اور 16 مختلف شہروں میں مقابلے ہوں گے۔ نئے فارمیٹ کے تحت ٹورنامنٹ کو 12 گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے، ہر گروپ میں چار ٹیمیں شامل ہوں گی: گروپ اے میں میزبان میکسیکو کے ساتھ جنوبی افریقہ، جنوبی کوریا اور چیک ریپبلک شامل ہیں، جبکہ گروپ بی میں کینیڈا، بوسنیا و ہرزیگووینا، سوئٹزرلینڈ اور قطر شامل ہیں۔ گروپ سی میں برازیل، مراکش، اسکاٹ لینڈ اور ہیٹی شامل ہیں، جبکہ گروپ ڈی میں امریکہ، پیراگوئے، آسٹریلیا اور ترکی کو رکھا گیا ہے۔ گروپ ای میں جرمنی، ایکواڈور، آئیوری کوسٹ اور کوراکاؤ شامل ہیں، جبکہ گروپ ایف میں نیدرلینڈز، جاپان، تیونس اور سویڈن شامل ہیں۔ گروپ جی میں بیلجیم، ایران، مصر اور نیوزی لینڈ شامل ہیں، جبکہ گروپ ایچ میں اسپین، کیپ ورڈے، یوراگوئے اور سعودی عرب شامل ہیں۔ گروپ آئی میں فرانس، سینیگال، عراق اور ناروے شامل ہیں، جبکہ گروپ جے میں ارجنٹینا، الجزائر، آسٹریا اور اردن شامل ہیں۔ گروپ کے میں پرتگال، کولمبیا، ازبکستان اور جمہوریہ کانگو شامل ہیں، جبکہ گروپ ایل میں انگلینڈ، کروشیا، پاناما اور گھانا شامل ہیں۔ واضح رہے کہ ایونٹ کا فائنل 19 جولائی کو میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا جہاں نئے عالمی چیمپئن کا فیصلہ ہوگا۔

حملہ آوروں کے پاؤں کاٹ دیں گے: 'امریکی دھمکیوں پر ایرانی مسلح افواج کا منہ توڑ جواب

'پوری دنیا مل کر بھی آبنائے ہرمز نہیں کھلوا سکتی: 'محسن رضائی کا عالمی قوتوں کو چیلنج

تہران 2 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ بیانات نے مشرق وسطیٰ میں نئی ہلچل پیدا کر دی ہے، جس پر ردعمل دیتے ہوئے ایرانی عسکری اور پارلیمانی قیادت نے واشنگٹن کو سخت ترین وارننگ جاری کر دی ہے۔ ایران کے خاتم الانبیاء ہیڈکوارٹرز کے ترجمان کرنل ابراہیم ذوالفقاری نے امریکی دھمکیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایرانی قوم اور مسلح افواج دفاع وطن کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کسی بھی جارحیت کی صورت میں حملہ آوروں کے پاؤں کاٹ دیے جائیں گے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ایران نے کبھی کسی دشمن کے سامنے سر نہیں جھکایا۔ کرنل ذوالفقاری نے امریکی صدر کے بیانات کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ ایران کے دشمنوں کے لیے آبنائے ہرمز کے راستے بند رہیں گے۔

انہوں نے کہا کہ ٹرمپ اس اہم بحری گزرگاہ کے حوالے سے اپنے خواب دیکھنا چھوڑ دیں۔ ایرانی پارلیمانی نیشنل سیکیورٹی کمیشن کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے بھی سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا اگر خطے میں میری ٹائم قوانین یا نظام کی تبدیلی کی بات ہے، تو ٹرمپ کا رجیم چینج کا خواب پہلے ہی چکنا چور ہو چکا ہے۔ آبنائے ہرمز دوبارہ کھلے گی، لیکن وہ امریکہ یا اس کے اتحادیوں کے لیے نہیں ہوگی۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ایرانی حکام کے ان تند و تیز بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ خطے میں بحری گزرگاہوں کے کنٹرول اور امریکی مداخلت کے حوالے سے کشیدگی ایک بار پھر انتہا پر پہنچ گئی ہے، جس کے اثرات عالمی تیل کی ترسیل پر بھی پڑ سکتے ہیں۔ ادھر ایران کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے رکن اور پاسداران انقلاب کے سابق کمانڈر محسن رضائی نے آبنائے ہرمز کے اسٹریٹجک کنٹرول کے حوالے سے انتہائی سخت موقف اختیار کرتے ہوئے عالمی طاقتوں کو خبردار کر دیا ہے۔ ایک حالیہ انٹرویو میں محسن رضائی نے واضح کیا کہ ایران اس اہم بحری گزرگاہ کو بند کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ ایران آبنائے ہرمز بند تو کر سکتا ہے، مگر پوری دنیا بھی جمع ہو جائے تو اسے دوبارہ نہیں کھول سکے گی۔ کسی بھی جہاز کو اس تنگ گزرگاہ سے گزرنے اور مڑنے میں 7 سے 8 گھنٹے لگتے ہیں، جس دوران وہ مکمل طور پر ایرانی کنٹرول میں ہوتا ہے۔ ایران کا جغرافیائی محل وقوع اسے اس راستے پر مستقل بالادستی فراہم کرتا ہے۔ ایک طرف جہاں عسکری قیادت سخت لہجہ اپنائے ہوئے ہے، وہیں ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے امریکی عوام سے براہ راست خطاب کرتے ہوئے مفاہمت کا پیغام دیا ہے۔ ایرانی عوام امریکہ، یورپ یا اپنے پڑوسیوں سمیت کسی بھی قوم کے خلاف دشمنی کے جذبات نہیں رکھتے۔ نے کبھی کسی جنگ میں پہل نہیں کی، بلکہ ہمیشہ حملوں کا حوصلے سے جواب دیا ہے۔ ایران امریکی شہریوں سے کوئی بیرونی دشمنی نہیں رکھتا۔ ایران کو عالمی امن کے لیے خطرہ بنا کر پیش کرنا تاریخی حقائق کے منافی ہے۔

ایران پر آئندہ ہفتوں میں شدید حملوں ہوں گے،

ایران کو "پتھر کے دور" میں پہنچانے کی ٹرمپ کی دھمکی

واشنگٹن، 2 اپریل (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز کہا کہ امریکہ آئندہ دو سے تین ہفتوں کے دوران ایران پر اپنے حملوں کو مزید تیز لائے گا۔ بدھ کے روز ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ آئندہ دو سے تین ہفتوں میں ایران پر حملوں کی شدت تیز کر دے گا انہوں نے ایران کو " پتھر کے دور" میں لانے کی دھمکی بھی دی ہے۔ عوام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا: میں آج رات یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہم بہت جلد، انتہائی جلد، امریکہ کے تمام فوجی مقاصد حاصل کرنے کی راہ پر ہیں۔ ہم انہیں بہت سخت نشانہ بنانے والے ہیں۔ اگلے دو سے تین ہفتوں میں ہم انہیں وہیں لے جائیں گے جہاں وہ تعلق رکھتے ہیں، یعنی پتھر کے دور میں۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ امریکہ کو مشرق وسطیٰ کے تیل کی ضرورت نہیں ہے، لیکن وہ اپنے اتحادیوں کی مدد کے لیے اس خطے میں موجود ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب ہم مشرق وسطیٰ سے مکمل طور پر آزاد ہیں۔ اس کے باوجود ہم وہاں اپنے اتحادیوں کی مدد کے لیے موجود ہیں۔ ہمیں وہاں ہونے کی ضرورت نہیں، ہمیں ان کے تیل یا کسی چیز کی ضرورت نہیں، لیکن ہم اپنے اتحادیوں کی خاطر وہاں

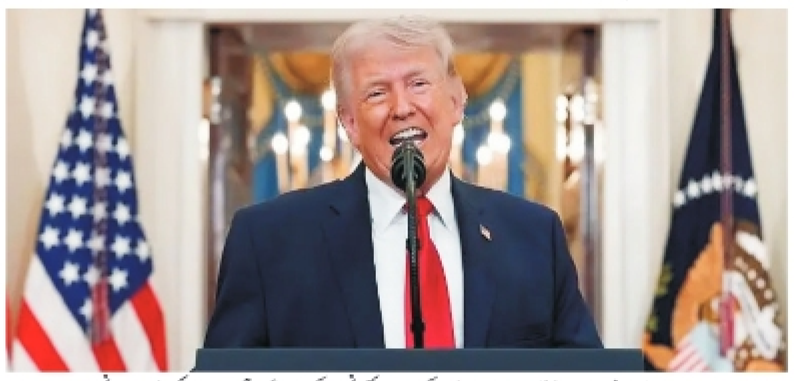

ہیں۔ اپنے خطاب میں انہوں نے آبنائے ہرمز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کو اس آبی گزرگاہ کی ضرورت نہیں ہے، اور دیگر ممالک کو چاہیے کہ وہ خود اس کی حفاظت کریں۔ انہوں نے کہا امریکہ تقریباً کوئی تیل آبنائے ہرمز کے ذریعے درآمد نہیں کرتا اور آئندہ بھی نہیں کرے گا۔ ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔ دنیا کے وہ ممالک جو اس راستے سے تیل حاصل کرتے ہیں، انہیں خود اس گزرگاہ کی حفاظت کرنی چاہیے۔ انہیں اس کی قدر کرنی چاہیے اور اس کی ذمہ داری لینی چاہیے۔

تہران پر امریکی و اسرائیلی بمباری

اب تک 33 ہزار گھر تباہ، ہزاروں خاندان بے گھر

تہران، 2 اپریل (یو این آئی) ایران اور امریکہ و اسرائیل کے درمیان جاری حالیہ تصادم نے تہران کے رہائشی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی ہے، جس کے نتیجے میں ہزاروں

شہری چھت سے محروم ہو گئے ہیں۔ تہران کے میئر کے ترجمان محمد خانی نے شہر کو پہنچنے والے نقصانات کی تفصیلات جاری کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ اب تک تہران میں تقریباً 33,000 گھروں کو مختلف نوعیت کا نقصان پہنچا ہے۔ حملوں کی شدت سے کہیں کھڑکیوں اور دروازوں کے شیشے ٹوٹے ہیں تو کہیں پوری عمارتیں زمین بوس ہو چکی ہیں، جنہیں مکمل تعمیر نو کی ضرورت ہے۔ بمباری کے نتیجے میں تہران میں ایک سنگین انسانی بحران جنم لے رہا ہے۔ اب تک 1,869 خاندان اپنے گھروں سے محروم ہو کر رہائشی مشکلات کا شکار ہیں۔ متاثرہ خاندانوں میں سے 1,245 خاندانوں کو شہر کے مختلف 23 رہائشی کمپلیکسز میں ہنگامی طور پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق جنگی صورتحال کے باوجود متاثرہ علاقوں میں بحالی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اب تک 4,000 سے زائد گھروں کی مرمت کا عمل شروع کیا جا چکا ہے، جس میں بلدیاتی ادارے براہ راست مالی اور تکنیکی معاونت فراہم کر رہے ہیں۔ وفاقی اور سماجی ماہرین کا کہنا ہے کہ شہری آبادیوں کو نشانہ بنانا بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے اور اتنے بڑے پیمانے پر متاثرین کی بحالی ایرانی حکومت کے لیے ایک بہت بڑا امتحان ہوگا۔

ایران کی امریکی شہریوں سے کوئی دشمنی نہیں، ایرانی صدر کا امریکی عوام کے نام خط

تہران/۲ اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے امریکی عوام کے نام پیغام میں کہا کہ ایران امریکی عوام کے خلاف کوئی دشمنی نہیں رکھتا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے امریکی عوام کے نام خط لکھ دیا جس میں انہوں نے

ایران کو خطرے کے طور پر پیش کرنے کو تاریخی حقائق کے منافی قرار دیا اور کہا کہ موجودہ حقائق سے بھی ایران کو خطرے کے طور پر پیش کرنا مطابقت نہیں رکھتا۔ ایرانی صدر کا کہنا تھا کہ ایران کو خطرہ بنا کر پیش کرنا دراصل طاقتور قوتوں کے سیاسی اور معاشی مفادات کا نتیجہ ہے تاکہ اسلحہ کی صنعت جاری رکھی جا سکے اور اسٹریٹجک منڈیوں پر کنٹرول قائم رکھا جا سکے۔ صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ ایران کے اہم انفراسٹرکچر پر حملہ درحقیقت ایرانی عوام کو نشانہ بنانا ہے اور ایسے اقدامات کے اثرات ایران کی سرحدوں سے آگے تک پھیل جاتے ہیں۔ امریکی عوام کے نام خط میں ایرانی صدر نے مزید لکھا کہ ایران انسانی تاریخ کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک ہے، ایران نے جدید تاریخ میں کبھی بھی جارحیت یا تسلط پسندی کا انتخاب نہیں کیا، ایران نے کبھی بھی جنگ کا آغاز نہیں کیا، ہاں ایران نے مسلط کی جانے والی جنگوں کا بہادری سے جواب ضرور دیا ہے۔ ایرانی صدر نے خط میں سوال کیا کہ کیا یہ حقیقت نہیں کہ امریکا اس جارحیت میں اسرائیل کے نمائندے کے طور پر شامل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل ایران کو خطرہ بنا کر پیش کرتا ہے تاکہ فلسطینیوں کیخلاف اقدامات سے توجہ ہٹا سکے۔ ایرانی صدر نے یہ بھی کہا کہ ایران نے مذاکرات کیے، معاہدہ کیا اور اپنی تمام ذمہ داریاں پوری کیں، معاہدے سے نکلنے، کشیدگی بڑھانے کے فیصلے امریکی حکومت کے تھے، مذاکرات کے دوران ہی دو مرتبہ جارحیت کرنے کے فیصلے امریکی حکومت کے تھے اور ایسے فیصلے ایک بیرونی جارح کی خواہشات کی تکمیل کے لیے کیے گئے ایرانی صدر نے خط میں لکھا کہ میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ غلط معلومات کے نظام سے آگے نکلیں، اُن لوگوں سے بات کریں گے جو ایران جا چکے ہیں۔

'آبنائے ہرمز میں غیر قانونی فوجی کارروائیاں بند کی جائیں: چین کا سخت موقف

اصل اور بنیادی وجہ ایران میں غیر قانونی فوجی کارروائیاں

بیجنگ، 2 اپریل (ایجنسیز) چین نے آبنائے ہرمز میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے

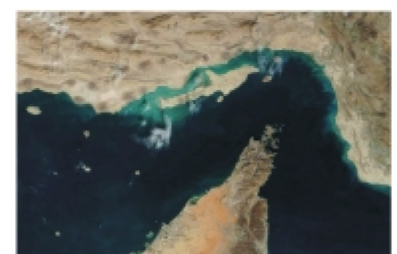

ایران اور دیگر فریقین کو فوجی کارروائیاں فوری طور پر بند کرنے کا مشورہ دے دیا ہے۔ ترجمان چینی وزارت خارجہ نے بیجنگ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز کے مسئلے کی اصل اور بنیادی وجہ ایران میں غیر قانونی فوجی کارروائیاں ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ خطے میں استحکام کے لیے طاقت کا استعمال کسی صورت درست نہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ سخت خطاب پر تبصرہ کرتے ہوئے چینی ترجمان نے کہا طاقت اور جنگ کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہو سکتے۔ ہم تمام فریقین سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ فوجی کارروائیاں بند کر کے کشیدگی کے خاتمے کے لیے بات چیت کا راستہ اپنائیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ آبنائے ہرمز کی بندش یا وہاں جاری تصادم کے عالمی سطح پر سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ عالمی منڈی میں تیل کی سپلائی متاثر ہونے سے توانائی کا سنگین بحران پیدا ہو سکتا ہے۔ عالمی معیشت کو بڑے خسارے سے بچانے کے لیے اس اہم بحری گزرگاہ کو محفوظ بنانا ناگزیر ہے۔ چین نے مطالبہ کیا ہے کہ عالمی معیشت کے تحفظ کے لیے فوری طور پر ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے کشیدگی میں کمی آئے۔

8 ممالک کی فلسطینیوں کو سزائے موت دینے کے اسرائیلی قانون کی مذمت

اسلام آباد، 2 اپریل (یو این آئی) پاکستان سمیت 8 اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ نے اسرائیلی پارلیمنٹ (کنیسٹ) کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے میں سزائے موت سے متعلق قانون سازی پر شدید تشویش اور مذمت کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان کے ترجمان دفتر خارجہ کی جانب سے جاری مشترکہ بیان میں پاکستان، ترکیہ، مصر، انڈونیشیا، اردن، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے وزرائے خارجہ نے اسرائیلی اقدام کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ قانون فلسطینیوں کے خلاف امتیازی اور خطرناک اقدام ہے۔ بیان کے مطابق وزرائے خارجہ نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی اقدامات تیزی سے بڑھتی ہوئی کشیدگی کا باعث بن رہے ہیں اور یہ پالیسی خطے کے استحکام کے لیے خطرہ ہے۔ مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ فلسطینی قیدیوں کے حالات پر شدید تشویش ہے اور قابل اعتماد رپورٹس کے مطابق ان کے ساتھ مبینہ طور پر تشدد، غیر انسانی سلوک، بھوک اور بنیادی حقوق سے محرومی جیسے سنگین سلوک کے شواہد موجود ہیں۔

لندن: یہودی کمیونٹی کی ایمبولینسوں کو آگ لگانے کا معاملہ، مزید 3 گرفتاریاں

لندن، 2 اپریل (یو این آئی) لندن میں یہودی کمیونٹی کی ایمبولینسوں کو نذر آتش کرنے کے سنگین واقعے کی تحقیقات میں بڑی پیش رفت ہوئی ہے، جہاں پولیس نے کریک ڈاؤن کرتے ہوئے مزید تین ملزمان کو حراست میں لے لیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق، لندن پولیس نے مختلف مقامات پر چھاپے مار کر تین نوجوانوں کو گرفتار کیا ہے: گرفتار ملزمان کی عمریں 17 سے 20 سال کے درمیان بتائی جاتی ہیں۔ یہ گرفتاریاں 23 مارچ کو پیش آنے والے اس واقعے کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی ہیں جس میں یہودی برادری کی ہنگامی طبی گاڑیوں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ لندن پولیس (اسکاٹ لینڈ یارڈ) نے کیس کی تازہ ترین صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اس کیس میں پہلے بھی دو افراد کو گرفتار کیا گیا تھا، تاہم انہیں فی الحال ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے کچھ دیگر افراد کو بھی شک کی بنا پر پوچھ گچھ کے لیے روکا تھا، جس کے بعد تحقیقات کا دائرہ وسیع کیا گیا۔ حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کے پاس واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج یا کوئی معلومات ہوں تو وہ فوری طور پر پولیس کو فراہم کرے تاکہ تمام ملوث افراد کو قانون کے کٹہرے میں لایا جا سکے۔ مارچ کے آخر میں لندن کے ایک حساس علاقے میں کھڑی یہودی کمیونٹی کی ایمبولینسوں کو نامعلوم افراد نے آگ لگا دی تھی، جسے کمیونٹی کے خلاف نفرت انگیز جرم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ لندن انتظامیہ نے اس واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے مکمل انصاف فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

طاقت کے زور پر آبنائے ہرمز کو کھولنے کی کوشش کرنا غیر حقیقت پسندانہ، ماکروں

آسٹریا نے امریکہ کو اپنی فضائی حدود استعمال کرنے سے روک دیا

سیئول/۲ اپریل/(آفاق نیوز) فرانس کے صدر ایمانوئل ماکروں نے جمعرات کو کہا ہے کہ فوجی کارروائی کے ذریعے آبنائے ہرمز کو کھولنے کی کوشش کرنا غیر حقیقت پسندانہ ہوگا۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے اتحادیوں سے اس گزرگاہ کو دوبارہ کھولنے کے لیے اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔ جنوبی کوریا کے دورے کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ماکروں نے کہا، کچھ لوگ فوجی آپریشن کے ذریعے طاقت کے استعمال سے آبنائے ہرمز کو آزاد کرانے کی بات کرتے ہیں، یہ موقف بعض اوقات امریکہ کی جانب سے بھی سامنے آتا ہے، اگرچہ اس میں اتار چڑھاؤ رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، یہ کبھی بھی وہ راستہ نہیں رہا جس کی ہم نے حمایت کی ہو، کیونکہ

یہ غیر حقیقت پسندانہ ہے۔ یہ بہت طویل وقت لے گا اور اس سے آبنائے سے گزرنے والے تمام جہازوں کو ایرانی انقلابی گارڈز اور بیلسٹک میزائلوں کے خطرے کا سامنا ہوگا۔ ماکروں نے یہ بھی کہا کہ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملے تہران کے جوہری پروگرام کے مسئلے کا دیرپا حل فراہم نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا، چند ہفتوں کے لیے کی گئی محدود فوجی کارروائی بھی جوہری مسئلے کو طویل مدت میں حل نہیں کر سکتی۔ ماکروں کے مطابق اگر سفارتی اور تکنیکی مذاکرات کا کوئی فریم ورک قائم نہ کیا گیا تو صورتحال چند ماہ یا چند سال کے اندر دوبارہ خراب ہو سکتی ہے۔ اسی موقع پر فرانسیسی صدر نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات نیٹو اتحاد کو کمزور کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، اگر آپ اپنے عزم کے بارے میں روزانہ شکوک پیدا کرتے ہیں تو آپ اس اتحاد کو کھوکھلا کر دیتے ہیں۔ ادھر چانسلر کرسٹیان اسٹوکر کی قیادت والی آسٹریا کی حکومت نے کہا ہے کہ اس نے ایران پر بمباری کے مشنز کے لیے امریکی فوج کو اپنی فضائی حدود استعمال کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔

مجتبیٰ خامنہ ای مکمل صحت مند ہیں،

منظرِ عام سے دوری کی وجہ جنگی حالات ہیں: 'اسماعیل بقائی

تہران، 2 اپریل (ایجنسیز) ایران کی وزارت خارجہ نے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی صحت اور ان کی عوامی منظر نامے سے دوری کے حوالے سے گردش کرنے والی تمام افواہوں کو مسترد کر دیا ہے۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے مصری اخبار کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں واضح کیا کہ نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای مکمل طور پر صحت مند اور فعال ہیں۔ ان کے عوام میں نہ آنے کی واحد وجہ خطے کے موجودہ جنگی حالات اور سیکیورٹی پروٹوکولز ہیں۔ اسماعیل بقائی نے موجودہ بحران کا ذمہ دار امریکہ اور اسرائیل کو قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے اسرائیل کی اشتعال انگیزی اور غلط اندازوں کی پشت پناہی کرتے ہوئے ایران کے خلاف جنگ چھیڑی ہے۔ ترجمان کے مطابق، اب دنیا میں کوئی بھی امریکی سفارت کاری پر بھروسہ نہیں کرے گا۔ امریکہ صرف اپنے مطالبات تھوپنے کے لیے بات چیت کا دکھاوا کرتا ہے۔ انٹرویو کے دوران اسماعیل بقائی نے واضح کیا کہ ایرانی قوم ماضی کے تجربات اور امریکی وعدوں کی خلاف ورزی کے بعد اب کسی قسم کے مذاکرات کے حق میں نہیں ہے۔

ایرانی شہریوں پر پابندی کی خبریں بے بنیاد

متحدہ عرب امارات کا دو ٹوک مؤقف سامنے آ گیا

دبئی، 2 اپریل (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ نے سوشل میڈیا اور بعض غیر ملکی میڈیا رپورٹس میں گردش کرنے والی ان خبروں کی سختی سے تردید کر دی ہے جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ یو اے ای ایرانی شہریوں پر سفری یا رہائشی پابندیاں عائد کر رہا ہے۔ حالیہ دنوں میں یہ رپورٹس سامنے آئی تھیں کہ اماراتی ایئر لائنز نے ایرانی شہریوں کے لیے انٹری اور ٹرانزٹ ویزوں پر پابندی لگا دی ہے اور صرف 'گولڈن ویزا' رکھنے والے ایرانیوں کو استثنیٰ حاصل ہے۔ اماراتی وزارت خارجہ نے ان تمام دعوؤں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ یو اے ای میں مقیم ایرانی شہریوں کے رہائشی اسٹیٹس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ایرانی کمیونٹی متحدہ عرب امارات کے متنوع سماجی اور معاشی ڈھانچے کا ایک لازمی حصہ ہے۔ ریاست کی پالیسی تمام قومیتوں کو مساوی حقوق اور مواقع فراہم کرنے پر مبنی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یو اے ای حکومت اپنے تمام مقیم غیر ملکیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ وزارت خارجہ کے مطابق ایسی اطلاعات میں کوئی صداقت نہیں کہ کسی مخصوص قومیت کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ہم افواہوں کے بجائے مستند ذرائع پر یقین رکھنے کی اپیل کرتے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، یہ وضاحت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب مشرق وسطیٰ میں ایران اور امریکہ و اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی فوجی کشیدگی کے باعث مختلف نوعیت کی افواہیں جنم لے رہی ہیں۔ اماراتی حکومت کے اس بروقت بیان کا مقصد کاروباری برادری اور مقیم غیر ملکیوں میں پائی جانے والی غیر یقینی کیفیت کو ختم کرنا ہے۔

بغداد میں خونی حملوں کا خطرہ: امریکی شہریوں

کو 48 گھنٹوں میں عراق چھوڑنے کا حکم

بغداد، 2 اپریل (ایجنسیز) عراق کے دارالحکومت بغداد میں سیکورٹی کی انتہائی سنگین صورتحال اور ممکنہ حملوں کے پیش نظر امریکی سفارت خانے نے اپنے

تمام شہریوں کے لیے ہنگامی الرٹ جاری کرتے ہوئے انہیں فوری طور پر ملک چھوڑنے کی ہدایت کر دی ہے۔ امریکی سفارت خانے کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس '(ٹویٹر)' پر جاری کردہ سیکورٹی الرٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ایران نواز عراقی ملیشیا بغداد میں امریکی مفادات کو نشانہ بنانے کی بھرپور منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ الرٹ کے مطابق اگلے 24 سے 48 گھنٹے انتہائی نازک ہیں، جن کے دوران بڑے پیمانے پر کارروائیاں متوقع ہیں۔ دہشت گردی کی ان کارروائیوں کا نشانہ امریکی کمپنیاں، یونیورسٹیاں، سفارتی مراکز، توانائی کا بنیادی ڈھانچہ، ہوٹل اور ہوائی اڈے بن سکتے ہیں۔ سفارت خانے نے اپنے شہریوں کو متنبہ کیا ہے کہ ماضی میں بھی ملیشیا گروپ امریکی شہریوں کے اغوا میں ملوث رہے ہیں، لہٰذا کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے بلا تاخیر ملک سے نکل جانا ہی واحد حل ہے۔ اگر آپ اس وقت عراق میں موجود ہیں تو فوراً روانہ ہو جائیں اور کسی بھی صورت یہاں کا سفر کرنے کا خطرہ مول نہ لیں۔ الرٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ نہ صرف امریکی تنصیبات بلکہ وہ عراقی ادارے اور شہری مقامات بھی نشانے پر ہو سکتے ہیں جن کا تعلق کسی بھی طرح سے امریکہ سے جوڑا جاتا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com